بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰھُمُ الۡکِتٰبَ یَتۡلُوۡنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِکَ یُؤۡمِنُوۡنَ
بِهٖ ؕ وَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِهٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۲ ۱۲۱ (البقرة)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اسکے پڑھنے کا حق ہے،
یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں اور جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں

رہنمائے ترجمۃ القرآن

صرف ونحو اور معروضی مشقوں پر مشتمل



مؤلف: قاری حبیب الرحمن قریشی

اساتذہ کرام کے تاثرات

اساتذہ کرام کے تاثرات

بسم الله الرحمن الرحيم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۱۷ ۵۴

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

رہنمائے ترجمۃ القرآن

صرف ونحو اور معروضی مشقوں پر مشتمل



مؤلف: قاری حبیب الرحمن قریشی

0321 4350664
www.assanarabicgrammer.com

ادارہ رجوع الی القرآن

IRQ
ادارہ رجوع الی القرآن

E-28/D Opp. Pearl Shadi Hall Shaheen Colony
Main Walton Road Lahore. E-mail: quran@irq.com.pk
Web: www.irq.com.pk Ph: 042-36688807,0321-8400801

ضابطہ:

مؤلف: قاری حبیب الرحمٰن قریشی، فون: 0321-4350664
0333-0222755

کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ: یاسر اکرم: 3006778985-92+

طبع اوّل: 12 ربیع الاوّل 1425ھ (2004)

طبع دوم: 12 ربیع الاوّل 1426ھ (2005)

طبع سوم: 12 ربیع الاوّل 1430ھ (2009)

طبع چہارم: 27 رمضان المبارک 1435ھ (2014)

باسط کاپی کارنر (بالمقابل مکتبہ سید احمد شہید)

7- الکریم مارکیٹ، اردو بازار لاہور فون: 37357687

حافظ قاری **برکت علی** فاضل علوم اسلامیہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پنجاب (پاکستان)

رہنمائے ترجمۃ القرآن

کتاب میں ہر عمر کے طالب علم کو مدنظر رکھتے ہوئے معروضی مشقوں کے ساتھ قرآن مجید کا ترجمہ سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

میں نے رہنمائے ترجمۃ القرآن حرف بحرف پڑھی اور اس کا رسم الخط عین قرآنی ہے۔

میں تصدیق کرتا ہوں کہ میرے علم وفہم کے مطابق اس کتاب کے متن اور کتابت میں کوئی کمی پیشی اور غلطی نہیں ہے۔

Hafiz Barkat Ali
Regd. Proof Reader Holy Quran
Govt. Of Punjab Auqaf Department,
LAHORE

مکان ۲ گلی ۷ قاضی پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور

رابطہ: الریاض پبلشرز ۲۰ اردو بازار لاہور 7312428

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شرف قبولیت

16 مئی 2014 اللہ کی مہربانی سے عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ غیر ارادی طور پر رہنمائے کلمات القرآن اور رہنمائے ترجمۃ القرآن اپنے ساتھ لے جانے کا اتفاق ہوا۔

مکہ مکرمہ میں ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ فاضل عربی۔ فاضل جامعہ اشرفیہ۔ فاضل دار العلوم الشہابیہ عالمیہ وفاق۔ ایم۔ اے (پنجاب) ایم۔ اے (خرطوم، سوڈان) جو کہ مدرسہ صولتیہ مکہ معظّمہ کے استاذ ہیں ان کو ایک ملاقات میں کتابیں دکھائیں تو انھوں نے بادی النظر میں ان کی تعریف اور ان سے عامۃ الناس کو قرآن مجید کی طرف راغب کرنے کا انتہائی مفید ذریعہ قرار دیا اور اپنی پانچ عدد تصانیف بھی تحفہ میں دیں۔

اسی نشست میں کتاب کے مولف قاری حبیب الرحمان قریشی سے ہاتھ اُٹھوا کر اللہ تعالیٰ کے حضور کتاب سے عامۃ الناس کے لیے فیض کی دعا کروائی۔

اللہ تعالی ان کی اس فراخ دلی اور حوصلہ افزائی پر دنیا اور آخرت میں سرخرو فرمائے۔ آمین

جب مدینہ منورہ میں جانا ہوا تو یہ دونوں کتابیں لائبریری لے کر پہنچا۔ ظاہر بات ہے کہ میں عربی زبان بولنے سے قاصر ہوں۔ لائبریری کے سربراہ نے مجھے دیکھتے ہی خوش آمدید کہا اور پوچھا "ما ھذا" تو میں نے کہا "ھذا" رہنمائے کلمات القرآن ورہنمائے ترجمۃ القرآن مع صرف ونحو "ھذہ ھدیۃ" تو انہوں نے دونوں کتابیں کھول کر دیکھیں جو اردو میں تھیں تو انہوں نے محترم شیخ مظفر الاسلام صاحب جو عرصہ سے مدینہ منورہ میں مقیم ہیں اور وہ اردو کی تمام کتب مطالعہ کے بعد منظور کرتے ہیں۔ مدینہ منورہ لائبریری میں رکھوا دیں۔ میرے لیے یہ بڑے عزاز کی بات تھی جو میرے وھم وگمان میں نہ تھی اس عزاز پر میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں جس نے میری حقیری کوشش حضور سرور کائنات کے در میں منظور فرمائی

"گر قبول افتد زہے عذو شرف"

اللہ سے دعا گو ہوں کہ مجھے اس سے زیادہ محنت کی توفیق بخشے اور ہم سے وہ کام لے جس سے وہ راضی ہو جائے، آمین۔ میرے اساتذہ اور میرے والدین کو اجر عظیم عنایت فرمائے۔

مخلص۔ قاری حبیب الرحمان قریشی
0321-4350664
www.assanarabicgrammer.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک دن میں قرآنی عربی گرائمر ریکارڈ کرانے والے عالمی اعزاز یافتہ

قاری حبیب الرحمٰن قریشی صاحب کی کتاب رہنمائے ترجمۃ القرآن معروضی مشقوں پر مشتمل

آنے پر

ادارہ

رجوع الی القرآن کی طرف سے پیش کش

کتاب میں موجود سوال نامہ حل کر دینے پر ادارہ آپ کو سند اور انعام بھی دے گا۔

نوٹ: کتاب میں حوالہ جات کو پڑھنے کا طریقہ

مثلاً $\frac{2}{112}$ 2 سے مراد سورت نمبر 2 (البقرہ) 112 سے مراد آیت کا نمبر ہے۔

نام بمع ولدیت..

فون..

ایڈریس..

شناختی کارڈ نمبر..

معلم کی تعلیمی قابلیت..

IRQ

ادارہ رجوع الی القرآن

IDARA RUJUILAL QURAN

E-28/D Opp. Pearl Shadi Hall Shaheen Colony Main Walton Road Lahore.

E-mail: quran@irq.com.pk, Web: www.irq.com.pk Ph: 042-36688807,0321-8400801

کتاب کی ضرورت واہمیت

قرآن مجید سمجھ کر پڑھنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ یہ تاثر بالکل غلط ہے کہ قرآن مجید مشکل کتاب ہے قرآن مجید کی زبان عربی ہے اس لئے عربی گرائمر کے قواعد وضوابط سیکھنے سے ہی عربی زبان سیکھی اور سمجھی جاسکتی ہے۔

میں نے جتنے بھی اساتذہ کرام سے عربی پڑھی ہے یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ نہ تو کسی استاذ کا کسی دوسرے استاذ سے پڑھانے کا طریقہ اور نہ کسی ایک کتاب کا دوسری کتاب سے نصاب ملتا ہے بلکہ آج تک جتنی بھی عربی کی کتابیں نظر سے گزری ہیں ان سب میں یہی چیز دیکھنے میں آئی ہے کہ

قرآن مجید کی تعلیم وتدریس ہے ہی منفرد!

صحابہ کرامؓ نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن مجید صرف پڑھا ہی نہیں تھا بلکہ اُسے سیکھا بھی تھا اور پوری طرح اپنی عملی زندگی میں ڈھال لیا تھا۔ قرآن مجید صرف مطالعے کی چیز نہیں بلکہ یہ تعلیم وتربیت کا سرچشمہ اور سراپا ہدایت ہے۔

چونکہ قرآن مجید کوئی نصاب اور نہ کسی سلیبس کی کتاب ہے جس کو پڑھنا اور سمجھنا کسی خاص طبقے کا ہی کام ہے بلکہ ہر خاص وعام شخص کی ضرورت ہے اس ضرورت کو پورا کرنے اور خالصتاً قرآن مجید کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے آفاق، اقراء، دارارقم اور دیگر تمام اداروں کے نصاب کو مدنظر رکھتے ہوئے تجربہ کار اساتذہ کی زیرنگرانی یہ کتاب ''رہنمائے ترجمۃ القرآن'' مرتب کی گئی ہے۔

کتاب کی خصوصیات

اس کتاب میں طالب علم کی آسانی کے لئے ہر سبق کی معلومات ایک ہی جگہ پر میسر کی گئی ہیں

قرآنی ذخیرہ الفاظ، معانی اور حوالہ جات اس طرح سے لکھے گئے ہیں کہ طالب علم خواہ کسی بھی عمر

کا کیوں نہ ہو قرآن مجید کا ترجمہ سیکھ سکے۔ اس کتاب میں ہر قاعدے کی معروضی مشق، قرآنی حوالے اور ترجمہ کے ساتھ بنائی گئی ہے، تاکہ طالب علم مشق حل کرتے وقت قرآن مجید کے حوالے اور ترجمے سے مدد لے کر مشق حل کر سکے۔ اس کتاب میں قرآن مجید کی ترکیب اور عربی، اردو بول چال سکھانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے

کتاب کے فوائد و ثمرات

یہ بات درست ہے کہ قرآن مجید سیکھے بغیر اس پر عمل نہیں کیا جا سکتا اور کسی بھی نظریہ، سوچ کو پروان چڑھانے کے لئے اہم اور کلیدی کردار اساتذہ کرام کا ہی ہوتا ہے فرمانِ نبوی ﷺ ہے کہ ''میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں''۔

حضرت عمرؓ سے کسی نے پوچھا۔ اے! امیر المومنین اگر آپ خلیفہ وقت نہ ہوتے تو آپ کیا ہوتے آپؓ فرمایا میں ''معلم'' ہوتا۔ یقیناً یہ اعزاز مجھے اور آپ کو اس وقت ہی حاصل ہو سکتا ہے جب میں اور آپ اپنی صوابدیدی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر قرآن مجید کی تعلیمات کو عام کر کے اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ براہ ہوں اور اساتذہ کرام کی اس محنت سے مستقبل کے یہ معمار ہمارے معاشرے میں مثبت تبدیلی کا ہراول دستہ بنیں گے۔ یہی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے چاہتا ہے مجھے یقین ہے کہ اساتذہ کرام میری اس مختصری درخواست پر غور فرمائیں گے

اللہ تعالیٰ میری اور آپ کی اس معمولی محنت کو شرف قبولیت بخشے اور اسے ہمارے والدین اور اساتذہ کرام کی مغفرت اور نجات کا باعث بنائے۔ آمین!

قاری حبیب الرحمن قریشی

25-04-2014

حسنِ ترتیب

قرآن مجید کی عظمت وفضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ قُلْتُ مَاالْمَخْرَجُ مِنْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ كِتَابُ اللّٰهِ فِيْهِ نَبَاُمَا قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ هُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَذْلِ مَنْ تَرَكَهُ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللّٰهُ وَمَنِ ابْتَغَى الْهُدٰى فِیْ غَيْرِهٖ اَضَلَّهُ اللّٰهُ وَهُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيْمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ هُوَ الَّذِیْ لَا تَزِيْغُ بِهِ الْاَهْوَاءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْاَلْسِنَةُ وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَخْلُقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا تَنْقَضِیْ عَجَائِبُهُ هُوَ الَّذِیْ لَمْ تَنْتَهِ الْجِنُّ اِذْ سَمِعَتْهُ حَتّٰى قَالُوْا: ﴿ اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِیْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ﴾ مَنْ قَالَ بِهٖ صَدَقَ وَمَنْ عَمِلَ بِهٖ اُجِرَ وَمَنْ حَكَمَ بِهٖ عَدَلَ وَمَنْ دَعَا اِلَيْهِ هُدِیَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ط

(رواه الترمذی)

ترجمہ

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ نے ایک دن فرمایا: آ گاہ ہو جاؤ! ایک بڑا فتنہ آنے والا ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہؐ! اس فتنہ کے شر سے بچنے اور نجات پانے کا ذریعہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کتابُ اللہِ۔ اس میں تم سے پہلی اُمتوں کے واقعات ہیں اور تمہارے بعد کی اس میں اصطلاحات ہیں۔ اور تمہارے درمیان جو مسائل پیدا ہوں، قرآن میں ان کا حکم اور فیصلہ موجود ہے وہ قول فیصل ہے وہ فضول بات اور یاوہ گوئی نہیں ہے۔ جو کوئی جابر و سرکش اس کو چھوڑے گا اللہ تعالیٰ اس کو توڑ کے رکھ دے گا اور جو کوئی ہدایت کو قرآن کے بغیر تلاش کرے گا اس کے حصہ میں اللہ کی طرف سے صرف گمراہی آئے گی۔ قرآن ہی حَبْلُ اللّٰہِ الْمَتِیْن یعنی (اللہ سے تعلق کا مضبوط وسیلہ ہے) اور محکم نصیحت نامہ ہے اور وہی صراطِ مستقیم ہے، وہی وہ حق مبین ہے جس کے اتباع سے خیالات کجی سے محفوظ رہتے ہیں اور زبانیں اس کو گڑبڑ نہیں کر سکتیں اور علم والے کبھی اس کے علم سے سیر نہیں ہوں گے اور وہ کثرت مزاولت سے کبھی پرانا نہیں ہوگا اور اس کے عجائب کبھی ختم نہیں ہوں گے۔ قرآن کی یہ شان ہے کہ جب جنوں نے اس کو سنا تو بے اختیار بول اُٹھے: ”ہم نے قرآن سنا جو عجیب ہے راہنمائی کرتا ہے بھلائی کی پس ہم اس پر ایمان لے آئے۔“ جس نے قرآن کے موافق بات کہی اس نے سچی بات کہی اور جس نے قرآن پر عمل کیا وہ مستحق اجر و ثواب ہوا اور جس نے قرآن کے موافق فیصلہ کیا اس نے عدل وانصاف کیا اور جس نے قرآن کی طرف دعوت دی اس کو صراطِ مستقیم کی ہدایت نصیب ہوگی۔

(ترجمہ: معارف الحدیث از مولانا محمد منظور نعمانی)

اظہارِ تشکر

اپنے والد محترم حاجی ولی محمد (مرحوم) کے نام

جنہوں نے بچپن سے لے کر جوانی تک میری تربیت میں کسی قسم کی کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی ،اور خالصتاً اللہ کی رضا کی خاطر اپنی اولاد کی پرورش کی۔ دینی شعور اُجاگر کیا۔ میں ابھی دسویں جماعت کا امتحان دے کے فارغ ہی ہوا تھا کہ مجھے ابا جان اپنی زمین (ہر چوکہ ہٹھار) جو کہ کنگن پور سٹیشن سے تقریباً تین ساڑھے تین کلومیٹر جنوب کی جانب واقع ہے، اپنے ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ گاؤں کو جانے کا راستہ صرف ایک پگ ڈنڈی ہی تھا۔ سفر شروع کرنے سے پہلے فرمانے لگے:

دیکھو بیٹا! راستے کے دونوں طرف لہلہاتی فصلیں ہیں مثلاً (کماد) یعنی گنا، گاجر، مولی وغیرہ جو عام طور پر کھانے کی چیزیں ہیں اور اگر یہ بھی نہ ہوں تو لوگ پیدل سفر کرتے کبھی دائیں ،کبھی بائیں لوگوں کی فصلوں کو خراب کر کے اپنا سفر پورا کرتے ہیں۔ دیکھو! اگر تو کھانے کی کوئی چیز ہے تو ہمارے لیے حرام ہے، اور اگر کھانے کی کوئی چیز نہیں تو بھی کسی دوسرے کی فصل کا نقصان ہے جو ہمیں زیب نہیں دیتا۔ یقیناً یہ نصیحت قرآن مجید کے عین مطابق تھی۔ ﴿ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ كُلُوا۟ مِمَّا فِى ٱلْأَرْضِ حَلَـٰلًا طَيِّبًا..... ﴾ (البقرہ:١٦٨) ''اے لوگو! کھاؤ زمین میں سے پاک حلال۔'' جس نے مجھے آج تک فائدہ دیا۔

میرے والد محترم آرمی ایجوکیشن میں آفیسر تھے۔ ١٩٦٥ء میں ڈھاکہ (مشرقی پاکستان) میں تبادلہ ہوا۔ میں نے اس وقت آٹھویں جماعت کا امتحان دینا تھا کہ ان کے پاس کیڈٹ کالج حسن ابدال کے پیپر آئے ،بطورِ سربراہ انہوں نے خود ہی امتحان لے کر لڑکوں کو کالج بھیجنا تھا میں نے بھی امتحان دیا۔ کالج میں داخلہ نہ جانے پر پوچھا تو ابا جان نے جواب دیا کہ تم فیل ہو گئے ہو۔ اس پر انہوں نے فرمایا کہ تم اپنی محنت سے کامیابی حاصل کرو۔

چونکہ وہ آرمی ایجوکیشن کور میں تھے تو لوگ ان کے لیے روزانہ کوئی چیز بطورِ (رشوت) لاتے رہتے اور میری یادداشت کے مطابق کبھی کسی سے اس ضمن میں کوئی پائی تک بھی نہ وصول کی اور نہ کوئی چیز بلکہ اُلٹا ڈانٹ ڈپٹ والا معاملہ اختیار کیا۔

میں نے ان کے منہ سے کبھی گالی، قسم، لغوگوئی، فضول بات نہ سنی بلکہ صداقت، ایمانداری، حق کو قبول کرنا، حق کا ساتھ دینا، دین سے قلبی لگاؤ، علماء کرام سے محبت کا معاملہ ہی دیکھا۔

مسجد بلال جوانہوں نے ایک قطعہ زمین خود خرید کراس کی تعمیر کروائی اس کے لیے ایک خطیب حافظ صاحب کو منتخب کیا، معقول وظیفہ، ان کے کھانے کا اپنے گھر سے بندوبست کیا۔

ایک مرتبہ ایک آدمی نے آ کر کہا کہ حاجی صاحب میں نے مسجد کو پانچ روپے چندہ دیا ہے اور اس کی مجھے رسید نہیں ملی۔ یہ ۱۹۷۵ء، ۱۹۷۶ء کی بات ہے۔ ابا جان نے اسی وقت خطیب صاحب سے دریافت کیا، انہوں نے کہا کہ یہ پانچ روپے تو میرے (جزاک اللہ) کے ہیں۔ ان کا مسجد یا مدرسے سے کیا تعلق؟

یاد رہے کہ اتنی سی بات پر والد محترم کو سخت قسم کی آزمائش کا سامنا کرنا پڑا۔ حق گوئی اور حق کو قبول کرنا یہ ان کی سرشت میں شامل تھا۔

عمر کے آخری ایام میں ڈاکٹر اسرار احمد سے قرآن مجید سننے کے بعد ان کو اپنے گھر پر بلایا اور اپنے سارے خاندان کو راہ حق کی تلقین کرتے رہے۔

یہاں تک کہ ۱۹۸۵ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے۔ آمین

۶ رفروری ۲۰۰۹ء — حبیب الرحمٰن قریشی

جمعۃ المبارک — لاہور

اظہارِ تشکر

اپنے رفیق فتح محمد قریشی (مرحوم) کی یاد

۱۹۸۶ء میں مسجد حرا قادری کالونی میں جمعۃ المبارک کی نماز کے بعد ملاقات ہوئی، تعارف ہوا۔ قرآن مجید سے قلبی لگاؤ کی وجہ سے تعلق بڑھتا چلا گیا۔ ۱۹۸۷ء میں تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کے ہاتھ پر بیعت کی، اسی دوران ملک اشرف صاحب کی دوکان کرایہ پر لے کر قرآن سکھانے کا بندوبست کیا، یہ سال بھر جاری رہا۔ ان کی قرآن کی خدمت کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ہمیں مسجد خدام القرآن جو اکیڈمی روڈ پر واقع ہے عطا کر دی اور ۱۹۹۰ء سے ۲۰۰۶ء تک رمضان المبارک کے دوران دورہ ترجمہ قرآن کا فریضہ ادا کرتے رہے۔

وقت کی پابندی، کم بولنا، سیدھی بات کہنا، فضولیات کو نہ سننا، حلال رزق پر اتفاق، چغلی، غیبت، حسد، بغض سے اجتناب، وعدہ کی پابندی، نگاہ نیچی کر کے چلنا، کسی کی عدم موجودگی میں اس کے بارے میں بات نہ کرنا یہ ساری باتیں میں نے ان میں بدرجہ کمال دیکھیں اور مجھے ذاتی طور پر تقریباً ۲۲ سال رفاقت نصیب ہوئی۔

والد محترم کے دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد فتح محمد قریشی نے میری علمی، عملی، اخلاقی، روحانی اور معاشرتی تربیت کی۔ اُن کے اس احسان کی بدولت ہی میں آج اس قابل ہوا کہ قرآن پڑھا رہا ہوں۔

حلال رزق کی اس سے بڑھ کر اور کیا مثال ہوگی کہ ایک مرتبہ اُردو بازار لاہور میں اتفاقیہ ملاقات ہوئی، میں نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ فرمانے لگے: میں دفتر کے کسی کام سے آیا ہوں لیکن دفتر نہیں مل رہا، میں نے اپنی دوکان پر بٹھایا، چائے پیش کی اور ان کی دوکان پر فون کر کے ایڈریس معلوم کیا اور ان کو دفتر چھوڑ آیا جہاں اُنہوں نے جانا تھا۔ دوسرے روز صبح فجر کی نماز کے بعد ۵ روپے مجھے دیے

میں نے پوچھا یہ کیا؟ کہنے لگے: آپ نے میرے کام کے لیے ایک فون کیا تھا۔ میں نے یہ پیسے اپنی دوکان والوں سے لے لیے تھے۔ میں حیران رہ گیا کہ اتنی معمولی سی بات پر بھی ان کا کس قدر عمل تھا۔ میں نے ان کو آخری عمر میں بیماری کے باوجود مسجد سے غیر حاضر نہیں دیکھا۔ عمر کے آخری رمضان المبارک ۲۰۰۷ء میں مسجد خدام القرآن میں اعتکاف کیا، اعتکاف کے دوران صبح کی نماز کے بعد میرا درس قرآن سنتے اور میری اصلاح فرماتے۔

۲۷ رمضان المبارک ۲۰۰۷ء تنظیم کے اجتماع میں اپنی ایک خواہش کا اظہار کیا کہ اللہ کرے گھر گھر حبیب الرحمٰن پیدا ہو جائے، انہوں نے یہ بات میری عدم موجودگی میں کہی اور مجھے قرۃ العین صاحب نے جو اس وقت کینٹ کے امیر تھے بتائی۔

اللہ کا شکر ہے کہ میں نے جو تربیت حاصل کی اس کا امتحان پاس کیا، اللہ تعالیٰ مجھے آخری سانس تک اس بات پر کاربند رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

۴ فروری ۲۰۰۸ء کو وہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مرقد کو جنت کا ایک ٹکڑا بنائے اور آخرت میں جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے۔ آمین

تحریر

حبیب الرحمٰن قریشی

لاہور

۶ فروری ۲۰۰۹ء

جمعۃ المبارک

Hafiz
Fazal-ur-Rahim
Ashrafi
Vice Chancellor: Jamia Ashrafia
Director Education: Jamia Ashrafia
Patron: Ummul Qura Institute Lahore
Patron: Ashrafia Girls College Lahore

الجامعة الاشرفية

حافظ فضل الرحیم اشرفی
نائب مہتمم وناظم تعلیمات جامعہ اشرفیہ، لاہور
سرپرست معہد اُم القریٰ، لاہور
سرپرست اشرفیہ گرلز کالج، لاہور

Ref. # ....   Dated 24-06-2014

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد!

جناب قاری حبیب الرحمٰن قریشی صاحب کی اس کتاب کو میں نے چیدہ چیدہ پڑھ لیا اسی طرح آپ کے اسباق کو بھی سن چکا ہوں۔

مجھے دلی خوشی ہوئی کہ حق تعالیٰ نے جناب قاری صاحب کو قرآن کریم کی خدمت کی توفیق بخشی اور قبولیت بھی عطا فرمائی۔

میں یقین سے کہتا ہوں کہ ہمارے نئی نسل کے بچے اور بچیاں اگر یکسوئی کے ساتھ راہنمائے ترجمۃ القرآن کتاب کو پڑھ لیں اور سمجھ لیں تو انشاء اللہ قرآن کریم سمجھنے میں ان کو کسی قسم کی دشواری نہیں ہوگی۔

میری دلی دُعا ہے کہ حق تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے قاری حبیب الرحمٰن صاحب کی اس محنت کو قبولیت عامہ عطا فرمائے اور انکو اس میدان میں مزید خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

وصلی اللہ تعالی علی النبی الکریم والہ وصحبہ اجمعین امین وبرحمتك یاارحم الراحمین

محتاجِ دُعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی
خادم حدیث ونائب مہتمم
جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور

Postal Address: House # 1, Jamia Ashrafia Ferozepur Road, Lahore - 54600
Ph: +92-42-37429591 Fax: +92-42-37552986 E-Mail: hfrahim@gmail.com Website: www.jamiaashrafia.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیخ الحدیث
مولانا عبدالمالک
سابق ممبر قومی اسمبلی
سابق ممبر اسلامی نظریاتی کونسل
☆ شیخ الحدیث وناظم اعلیٰ جامعہ مرکز علوم اسلامیہ منصورہ
☆ صدر رابطۃ المدارس الاسلامیۃ پاکستان
☆ صدر جمعیت اتحاد العلماء پاکستان

تاریخ 28/6/2014

حوالہ ______

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف راہنمائے ترجمۃ القرآن

''راہنمائے ترجمۃ القرآن'' کے نام سے جناب قاری حبیب الرحمٰن قریشی صاحب نے ایک ایسی کتاب مرتب فرمائی ہے جس سے قرآن پاک کے پڑھنے کے قواعد اور عربی زبان کے قواعد صرف ونحو اچھی طرح سمجھ میں آجاتے ہیں جس کے بعد ایک شخص قرآن پاک کو صحیح تلفظ کے ساتھ بصیرت کے ساتھ پڑھ سکتا ہے اور قرآن پاک کے ترجمہ کو بھی علی بصیرۃ سمجھ سکتا ہے۔ قاری حبیب الرحمٰن قریشی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے یہ دینی جذبہ عنایت فرمایا ہے انہوں نے بڑی محنت سے قرآن مجید کی قرأت سیکھی اور بڑی محنت سے قرآن پاک کے ترجمہ کے قواعد صرف ونحو سیکھے اور ان میں اچھی طرح مہارت حاصل کی اور اس وقت وہ مختلف جگہوں پر خلق خدا کو فیض پہنچانے میں مصروف ہیں۔ انہیں عربی زبان اور قرآن پاک کے فہم اور درس قرآن سے وابستہ کرنے میں مصروف ہیں۔ اس کتاب راہنمائے ترجمۃ القرآن کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں معروضی مشقیں بھی کرائی گئی ہیں تا کہ طالب علم پڑھنے کے ساتھ ساتھ معلوم کرتا رہے کہ اس نے جو پڑھا ہے اس کا کس قدر حق ادا کیا ہے اور اس کے استاد کو بھی پتہ چل جائے کہ اس کے شاگرد نے جو پڑھا ہے اس میں کیا مقام پیدا کیا ہے یہ عربی زبان اور اس کے قواعد کی تعلیم کا مروجہ طریقوں سے الگ اور ممتاز طریقہ ہے اور اس کے ذریعہ ایک طالب علم تھوڑے ہی عرصہ میں براہ راست ترجمہ قرآن کرنے، قرآن پاک سمجھنے اور تفاسیر کی مدد سے اس میں مزید وسعت پیدا کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اس کتاب کے ذریعہ جو فیض عام کیا جا رہا ہے عامۃ المسلمین اس کو غنیمت سمجھیں اور کچھ ساعتیں قرآن پاک کو سیکھنے کے لئے وقف کر دیں اور اس کتاب کے ذریعہ اپنے سینے کو علم قرآن کے نور سے منور کریں۔ ان چند تعریفی اور تعارفی کلمات کے ساتھ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قاری حبیب الرحمٰن قریشی صاحب کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور اس کے ذریعہ فہم قرآن کے دائرہ کو وسعت عطا فرمائے۔ آمین

(مولانا) عبدالمالک

منصورہ لاہور

28 جون 2014

شیخ الحدیث

جامعہ مرکز علوم اسلامیہ منصورہ لاہور

منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: 042-35419520 فیکس، 042-35432194 ای میل: m.abdul.malik.lhr@gmail.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تاثرات

عربی زبان اُمُّ الْاَلْسِنَہ (یعنی زبانوں کی ماں) ہے، یہ زبان دنیا کی تمام زبانوں پر فوقیت رکھتی ہے اس میں ناموافق حالات میں بھی زندہ رہنے کی قوت ہے۔ یہ زبان خطابت اور شاعری کے لیے انتہائی مناسب ہے، یہ زبان عالمی ثقافت کی علم بردار ہے۔ جب آپ اس کے غوامض میں غور وفکر کی نگاہ ڈالیں گے تو آپ کو اس کے الفاظ سے معانی کے سمندر پھوٹتے دکھائی دیں گے اس کے الفاظ کی تاثیر کے کیا کہنے! یہ اس قدر باثروت زبان ہے کہ تاریخ کے کسی دور میں بھی اس کے ذخیرۂ الفاظ میں قحط کی کیفیت نہیں پائی گئی۔ آج بھی یہ زبان دین وثقافت کی زبان ہونے کے ساتھ ساتھ سائنس اور ٹیکنالوجی کی زبان بننے کی بدرجہ اتم اہلیت رکھتی ہے اس کی نثر میں شعر کی سی مٹھاس ہے اور اس کی شاعری سلاستِ لفظی اور علوّ معانی اور کمالِ اسلوب کی آئینہ دار ہے۔

مسلمانوں کی عربی زبان سے دلچسپی اس کے دینی پہلو سے ہے اور اُمتِ مسلمہ کے قرآن مجید کے ساتھ فقید المثال لگاؤ کے تقاضے کے تحت عجمی مسلمان بھی عربی سیکھنے کے ہمیشہ سے شائق رہے ہیں۔ چنانچہ جہاں عرب ممالک میں تدریس قواعد عربیہ کے

ضمن میں ہزاروں کتب منصۂ شہود پر آئیں وہاں عجمی مسلمانوں نے بھی اس میدان میں اپنا کردار ادا کیا ہے اور حکومتی سرپرستی کے بغیر نامساعد حالات میں بھی قرآن کی زبان کی قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں، اس سلسلے میں برصغیر پاک و ہند و بنگلہ دیش کے مسلمان علماء و اساتذہ کرام کا حصہ کچھ کم نہیں ہے اور باجودیکہ ہمارے یہاں کے نصاب تدریس اور طریقۂ تدریس میں خامیاں اور کوتاہیاں موجود ہیں، مسلم معاشرہ میں عربی زبان کی تعلیم و تعلّم کا جذبہ ماند نہیں پڑا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ

میرے عزیز حبیب الرحمٰن صاحب (جن کے نام کے ساتھ ڈگری کا لاحقہ موجود نہیں ہے) بھی حبِ دین اور خدمتِ لغتِ قرآن کے جذبے کے تحت اس میدان میں اُترے ہیں، آپ اُردو بازار لاہور میں سٹیشنری کے تاجر ہیں مگر اپنی تجارتی مصروفیات سے بھرپور زندگی میں سے نہایت پابندی کے ساتھ درسِ قرآن کریم اور درسِ قواعد عربی زبان کے لیے وقت نکال لیتے ہیں۔ یہ جذبہ ان کو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ودیعت ہوا ہے جس کے ظاہر اسباب و عوامل ان کے تنظیم اسلامی کے رکن ہونے اور جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب سے فیض یاب ہونے سے وابستہ ہیں۔ درس و تدریس پر مستزاد یہ کہ انہوں نے قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے پڑھانے کی نیت سے ایک کتاب کو بھی تالیف کیا ہے جو ان کی محنت، قرآن حکیم سے قلبی لگاؤ اور دل سوزی کی غماز ہے ان کی یہ کوشش اپنی جگہ پر بہت ہی مستحسن اور قابل ستائش ہے یقیناً یہ ایک کامیاب کوشش ہے۔

کتاب کا پہلا حصہ قرآن کریم کی قرأت کے قواعد پر مشتمل ہے اور اپنے اختصار کے باوجود نہایت مفید ہے اور مخارج حروف کے بیان میں عام قاری کی ضرورت کو پورا کرتا ہے اور وہ مخارج کے شعور کے ساتھ تلاوتِ قرآن مجید میں زیادہ پُراعتماد ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور اس کے نفع کو عام کرے۔ آمین

کتاب کا دوسرا حصہ عربی زبان کے قواعد پر مشتمل ہے اور مؤلف کی محنت اور عرق ریزی کا آئینہ دار ہے۔ میں نے پوری کتاب کے ابتدائی مسودہ کو بالاستیعاب پڑھنے کے بعد فاضل مؤلف کو بعض تجاویز بھی دی ہیں اور شکر گزار ہوں کہ محترم مؤلف نے ان کو شرفِ قبولیت سے نوازا ہے۔ اب موجودہ شکل میں کتاب ابتدائی مسوّدہ کی خوب سے خوب تر تعبیر کی صورت میں سامنے آئی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے اور مؤلف کے لیے توشۂ آخرت بنائے اور شائقین عربی کے لیے مفید ثابت ہو۔ (آمین)

خاکسار
(پروفیسر) ریاض الرحمٰن قریشی
ایم۔اے (عربی) بی ایڈ

خاکسار

(پروفیسر) ریاض الرحمٰن قریشی

ایم۔اے (عربی) بی ایڈ

سابق معلم عربی زبان وادب، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی (ملتان)

عربی زبان میں صَرف ونحو کی اہمیّت

عربی ایک فصیح و بلیغ زبان ہے جس کا تعلق سامی زبانوں سے ہے۔ اس میں بڑا نظم و ضبط پایا جاتا ہے۔ اس کے الفاظ اور کلمات کے اوزان، صیغے اور قواعد مقرر ہیں۔ کوئی لفظ یا کلمہ اپنے وزن، صیغے اور قاعدے سے باہر نہیں جا سکتا۔ گویا یہ ایک منضبط اور منظّم زبان ہے جو اپنے اصول وضوابط رکھتی ہے۔

دوسری زبانوں مثلاً اُردو، انگریزی کو آپ بغیر گرائمر اور قواعد جانے بھی پڑھ اور سمجھ سکتے ہیں لیکن عربی زبان کا یہ حال ہے کہ اگر آپ اس کی گرائمر اور صرف ونحو سے ناواقف ہیں تو اس کی نہ تو عبارت پڑھ سکتے ہیں اور نہ اسے سمجھ سکتے ہیں اس لیے عربی زبان جاننے کے لیے عربی صرف ونحو لازمی ہے۔ مثلاً ضرب احمد عُثمان تو اس کے ایک معنی یہ ہیں کہ احمد نے عثمان کو مارا۔ لیکن اس کے یہ معنی بھی ممکن ہیں کہ عثمان نے احمد کو مارا۔ اس طرح ایک ہی جملے کے متضاد اور اُلٹ معنی ہو سکتے ہیں۔

قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے بھی عربی گرائمر ضروری ہے اس کے بغیر آپ قرآن مجید کو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکتے۔

زیرِ نظر کتاب اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے لکھی گئی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے مصنف کی محنت کو قبول فرمائے اور اس کتاب کو قرآن مجید کے سمجھنے میں مددگار اور مفید بنائے۔ آمین

والسلام

محمد رفیق چودھری

(ایم اے اسلامیات۔ ایم اے عربی)

لاہور

۱۰/دسمبر ۲۰۰۳ء

قرآن مجید سے دوری کے اسباب!

بیس سال کے تدریسی تجربے سے ایک بات شدت سے محسوس ہوئی کہ آج اُمتِ مسلمہ بالخصوص مسلمانانِ پاکستان جس پستی کا شکار ہوتے چلے جارہے ہیں اس کی سب سے بڑی وجہ قرآن مجید کو سمجھ کر نہ پڑھنا ہے۔

- جن حالات سے آج ہم دوچار ہیں ان کی چند وجوہات ہیں جن کی بناء پر ہم پر ذلت ورسوائی مسلّط ہوتی چلی جارہی ہے، یہ وجوہات کوئی ایسی نہیں جو سمجھی نہ جاسکتی ہوں جو گنی نہ جاسکتی ہوں جن کا ازالہ نہ کیا جاسکتا ہو بلکہ قابل فہم ہیں۔
- مسلمان ہونے کے ناطے گمان کیا جاسکتا ہے کہ مسلمانوں کی کثیر تعداد بچپن میں ناظرہ قرآن مجید کم ازکم ایک بار توضرور پڑھ لیتی ہے پھر اس پر مطمئن ہوجاتا کہ ہم نے قرآن مکمل طور پر پڑھ لیا ہے۔ دوبارہ شاید ہی کبھی اس کو کھولنے کا موقع ملے ماسوائے کسی ختمِ قرآن پر یا ایصال ثواب کے لیے۔

ایسا کیوں نہ ہو؟ میرے اندازے کے مطابق سکول کی تعلیم ،روزگار کی تلاش مکان، ،شادی، اولاد یہ سارے مراحل طے ہوتے ہوتے انسان لاشعور سے شعور میں داخل ہوجاتا ہے اوراس دوران اس کی عمر کے تقریباً 25 سال گزر چکے ہوتے ہیں اوراس وقت تک قرآن مجید تقریباً بھولنے کے مترادف ہوتا ہے جس کی وجہ سے آدمی کسی کو قرآن مجید سنانا بھی پسند نہیں کرتا۔

جیسا کہ ایک حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں فرمایا گیا ہے کہ علم دووجہ سے کم ہوتا ہے ایک تو آدمی شرم محسوس کرے، دوسرا تکبر کرے۔ شرم سے مراد کہ کسی سے کوئی بات نہ پوچھے یا غلطی کی وجہ سے نہ سنائے اور تکبر سے مراد کہ آدمی یہ گمان کرے کہ مجھے پہلے سے ہی آتا ہے۔ میں نے تو قرآن مجید

پڑھا ہوا ہے اس کی وجہ سے بھی وہ قرآن مجید سے دور ہوتا چلا جاتا ہے

- سورۃ النسآء آیت ۱۷۲، ۱۷۳ میں ارشاد ہے "جن لوگوں نے اللہ کی بندگی کو اپنے لیے ننگ وعار سمجھا اور تکبر کیا تو وہ "اللہ" انہیں دردناک عذاب دے گا اور اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے لیے قیامت کے دن دردناک عذاب کی وعید سنائی ہے۔
- اور اس پر مستزاد یہ کہ اسلام دشمن قوتوں نے بھی ہمیں مہنگائی کی طرف دھکیل دیا ہے اور دن بدن انسان کو اپنی دو وقت کی روٹی بھی میسر ہوتی نظر نہیں آتی جس کی وجہ سے بھی ہماری توجہ قرآن سے دور ہوتی جا رہی ہے۔
- اگر بچوں کی تعلیم کا مسئلہ دیکھیں تو ہمارے سکولز اور کالجز میں بھی آکسفورڈ کی کتابیں جو کہ مشکل ترین نصاب پر مشتمل ہوتی ہیں اور بہت مہنگی ہوتی ہیں اس کے علاوہ اگر کوئی متوسط طبقے کا آدمی اپنی اولاد کو سکول کی تعلیم دلوانا چاہے تو اسے سکول کی فیس کے علاوہ ٹیوشن کا بندوبست بھی کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے اسے زیادہ وقت دولت کمانے کی فکر ہوتی ہے۔
- اگر علاج معالجے کی طرف توجہ ڈالیں تو وہ بھی ایک عام آدمی کے بس سے باہر ہوتا چلا جا رہا ہے جن کو پورا کرنے کے لیے بھی آدمی کو صبح وشام محنت کرنا پڑتی ہے اس کے علاوہ معاشرے میں ظلم اور ناانصافیوں کی وجہ سے بھی آدمی کو مختلف مسائل سے دوچار ہونا پڑتا ہے جن کی وجہ سے قرآن مجید پر وقت لگانا تو درکنار آدمی نماز کی طرف بھی توجہ نہیں کر پاتا۔
- فحاشی کا عام ہونا اور راتوں کو دیر سے سونا بھی ایک سازش (حربے) کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے غرض کہ انسان کو کسی نہ کسی بہانے دین سے دور کرنا دشمنانِ اسلام کا مشن ہے۔

جہاں تک قرآن مجید سے دوری کا تعلق ہے ہمارے ہاں فرقہ بندی، مسلک پرستی نے بھی کوئی

کسر اُٹھا نہیں رکھی۔

- کسی نے فضائل اعمال سے تعلیم دینا شروع کر رکھی ہے اور کسی نے فیضانِ سنت کو ہی اپنا مقصد بنالیا ہے کسی نے صرف احادیث کو ہی اپنا مطلوب بنالیا ہے اور اکثریت کا تو حال یہ ہے کہ سنی سنائی بات پر ہی مطمئن ہو کر رہ گئے ہیں۔
- یہی نہیں بلکہ اب تو لوگوں کے ذہنوں میں قرآن مجید کے بارے میں طرح طرح کے شکوک وشبہات ڈالے جا رہے ہیں۔ مثلاً قرآن مجید آسان کتاب نہیں ہے کہ یہ کتاب عالموں کے پڑھنے کی ہے اس کتاب کو پڑھنے کے لیے ۱۸ علوم سیکھنے ہوں گے تب کہیں جا کر کوئی قرآن پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو سکتا ہے۔
- اس کے برعکس سورۃ القمر میں ایک ہی آیت چار بار بیان فرمائی ہے

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾

''اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی جو سوچے اور سمجھے''

- الغرض شیطان نے بھی ہمیں جزوی نیکی پر مطمئن کر کے پورے دین کو اختیار کرنے سے روک رکھا ہے اور ہم صرف نماز اور زیادہ سے زیادہ رمضان کے روزے رکھ کر خوش ہو جاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (البقرۃ ۲/۲۰۸)

ترجمہ: ''اے ایمان والو! دین میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو وہ تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔''

کے مطالعے سے یہ بات سمجھ آتی ہے کہ پورے دین میں داخل ہونے کے حکم کے ساتھ ہی شیطان

سے بچنے کا حکم اس بات کی دلیل ہے کہ وہ بذاتِ خود انسان کو جزوی نیکی پر کاربند کر دیتا ہے تاکہ آدمی کی توجہ پورے دین سے ہٹی رہے۔

- سورۃ بقرہ کی آیت ۸۵ کی رُو سے ہماری ذلت ورسوائی کا سبب بھی یہی ہے بلکہ آخرت میں بھی انسان شدید ترین عذاب میں جھونک دیا جائے گا۔

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۸۵ (البقرۃ ۲/۸۵)

ترجمہ: کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں؟ اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں

- باقی جہاں تک قرآن میں شیطان کے حربوں کا ذکر ہے جن کو وہ استعمال کر کے انسان کو گمراہ کر دیتا ہے۔ یہ کہ:

(i) ''وہ تم کو حرام کھانے کی ترغیب دیتا ہے کہ تم برائی اور فحاشی اور اللہ پر بہتان کا ارتکاب کرو'' (سورۃ البقرۃ، آیت ۱۶۸، ۱۶۹)

(ii) ''شیطان تمہیں مفلسی کا خوف دلاتا ہے اور فحاشی کا حکم دیتا ہے۔'' (سورۃ البقرۃ ۲۶۸)

(iii) ''جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر سرکش شیطان کو اپنا دوست بنا لیتے ہیں جس پر اللہ نے لعنت کی ہے وہی شیطان انسان کو بہکا کر، اُمیدیں دِلا کر، جھوٹے وعدے کر کے، اور طرح طرح کی آرزوؤں

میں اُلجھا کر، خسارے میں ڈال دے گا۔شیطان کا وعدہ کرنا، اُمیدیں دلانا تو صرف اور صرف دھوکے کے سوا کچھ نہیں۔'' (سورۃ النسآء آیت ۱۱۶ تا ۱۲۰)

(iv) ''جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین پر اپنا نائب بنانے والا ہوں تو تمام فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ابلیس نے جھکنے سے انکار کر دیا اللہ کے حکم نہ ماننے پر دھتکارا گیا اور قیامت کے دن تک لعنت بھیج دی گئی۔

ابلیس نے کہا! خدایا مجھے دوبارہ اُٹھائے جانے والے دن تک مہلت دے۔

مہلت لینے کے بعد بولا جس طرح تو نے مجھے گمراہ کیا میں بھی دنیا میں لوگوں کو البتہ ضرور بالضرور سبز باغ دکھاؤں گا، البتہ ضرور بالضرور دنیا کو خوشنما دکھاؤں گا، البتہ ضرور بالضرور دنیا کو مزین کر کے دکھاؤں گا، البتہ ضرور بالضرور دنیا کو خوبصورت دکھاؤں گا اور انہیں گمراہ کروں گا۔سوائے ان کے جو تیرے بندے خاص ہیں

اللہ نے کہا: حق کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک پہنچانے والا ہے۔حق پر چلنے والے میرے بندوں پر تیرا زور نہیں چلے گا۔تیرا زور صرف ان پر چلے گا جو لوگ دنیا کو ہی اپنا مطلوب بنالیں گے اور وہی تیری پیروی کریں گے اور جو تیری پیروی کریں گے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔'' (سورۃ الحجر، آیت ۳۰ تا ۴۳)

◉ بہر حال آج کے دور میں ان سب حالات، باطل نظریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ذرا غور سے سوچیں تو جو بات سمجھ آتی ہے کہ پاکستان کو معرض وجود میں آئے ہوئے نصف صدی سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے اس دوران دعوت **رجوع الی القرآن** کی طرف جو نمایاں کامیابیاں ہوتی چلی جا رہی ہیں وہ بھی ایک اعتبار سے کفایت نہیں کرتیں۔

اس ضمن میں: اولاً ایک مشہور مذہبی سیاسی جماعت نے درس قرآن کے ذریعے اقامت دین کا جو بیڑا اُٹھایا اس نے ان کی زندگی میں نظریاتی تبدیلی تو پیدا کر دی مگر کلی طور پر انسان شیطان کے مقابلے میں اُسوہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی زندگی نہ ڈھال سکا۔

- ثانیاً مذہبی مدرسوں میں جو قرآن مجید کی تعلیم دی جاتی ہے ان میں قرآن کے ترجمے کا سرے سے کوئی تعلق نہیں ہوتا وہ اس وجہ سے بھی کہ طالب علم اپنی بچپن کی زندگی میں قرآن مجید حفظ اور ناظرہ کی تعلیم مکمل کرنے کے لیے جاتے ہیں مگر وہ اسے سمجھنے کے قابل نہیں ہوتے۔
- ثالثاً ہمارے جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں بھی جو تذکیر ہوتی ہے اس سے بھی لوگوں میں کوئی نمایاں تبدیلی پیدا نہیں ہو سکی اس کی بڑی وجہ لوگوں کی عدم دلچسپی اور مساجد میں دیر سے حاضر ہونا اور خصوصاً وعظ کو سُنی ان سُنی کر دینا ہے۔
- رابعًا عطاء الرحمٰن ثاقب (مرحوم) نے بھی پورے لاہور کی سطح پر پڑھے لکھے لوگوں میں عربی کلاسز کے ذریعے جو قرآن مجید سے بیداری پیدا کی اس کی مثال شاید ہی کبھی دیکھنے میں آئے اس فائدہ کے ساتھ ساتھ جو نقصان ہوتا نظر آیا کہ پڑھے لکھے لوگ عربی کے چند قواعد پڑھ کر اپنے آپ کو مطمئن کر بیٹھے اور عملی زندگی بدلنے کی فکر سے بے نیاز ہو گئے۔

یہی نہیں بلکہ:...... بانی تنظیم اسلامی جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے جو ایک نظریاتی بنیاد (اقامت دین) پر درس قرآن کا جو آغاز کیا یقیناً اس کی نظیر شاید ہی کبھی مل سکے۔ اس درسِ قرآن سے بھی کچھ مخصوص لوگوں نے خاطر خواہ فائدہ اُٹھایا اپنی زندگیاں بدلیں ہزاروں لوگ درس دینے والے بن گئے اور ان کی ثابت قدمی، نظریاتی پختگی نے اپنا لوہا منوایا اور بے شمار مخالفتوں کے باوجود اپنے درسِ قرآن کے حلقے ہی نہیں بلکہ اقامتِ دین کی جدوجہد بذریعہ انقلاب ایسی

جماعت تیار کردی جس نے پوری دنیا میں صحیح اُسوہ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر چلنے کی راہ دکھلا دی۔
ان سب تحریکوں اور کوششوں کے باوجود نوجوان نسل بے راہ روی کا شکار ہوتی چلی جا رہی ہے۔
ان باتوں کو ایک کہاوت سے بخوبی سمجھا جا سکتا ہے کہ:

- ''ایک استاد نے اپنے شاگرد سے پوچھا کہ اللہ نے انسان کو دو کان کس لیے دیئے ہیں؟ شاگرد نے جواب دیا: ایک کان سے سنو، دوسرے سے نکال دو۔''
- اس کام (انقلاب) کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے جسے ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے منہج نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے پیش کیا ہے (میری دانست میں ہے کہ) نوجوانوں کو روزانہ ایک ہی نشست میں **تَعْلِیْمُ الْقُرْآن** سے **قرآن فہمی** تک کی رسائی فراہم کرنی چاہیے۔ تاکہ وہ قرآن مجید سے حالاتِ حاضرہ کی راہنمائی لے سکیں۔
- اس ضمن میں میری پوری کوشش ہے کہ کچھ ایسے نوجوان تیار کروں جو اُن مذکورہ جماعتوں (جو دین کی علمبردار ہیں) میں شامل ہو کر اس خلاء کو پر کریں جو ابھی ہونا باقی ہے۔

مجھے اس بات کا یقین کامل ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما اور حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق لَا یُصْلِحُ اٰخِرُھَآ اِلَّا بِمَا صَلَحَ بِہٖٓ اَوَّلُھَا یعنی (نہیں اصلاح ہوگی (اُمت کے آخری حصے کی) مگر جیسا کہ اصلاح ہوئی (اُمت کے پہلے حصے کی) اگر ہم آج بھی اس نکتے کو سمجھانے میں کامیاب ہو گئے اور یہ خلاء پورا کر دیا گیا تو ہو سکتا ہے کہ اللہ رب العزت ہمیں دوبارہ عروج عطاء فرما دے۔ آمین

مخلص

قاری حبیب الرحمٰن قریشی۔۔۔ لاہور

www.assanarabicgrammer.com

حصہ اوّل تلاوتِ قرآن مجید کے جملہ قواعد

رموزِ اوقاف

- ہم جب کسی سے بات کرتے ہیں تو مطلب واضح کرنے کے لیے جگہ جگہ ٹھہرتے جاتے ہیں۔ کہیں کم، کہیں زیادہ، اس طرح ہماری بات کے سب حصے الگ الگ ہوتے جاتے ہیں اور سننے والا بہ سہولت سمجھتا چلا جاتا ہے۔ ہم وہی بات لکھ دیں تو پڑھنے والے کو وہ سہولت میسر نہیں آ سکتی جو سننے والے کو ہمارے جابجا ٹھہرنے اور جسم کے بعض اعضاء کی حرکات سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے تقریر میں جن جن مقامات پر ٹھہرتے جاتے ہیں تحریر میں اُن اُن مقامات پر بعض علامتیں درج کر دی جاتی ہیں تاکہ پڑھنے والے کو معلوم ہوتا رہے کہ کن کن جملوں کو ملا کر پڑھنا ہے اور کس کس جملے پر ٹھہر کر اگلے جملے کو نئے سرے سے شروع کرنا ہے۔ ایک جملے میں کم و بیش ٹھہرنا ہو تو وہاں بھی خاص خاص علامتیں درج کر دی جاتی ہیں۔ ان سب علامتوں کو رموزِ اوقاف (ٹھہرنے کے اشارے) کہتے ہیں۔
- قرآن پاک کی تلاوت کرتے وقت مقررہ وقفوں پر ہی ٹھہرنا چاہیے۔ عبارت کے درمیان نہیں ٹھہرنا چاہیے کیونکہ بعض مقامات پر رُکنے سے مطلب تبدیل ہو جاتا ہے۔ مثلاً

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ٢/١٠٢ (البقرۃ)

”اور حضرت سلیمان عَلَیہِ السَّلام نے کفر نہیں کیا اور لیکن شیطان نے کفر کیا، وہ سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور حالت یہ تھی کہ آدمیوں کو بھی سحر کی تعلیم دیا کرتے تھے۔“

اگر وَمَا پر وقف کر لیا جائے۔ كَفَرَ سُلَيْمٰنُ کو الگ پڑھا جائے تو اس کا مطلب ہوگا ”حضرت سلیمان نے کفر کیا جو کہ بالکل مفہوم کے خلاف ہے۔

ایک اور مثال سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ کی ہے۔

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۱۰۹/۲ ترجمہ: ''نہیں میں بندگی کرتا جس کی بندگی کرتے ہو۔''
اگر اس آیت سے لَا کو الگ پڑھا جائے اور اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ پڑھا جائے تو مطلب یہ ہوگا ''میں اس کی عبادت کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔'' جو کہ مفہوم کے خلاف ہے۔

اُردو میں بھی اگر صحیح مقام پر نہ ٹھہرا جائے تو مطلب کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے مثلاً ایک جملہ ہے: روکو مت جانے دو۔ اگر اس کو یہ پڑھا جائے: روکو۔ مت جانے دو تو میں اس میں ''روکنے'' اور ''نہ جانے'' کا حکم ہے اور اگر اس کو یہ پڑھا جائے، روکو مت۔ جانے دو۔ تو اب اس کا مفہوم اُلٹ گیا یعنی ''نہ روکنے'' اور ''جانے'' کا حکم ہے اُردو عبارت لکھتے وقت اس میں کئی نشانات لگائے جاتے ہیں۔

مثلاً '' ( ) '' ? ۔ ! :۔ وغیرہ

قرآن مجید کی باہم قرأت کے لیے بھی خاص رموزِ اوقاف مقرر ہیں۔ ہر رمز کی کیفیت ذیل کی تفصیل سے واضح ہو جائے گی۔

○ یہ دائرہ اٰیَۃٌ کی علامت ہے جو فی الحقیقت لفظ اٰیَۃٌ کی گول ''ۃ'' (تَآءٌ مُدَوَّرَۃٌ ہے۔ یہ وقفِ تام کی علامت ہے اس کا نام وقفِ کوفی بھی ہے قُرَّآء کے نزدیک قرآن مجید میں ۶۲۳۶ (چھ ہزار دو سو چھتیس) آیات ہیں۔ دائرے یعنی، علامتِ آیت پر پہنچ کر وقف کر لینا چاہیے۔ اب ''ۃ'' تو نہیں لکھی جاتی چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔

◉ اللہ تعالیٰ نے سورتوں کی شکل میں پورے قرآن مجید کو تقسیم کر کے قرآن مجید کے وعظ اور مطالعہ کو ہمارے لیے آسان کر دیا ہے اور پھر ہماری سہولت اور مضامین

کی وضاحت کے لیے سورتوں کی مزید تقسیم کر کے ہر سورت میں آیات کی حد بندی کر دی ہے۔

آیت کے لغوی معنی ''نشانی'' کے ہیں۔ یعنی واضح ''علامت'' راستے کے نشانات جو سفر کی سہولت کے لیے قائم کیے جاتے ہیں انہیں بھی آیات کہتے ہیں۔ قرآن کی آیات ہمارے منزل مقصود (یعنی اللہ) تک ہماری راہنمائی کرتی ہیں۔ ہم انہی کے سہارے لِقائے رَب کی منزل طے کرتے ہیں۔ اس لیے کائنات کی نشانیوں کو بھی آیات اللہ کہا گیا ہے۔ قرآن مجید نے تو حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور کشتی نوح علیہ السلام کو بھی آیت کہا ہے۔ قرآن مجید کی سورتوں کے ٹکڑوں کو بھی آیات کہتے ہیں۔ اس لیے کہ یہ ثابت کرتی ہیں کہ یہ پوری کتاب اللہ تعالیٰ ہی کا کلام ہے۔

آیت کی بناوٹ میں جملوں کی تکمیل ضروری نہیں۔ قرآن کریم کے بہت سے مقامات ایسے ہیں کہ ایک جملہ کئی آیات کے بعد مکمل ہوتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی آیت میں کئی مکمل جملے آجاتے ہیں۔ ایک آیت ''ۃ'' میں کئی وقف (ج، م، ط) وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ لیکن ایک وقف میں کئی آیات نہیں ہو سکتیں۔ قرآن پاک کے ایک رکوع میں کئی آیات ہوتی ہیں۔ قرآن پاک میں ایک رکوع ایک آیت کا بھی ہے لیکن اس میں کئی وقف ہیں وہ رکوع پارہ '۲۹' سورۃ المزمل کا آخری رکوع ہے۔

م: ....لفظ لازم کا مختصر ہے جس لفظ کے بعد یہ رمز لکھی گئی ہو اس لفظ پر ٹھہرنا لازمی ہے ورنہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے، بعض مقامات پر عبارت کا مفہوم کہنے والے کی مراد کے خلاف ہو جاتا ہے۔ اس کی مثال اُردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو۔ مت بیٹھو......جس میں اُٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے، تو اُٹھو

پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اُٹھو مت بیٹھو ہو جائے گا۔ جس میں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ کہنے والے کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔ قرآن پاک میں وقف لازم کے بعض کے قول پر ۸۲ (بیاسی) اور بعض کی رائے پر ۸۵ (پچاسی) ہے۔ مثلاً: وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ......... ۲/۹

ط: ...... یہ لفظ ''مطلق'' کا مخفف ہے اس رمز سے مراد ہے کہ اس مقام پر جملہ مکمل ہو گیا ہے لیکن ابھی مضمون مکمل نہیں ہوا۔ کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔ یہ وقف اس موقع پر ہوتا ہے جس سے پہلے کلام کے بالکل ختم وہ جانے کے سبب ''ط'' کے بعد عبارت سے ابتداء کرنا بہتر ہو۔ جیسے وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ط یہاں بعد والا جملہ پہلے سے بالکل جدا ہے اس لیے یہاں ٹھہرنا چاہیے۔ وقفِ مطلق قرآن پاک میں ۳۵۱۰ (تین ہزار پانچ سو دس) ہیں۔

ج: ...... یہ وقفِ جائز کی رمز ہے۔ یہاں وقف کرنا اور نہ کرنا دونوں برابر ہیں۔ یہ وقف پورے قرآن پاک میں ایک ہزار پانچ سو اٹھتر (۱۵۷۸) ہیں۔ مثلاً: يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ [۲/۹]

ز: ...... یہ وَقْفِ مُجَوَّزْ کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہر جانے کی وجہ بھی ہوتی ہے۔ نہ ٹھہرنے کی بھی۔ لیکن وصل کی جہت زیادہ نمایاں اور قوی تر ہوتی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے یہاں سے تجاوز کرتے جانا، یعنی گزر جانا، آگے بڑھ جانا چاہیے، وَقْفِ مُجَوَّزْ پورے قرآن پاک میں ایک سو اکانوے (۱۹۱) ہیں۔ مثلاً: غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

ص: ...... لفظ مُرَخَّصْ کا مختصر ہے۔ یہ رمز وقف ایسی دو باتوں کے درمیان

آتی ہے جن کا باہمی تعلق ہو۔ اگرچہ معنوں کے لحاظ سے ہر بات مستقل حیثیت رکھتی ہو ''ص'' کے ماقبل کو ''ص'' کے مابعد کے ساتھ ملا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر سانس ختم ہو جائے یا کسی اگلے ایسے کلمے پر سانس ٹوٹ جانے کا خدشہ ہو جس پر ٹھہرنا مناسب نہیں تو پھر ''ص'' کی رمز وقف پر ٹھہر جانے کی رخصت ہے۔ ٹھہر جانے کی صورت میں بعض قاریوں کے نزدیک اِعادہ کرنا اَولیٰ ہے کیونکہ وقف مُرَخَّصْ میں جہت وقف ضعیف ہوتی ہے واضح رہے کہ وقف مجوّز کی بہ نسبت وقف مُرَخَّصْ میں وصل کو زیادہ ترجیح ہے۔ وقف مُرَخَّصْ پورے قرآن میں تراسی (۸۳) ہیں۔ مثلاً:

فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص وَادْعُوْا شُهَدَآءَ كُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ [۲/۲۳]

ق:...... قَدْ قِيْلَ (کہا گیا ہے) یا قِيْلَ عَلَيْهِ الْوُقُفُ (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے کی علامت ہے ق سے مراد یہ ہے کہ بعض علماء نے اس جگہ وقف کرنے کو کہا ہے لیکن یہ علامت ضعف وقف پر دلالت کرتی ہے اور راجح قول یہی ہے کہ اس مقام پر نہ ٹھہرا جائے۔ مثلاً: اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (البقرة)

س:...... (سَكْتَةٌ) سَكْتَةٌ کی علامت ہے۔ اور کبھی لفظ ''سَكْتَةٌ'' لکھ دیا جاتا ہے۔ سَكْتَةٌ کے معنی ہیں، سانس لیے بغیر تھوڑا سا ٹھہرنا، پڑھنے والا یہاں کسی قدر ٹھہر جائے سانس نہ توڑے۔ مثلاً: رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا ۲۳

وَقْفَةٌ:...... یہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی بہ نسبت کچھ زیادہ ٹھہرنا چاہیے یعنی جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں، پڑھنے والا اس سے کم ٹھہرے۔ مثلاً: وَاعْفُ عَنَّا وقفة

وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰـنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۲/۲۸۶ (البقرة)

''سکتے'' اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ ''سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے'' وقفے میں زیادہ یعنی سَكْتَةٌ وصل سے قریب تر ہوتا ہے اور وَقْفَةٌ وَقْف سے اَقْرَبُ۔

وقف :...... اس جگہ وقف کرنا درست ہے اگر نہ کرے تو نقصان نہیں۔

صل :...... یہ قَدْ يُوْصَلُ (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کی علامت، یعنی پڑھنے والا اس مقام پر کبھی نہیں ٹھہرتا، کبھی ٹھہر جاتا ہے، یہاں ترکِ وصل، یعنی وقف کرنا احسن ہے، گو بعض علماء نے وصل کی اجازت بھی دے رکھی ہے۔

صلے :...... اَلْوَصْلُ اَوْلٰى (ملا کر پڑھنا بہتر ہے) کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔ رہا وقف سورہ بھی درست ہے۔

∴ ∴ کسی عبارت سے پہلے اور پیچھے تین تین نقطے ہوں، پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ اگر پہلے تین لفظوں میں وصل کرے تو دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے یا اگر پہلے تین نقطوں پر وقف کر لے تو دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے۔ اس قسم کی عبارت کو مُعَانَقَةٌ کہتے ہیں۔ جس کا مُخَفَّف مع ہے۔ بعض اسے مُرَاقَبَةٌ کہتے ہیں۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ ۲/۲ (البقرة)

لا :...... یہ لَا وَقْفَ عَلَيْهِ (اس مقام پر کسی قسم کا وقف نہیں) کی رمز ہے۔ یہاں وقف نہیں کرنا چاہیے۔ اگر آیت کے درمیان کسی لفظ پر لا درج ہو اور سانس ٹوٹ جانے پر وہاں وقف کرنا پڑ جائے تو ''لا'' سے پہلے کسی موزوں مقام سے اِعَادَہ کر لینا چاہیے۔

مثلاً:...... (i) سورہ آل عمران آیت ۳۰، (ii) سورہ بقرہ آیت ۱۹۵،

(iii) قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۱۴ (البقرۃ)

اگر "لا" آیت کی علامت یعنی دائرے پر ہو تو وقف کرنا درست ہے۔ مثلاً:

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

۵:...... یہ آیت کی علامت ہے لیکن یہ غیر کوفی آیت ہے اور وقف ہے۔

وَقْفُ النَّبِيْ:...... یہ وقف کرنا اتباع رسول مقبول ﷺ ہے۔ یہ وقف کوئی علیحدہ وقف نہیں ہوتا بلکہ وقف کی علامتیں جو بیان کی گئی ہیں ان میں سے کسی وقف پر یہ (~) نشان ہوتا ہے۔ اور حاشیے میں (وقف النبی ﷺ) لکھا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب حضور نبی کریم ﷺ تلاوت فرمایا کرتے تھے اس مقام پر ضرور ٹھہرتے تھے۔ (سورۃ البقرہ آیت ۱۹۷) خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا

وَقْفِ غُفْرَان:...... یہاں وقف کرنا بہت اچھا ہے، بلکہ اُمید بخشش کی ہے۔ اس پر وقف کرنے سے معنی خوب ظاہر ہو جاتے ہیں اور سننے والے کے دل میں خوشی بھی پیدا ہوتی ہے بشرطیکہ وہ قرآن پاک کے مطالب کو سمجھتا ہو۔ یہ وقف بھی کوئی علیحدہ وقف نہیں ہوتا بلکہ وقف کی علامتیں جو بیان کی گئی ہیں ان میں سے کسی وقف پر یہ (~) نشان ہوتا ہے اور حاشیے میں (وَقْفِ غُفْرَان) لکھا ہوتا ہے، یہ وقف پورے قرآن پاک میں دس (۱۰) ہیں۔ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۱۹/۶۷

وَقْفِ مَنْزِلْ ، وَقْفِ جِبْرَآئِيْلْ:...... یہ دونوں ایک وقف کے نام ہیں۔ یعنی وہ موقع جس پر جبرائیل علیہ السلام نے وحی سناتے وقت وقف کیا ہے اور ان کی پیروی میں نبی کریم ﷺ نے بھی کیا۔ یہ وقف بھی کوئی علیحدہ وقف نہیں ہوتا بلکہ وقف کی علامتیں جو بیان کی گئی ہیں ان میں سے کسی وقف پر یہ (~) نشان ہوتا ہے اور حاشیے

میں وقفِ منزل یا وقف جبرائیل لکھا ہوتا ہے۔ وقف جبرائیل پورے قرآن میں ایک سورۂ آل عمران آیت نمبر ۹۴،۹۵ میں ہے اور وقف منزل مختلف مقامات پر گیارہ (۱۱) ہیں۔ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ؕ

قِفْ:...... یہ یُوْقَفُ عَلَیْهِ (یہاں ٹھہرا جاتا ہے) یا یَقِفُ عَلَیْهِ الْوُقُوْفُ (ٹھہرنے والا مقام پر ٹھہر جاتا ہے) کا مختصر ہے۔ یہاں سانس روک کر وقف کرنا چاہیے لیکن اگر ٹھہرا نہ جائے تو مطلب نہیں بگڑتا، جہاں گمان ہو کہ پڑھنے والا وصل (ملا) کرے گا وہاں قِف کی علامت لکھ دی جاتی ہے۔

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ ۲/۲۸۵

قلا:...... قِیْلَ لَا وَقْفَ عَلَیْهِ سے ہے۔ یعنی بعض علماء کے قول پر یہاں وقف نہیں ہے پس یہاں وصل ہی بہتر ہے اور جو وقف بتاتے ہیں ان کے قول پر اعادہ کی حاجت نہ ہوگی۔

نوٹ: (۱) جہاں ایک سے زیادہ علامتیں نیچے اوپر لکھی ہوں وہاں اوپر کی علامت کا اعتبار ہوگا۔

(۲) اگر ایک سے زائد علامتیں برابر برابر لکھی ہوں تو وَقف و وصل کے لیے دائیں طرف والی علامت کا اعتبار ہوگا۔

ساکن حروف قلقلہ: قْ۔ طْ۔ بْ۔ جْ۔ دْ ان حروف کو یاد رکھنے کے لیے ایک ہی مرکب یاد کر لیں۔ قُطْبُ جَدٍّ مثلاً هَبْ۔ يَجْمَعُ۔ قَدْ۔ نَطْبَعُ۔ اَقْرَبُ

تلاوت کا طریقہ معروف وَ مجہول

ایک زبان کو دوسری زبان کے لہجے میں پڑھنا مجہول کہلاتا ہے۔ ہمارے ہاں عموماً قرآن مجید اُردو لہجے میں پڑھا جاتا ہے۔ لاعلمی کی بنیاد پر یا دیہاتوں میں عورتوں سے پڑھتے ہوئے قرآن مجید میں غلطی کا امکان بھی ہوتا ہے۔

اس لیے پیش (ـُـ) کی آواز کو انگریزی کے U اور زبر (ـَـ) کی آواز کو اردو میں (اَ) اور زیر (ـِـ) کی آواز کو انگریزی کے E کی آواز کے مطابق پڑھنا چاہیے۔ یہی معروف آوازیں ہیں۔

چونکہ عربی کے حروف تہجی میں (ے) نہیں ہوتی اس لئے اگر زیر (ـِـ) کی آواز کو انگریزی کی E کی بجائے A کی آواز کے مطابق پڑھ لیا جائے تو اردو کے حروف (سے، دے، کے) بولے جاتے ہیں

اسی طرح اگر پیش (ـُـ) کی آواز کو انگریزی کے O کی آواز کے مطابق بولا جائے تو اردو میں (لو، سو، دو) کی آواز آتی ہے جو کہ اردو ہے

اس لئے معانی کے تبدیل ہونے کا احتمال ہوتا ہے اور یہ آوازیں مجہول کہلاتی ہیں۔

آدھی اور پوری آواز کا فرق: پوری آواز کو ادا کرنے کا آسان سا طریقہ یہ ہے کہ درمیانی رفتار سے کھلی ہوئی اُنگلی بند کر لی جائے یا بند اُنگلی کھول لی جائے۔ تو اس وقفے میں ادا ہونے والی آواز پوری کہلائے گی۔ بالالفاظ دیگر وہ آواز جو عام گفتگو میں قدرتی طور پر بغیر کم کیے یا بڑھائے ہمارے منہ سے نکلتی ہے پوری آواز کہلاتی ہے۔ مثلاً ہم اُردو زبان میں بولتے ہیں: ''کاکا'' ۔ ''نانا'' ۔ ''دادا'' وغیرہ یہی الف کی پوری آوازیں ہیں۔

بیان مخارج

مخرج کے معنی

مَخرج کے لغوی معنی ہیں ، نکلنے کی جگہ اور اہل تجوید کی اصطلاح میں جس عضو سے کسی حرف کا تَلَفُّظ ادا ہوتا ہو۔ وہ عضو اس حرف کا مخرج کہلاتا ہے حلق، کوا، زبان، دانت، مسوڑھے، ہونٹ وغیرہ مختلف حروف کے مخارج کا کام دیتے ہیں۔

مخرج معلوم کرنے کے آسان طریقے

پہلا طریقہ

جس حرف کا مخرج معلوم کرنا ہو، اس حرف پر زبر (ـَـ) لگاؤ، اور اس کے بعد (ہا) ساکن لگاؤ، جیسے اَہْ ، بَہْ ، تَہْ ، لَہْ ، مَہْ۔ بلکہ کوئی ..... (۵) .... (بہ) .... (ھا) بھی ساکن حرف لگاؤ، ان الفاظ کو ادا کرتے وقت حرف کی آواز جس جگہ سے اٹھے گی، اس حرف کا وہی مَخْرَج ہوگا۔

دوسرا طریقہ

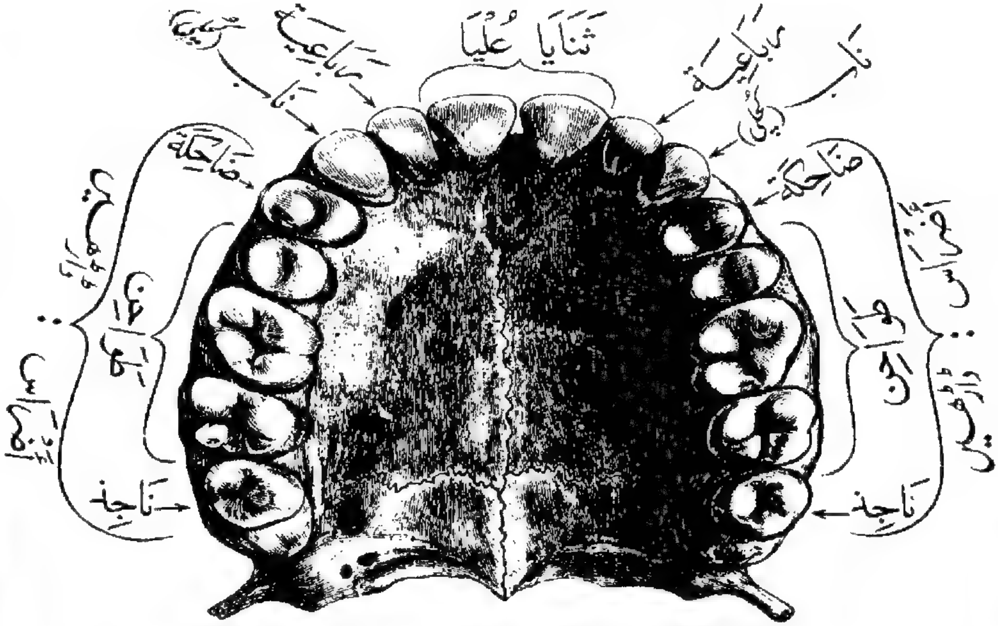
جس حرف کا مَخْرَج معلوم کرنا ہو، اس حرف پر شد (ـّـ) لگاؤ، اور اس سے پہلے زبر والا ہمزہ بشکل اَلِف (اَ) لگاؤ جیسے، اَبَّ ، اَلَّ ، اَتَّ ، اَسَّ ، اَقَّ ، اَمَّ۔ ان الفاظ کو ادا کرتے وقت جہاں آواز رُک جائے گی، وہی اس حرف کا مَخْرَج ہو گا۔ اب اس گُر کو ذہن نشین کر لیا جائے ، جو بھی دو حروف ہوں پہلے پر زبر (ـَـ) دوسرے پر شد (ـّـ) جہاں سے آواز اٹھے گی وہ زبر والے کا مَخْرَج ہو گا، اور جہاں آواز رک جائے گی وہ شد والے حرف کا مَخْرَج ہوگا۔

اعضاءِ صَوت

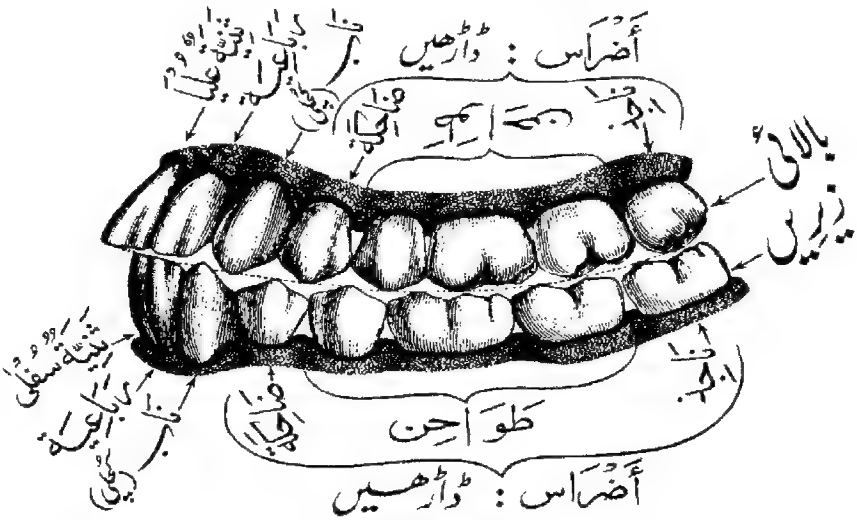


ک ــــ کوّا	ا ح ــــ (زبان کا) اگلا حِصّہ
س ت ــــ سخت تالو	پ ح ــــ (زبان کا) پچھلا حِصّہ
ن ت ــــ نرم تالو	ج ــــ (زبان کی) جڑ
د ــــ دانت	خ ن ــــ خُوراک کی نالی
ہ ــــ ہونٹ	ا و ــــ آواز کے وتر
ن ــــ (زبان کی) نوک	ہ ن ــــ ہوا کی نالی

بالائی جبڑا



بایاں نصف جبڑا



مخارج حروف

حلقی حروف چھ حروف کی آوازیں حلق سے نکلتی ہیں۔

ء ۔ ہ ۔ ع ۔ ح ۔ غ ۔ خ

ء: اَقْصٰی حَلْقٍ (حلق کے بعید ترین حصے) سے جو سینے کے قریب ہے۔
(هَمْزَة) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔

ہ: (هَا) کا تلفظ بھی اَقْصٰی حَلْقٍ (حلق کے بعید ترین حصے) سے ادا ہوتا ہے۔

ع، ح: وسط حلق (حلق کے درمیانی حصے) سے ح (حَا) اور ع (عَیْن) کی آوازیں نکلتی ہیں۔

غ، خ: زبان جانب سے حلق کے قریب ترین حصے (اَدْنٰی حَلْقٍ) سے خ اور غ کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔

چونکہ ان چھ حروف کا تلفظ حلق کے مختلف حصوں سے ادا ہوتا ہے۔
اس لئے انہیں حُرُوفُ الْحَلْقِ یا اَلْحُرُوفُ الْحَلْقِيَّة کہتے ہیں۔

ہونٹوں کے حروف چار حروف کی آوازیں ہونٹوں سے نکلتی ہیں۔

ب ۔ م ۔ ف ۔ و

ب: دونوں ہونٹوں کے اندرونی تر حصوں کے آپس میں ملنے سے ب (بَا) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔اس لئے اس حرف کو بَحْرِیٌّ کہتے ہیں۔

م: ہونٹوں کے بند ہونے پر جو خشک حصے نظر آتے ہیں اُن کو بیرونی خشک حصوں کے آپس میں ملنے سے م (میم) کا تَلَفُّظ ادا ہوتا ہے اس لئے اس حرف کو بری کہتے ہیں۔

ف: نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے سے اوپر کے سامنے والے دانتوں کے کنارے لگیں تو ف (فا) کی آواز نکلتی ہے۔

و: دونوں ہونٹ آگے کو اس طرح نکلیں کہ باچھیں ملی رہیں اور ہونٹوں کے درمیانی حصوں سے ایک سوراخ بن جائے تو و (واؤ) کا تَلَفُّظْ ادا ہوتا ہے۔

ب: م اور و کے تلفظ میں دونوں ہونٹوں کا اور ''ف'' کے تلفظ میں ایک ہونٹ کا دخل ہوتا ہے۔ اس لئے ان چاروں کو اَلْحُرُوْفُ الشَّفْوِيَّةُ یا اَلْحُرُوْفُ الشَّفْهِيَّةُ کہتے ہیں۔

کھُردرے تالو کے حروف تین حروف کی آوازیں کھُردرے تالو سے نکلتی ہیں۔

ت ـ ط ـ د

نوک زبان اور اوپر والے سامنے کے دانتوں کی جڑ سے ت (تَا) ط (طَا) اور د (دال) کی آوازیں نکلتی ہیں۔ یہ بات خوب ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ت (تَا) کی آواز باریک ہوتی ہے، لیکن ط (طَا) کی آواز پُر ہوتی ہے، باریک نہیں کیونکہ ان حروف کے تلفظ میں تالو کے کھُردرے حصے (نِطْعٌ یَا نِطَعٌ) کا دخل ہوتا ہے اس لئے انہیں اَلْحُرُوْفُ النِّطْعِيَّةُ کہتے ہیں۔

مسوڑھوں کے حروف تین حروف کی آوازیں مسوڑھوں سے نکلتی ہیں۔

ث ـ ذ ـ ظ

نوکِ زبان اور اوپر والے سامنے کے دانتوں کے ان کناروں سے جو مسوڑھوں سے ملے ہوئے ہیں ث (ثَا) ذ (ذال) اور ظ (ظَا) کی آوازیں نکلتی ہیں۔ یہ بات خوب ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ذ (ذال) کی آواز باریک ہوتی ہے۔ لیکن ظ (ظَا)

کی آواز پُر ہوتی ہے، باریک نہیں، کیونکہ ان حروف کے تلفظ میں مسوڑھے (لِثَّۃٌ) کو دخل ہوتا ہے، اس لئے ان حروف کو اَلْحُرُوْفُ اللِّثَوِیَّۃُ کہتے ہیں۔

خلاءِ دہن کے حروف تین حروف کی آوازیں خلاءِ دہن سے نکلتی ہیں۔

ج ۔ ش ۔ ی

زبان کا درمیانی حصہ (وَسَطُ لِسَانٍ) تالو کے درمیانی حصے (وَسَطُ الْحَنَكِ الْاَعْلٰی) سے ٹکرائے تو ج (جِیْم) ش (شِیْنْ) اور ی (یَا) کی آوازیں نکلتی ہیں۔ چونکہ ان حروف کے تلفظ میں آواز زبان کے سرے اور تالو کے کھُردرے حصے کے درمیانی خلاء (شَجْرٌ) میں سے نکلتی ہے۔ ان حروف کو اس مَحِلِ تَلَفُّظْ (شَجْرٌ) کی طرف منسوب کر کے اَلْحُرُوْفُ الشَّجْرِیَّۃُ کہتے ہیں۔

نوکِ زبان کے حروف تین حروف کی آوازیں نوکِ زبان سے نکلتی ہیں۔

س ۔ ص ۔ ز

نوکِ زبان، نیچے اور اوپر والے سامنے کے چاروں دانتوں کے کناروں کے کچھ آپس میں ملنے سے س (سِیْنْ) ص (صَادْ) اور ز (زَا) کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ ان حرفوں کے تَلَفُّظْ میں نوک زبان اوپر اور نیچے کے سامنے والے دانتوں کے درمیان آ جاتی ہے۔ لیکن نہ تو اوپر کے دانتوں سے لگتی ہے نہ نیچے کے دانتوں سے نوک زبان (اَسَلَۃٌ) کے اعتبار سے ان حروف کو اَلْحُرُوْفُ الْاَسَلِیَّۃُ کہتے ہیں۔ چونکہ ان حروف کا تلفظ ادا کرتے وقت سیٹی (صَفِیْرٌ) کی سی آواز نکلتی ہے، اس لئے انہیں اَلْحُرُوْفُ الصَّفِیْرِیَّۃُ بھی کہتے ہیں۔

پہلوئے زبان کے حروف ایک حرف کی آواز پہلوئے زبان سے نکلتی ہے۔

ض

زبان کی کروٹ (حَافَةُ لِسَان) کو بالائی داڑھوں کی جڑوں سے دائیں یا بائیں یا دونوں طرف لگائیں تو ض (ضَاد) کا تَلَفُّظ ادا ہوتا ہے۔ چونکہ ض (ضَادُ) کے تَلَفُّظ میں حَافَةُ لِسَانِ کو دخل ہے اس لئے ض (ضَاد) کو اَلْحَرْفُ الْحَافِي کہتے ہیں۔

کوے کے حروف دو حروف کی آوازیں کوّے سے نکلتی ہیں۔

ق - ك

زبان کی جڑ یعنی ہونٹوں کی جانب سے زبان کا آخری حصے (اَقْصٰی لِسَان) جب کوے سے مُتصِلُ تالُو کی جڑ یعنی تالُو کے آخری حصے اَقْصٰی اَلْحَنَكِ الْاَعْلٰی) سے ٹکر کھائے تو ق (قَافُ) کی آواز پیدا ہوتی ہے لیکن جب زبان کا وہ حصہ جو جڑ سے مُتَّصِلُ ہے ذرا منہ کی جانب ہٹ کر ہے تالو کے مقابل حصے سے ٹکرائے تو ک (کَافُ) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔ چونکہ ق (قَافُ) اور ک (کاف) کے تَلَفُّظ میں زبان کا کوئی مخصوص حصہ کَوَّے (لَهَاةٌ) سے مُتَّصِلُ یا قریب ہی تالو کے آخری حصے سے ٹکراتا ہے۔ اس لئے مَحَلّ کے اعتبار سے ق (قَافُ) اور ک (کَافُ) اَلْحَرْفَانِ اللَّهْوِيَّانِ کوے کے حروف کہلاتے ہیں۔

زبان کی نوک اور کروٹ کے حروف

تین حروف کی آوازیں زبان کی نوک اور کروٹ سے نکلتی ہیں۔

ل - ن - ر

ل: زبان اپنی نوک اور کروٹ کے کچھ اگلے حصے سمیت ذرا تالو کی جانب مائل ہو کر جب اوپر والے درمیانی، دائیں یا بائیں طرف چاروں دانتوں کے مسوڑھوں سے ٹکر کھائے تو ل (لَامْ) کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

ن: زبان کی اپنی نوک اور کروٹ کے کچھ اگلے حصے سمیت ذرا تالو کی جانب مائل ہو کر جب اوپر والے درمیانی، دائیں یا بائیں طرف، تین دانتوں کے مسوڑھوں سے ٹکر کھائے تو ن (نُوْنْ) کی آواز نکلتی ہے۔

ر: نوکِ زبان اپنی پشت کے سرے سمیت جب اوپر والے درمیانی یا بائیں طرف دو دانتوں کے مسوڑھوں سے ٹکر کھائے تو (رَا) کا تلفظ ادا ہوتا ہے یہ بات خوب ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ ر (رَا) کے تلفظ میں پشتِ زبان کا سرا کام کرتا ہے چونکہ یہ تینوں حروف کنارہ زبان یعنی (ذَلْقٌ یا ذَوْلَقٌ) سے ادا ہوتے ہیں، اس لئے انہیں اَلْحُرُوْفُ الذَّالِقِيَّةُ یا اَلْحُرُوْفُ الذَّوْلَقِيَّةُ کہتے ہیں۔

مشق نمبر 1 مخارج حروف

حروف حلقی کے سامنے (ح)	ا		ط		د	
ہونٹوں کے سامنے (ف)	ذ		ش		ی	
کُھردرے کے سامنے (ت)	ص		غ		ر	
مسوڑوں کے سامنے (ت)	ق		ل		ز	
خلاء دہن کے سامنے (ج)	ء		ح		خ	
نوک زبان کے سامنے (س)	ب		م		و	
کوے حروف کے سامنے (ك)	ہ		ع		ض	
کروٹ حروف کے سامنے (ن)	ظ		ش		و	

مخرج کے اَدل بدل ہونے سے مطلب تبدیل ہو جاتا ہے

جس حرف کا جو مخرج لکھا گیا ہے، اگر وہ حرف وہیں سے ادا ہو تو ترجمہ اور مطلب صحیح ہو گا ورنہ غلط مثلاً قَلْبٌ (دل) کَلْبٌ (کُتّا) یعنی اگر دو نقطے والے (قاف) سے کہا جائے تو اس کا مطلب (دل) ہے۔ اگر دوسرے (کاف) سے کہا جائے تو اس کا مطلب کُتّا ہے۔ ضَلَالٌ (ضاد) کے ساتھ ہو تو اس کے معنی گمراہی و ہلاکت کے ہیں اور اگر ضَلَالٌ (ظا) کے ساتھ ہو ظِلَالٌ تو سایہ دار چیزوں کو کہتے ہیں۔ ضَرْبٌ اگر (ضاد) کے ساتھ ہو تو مارنا، اور اگر (زا) کے ساتھ زَرْبٌ ہو تو تیزی اور مویشیوں کو باڑے میں بند کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح وَثَقَ اگر (ثا) کے ساتھ ہو تو بھروسہ کرنا اور (سِینْ) کے ساتھ وَسْقٌ ہو تو ایک معروف پیمانے کے معنی ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کے سینکڑوں الفاظ ایسے ہیں جن کے تلفظ بدلنے سے معنی ہو جاتے ہیں۔ چند مزید مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔

تا(ت) اور طا(ط) کی مثالیں				ثا(ث)، س(سین) اور ص(صاد) کی مثالیں			
تِیْنٌ	انجیر	طِیْنٌ	مٹی	ثَمَنٌ	قیمت	سَمَنٌ	گھی
اِثْمٌ	گناہ	اِسْمٌ	نام	سَیْفٌ	تلوار	صَیْفٌ	موسم گرما

قاف(ق) اور کاف(ك) کی مثالیں

قَصْرٌ	محل	کَسْرٌ	توڑنا	قَرُبَ	قریب ہوا
کَرُبَ	تکلیف میں پڑا	قُلْ	تو کہہ	کُلْ	تو کھا

حا (ح) اور ھا (ہ) کی مثالیں				ہمزہ (ا) اور عین (ع) کی مثالیں			
چھوڑنا	هَجَرَ	پتھر	حَجَرٌ	رہائش پذیر	عَمِيْنٌ	امانتدار	اَمِيْنٌ
کوشش کی	جَهَدَ	انکار کیا	جَحَدَ	جاننے والا	عَلِيْمٌ	دردناک	اَلِيْمٌ

اس لئے قرآن پاک کی تلاوت کرتے وقت مخارج کا خاص خیال رکھیں کیونکہ غلط ادائیگی سے ثواب کی بجائے گناہ ہونے کا احتمال ہے۔

اسی طرح قرآن مجید میں معانی کے اعتبار سے دو حروف الگ الگ لکھے جاتے ہیں اور ان کے معانی بھی جدا جدا ہوتے ہیں لیکن لکھنے میں دونوں ایک ساتھ ہوتے ہیں ایسے الفاظ کو بھی پڑھتے وقت احتیاط برتنی چاہئے ورنہ معانی غلط ہو سکتے ہیں مثلاً آلَآ اِنَّهُمْ یہاں اس آیت میں آلَآ کے معانی سن رکھو، خبردار، ہوشیار کے ہیں اور دوسرے مقام پر آلَا یَظُنُّ کے معنی سوالیہ ہونے کی وجہ سے کیا وہ نہیں گمان کرتے

قرآنی مثالیں (لام) کو بھی ادا کرتے وقت خاص خیال رکھیں کہ آدھی آواز کو پوری آواز میں ادا کرنے سے بھی معنی تبدیل ہوجاتے ہیں۔ مثلاً اٰيَةٌ سے اٰيَاتٌ

اللہ کے لئے، واسطے	لِلّٰهِ	حرف جار	لِ
اور اگر لَلْحَقُّ البتہ حق ہے	وَلَئِنْ	تاکید	لَ
نہ تم کہو	وَلَا تَقُوْلُوْا	لائے نہی	لَ
کہ وہ ہلاک کرے	لِيُهْلِكَ	لام کی ناصبہ	لِ
تم نہیں جانتے	لَا تَعْلَمُوْنَ	لائے نفی	لَ
اور اسے چاہیے کہ وہ ہلاک کرے	وَلْيُهْلِكَ	لام امر جازمہ	لْ
	لَآ اِكْرَاهَ، لَآ اِلٰهَ	نفی جنس	لا

بیان، حروف اظہار اقلاب اَدغام اور اخفاء

یاد رہے کہ دو (۲) زبر ـــً دو (۲) زیر ـــٍ اور دو (۲) پیش ـــٌ کو تنوین کہتے ہیں اور یہ بھی آپ کو معلوم ہے کہ تنوین کی آواز ساکن نون کی آواز میں کوئی فرق نہیں۔ دونوں کی آواز ایک ہی طرح کی ہوتی ہے۔ اً۔ اَنْ۔ بً۔ بَنْ۔ اٌُ۔ اُنْ۔ بٌ۔ بُنْ لیکن تنوین اور ساکن نون میں بولنے والا (نون) کبھی پورا بولتا ہے، کبھی غنہ یعنی ناک میں، کبھی بولتا ہی نہیں۔ کبھی لکھا نون ہوتا اور آواز میم کی ہوتی ہے اس لیے اٹھائیس حروف میں سے جب کوئی حرف تنوین یا ساکن نون کے بعد آتا ہے تو تنوین اور ساکن نون کی ان مختلف آوازوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حروفِ تہجی، حروفِ اظہار، اقلاب، ادغام اور اخفاً کہلاتے ہیں۔

اظہار

اظہار کے لغوی معنی اَلْبَیَانُ یعنی خوب ظاہر کرنے کے ہیں۔ اصطلاح تجوید میں حرف کو اس کے مخرج سے بغیر کسی تَغَیّر اور غُنَّہ کے ادا کرنے کو کہتے ہیں۔ چھ حروف حروفِ اظہار کہلاتے ہیں۔

أُ۔ ءُ یہ دونوں شکلیں ہمزہ کی ہیں۔ بغیر کسی حرکت کے "ا" اَلِفْ کہلاتا ہے۔

ء۔ ہ۔ ع۔ ح۔ غ۔ خ

یہ حروف حلقی بھی کہلاتے ہیں اور حُرُوْفُ الْاِظْهَارِ بھی، ان میں سے کوئی بھی حرفِ ساکن نون یا تنوین کے بعد آجائے تو نون خوب ظاہر ہو کر بولتا ہے اس کو اظہار حلقی بھی کہتے ہیں۔

ساکن نون کی مثالیں

	اِنْ اَجْرِیَ ۳۴/۴۷	یَنْئَوْنَ ۶/۲۶	مَنْ هُوَ ۳۷/۱۶۳	اَنْعَمْتَ ۷/۱
اردو میں پڑھائی	اِنْ اَجْ رِیَ	یَنْ ئَوْنَ	مَنْ هُوْ وَ	اَنْ عَمْ تَ
	مِنْ حَقٍّ ۱۱/۷۹	مِنْ غَيْرِهٖ ۷/۸۵	مِنْ خَوْفٍ ۴/۱۰۶	اِنْ هٰذَانِ
اردو میں پڑھائی	مِنْ حَقْ قِنْ	مِنْ غَيْ رِهٖ	مِنْ خَوْفٍ	اِنْ هٰ ذَانِ

تنوین کی مثالیں

	اِذًا اَبَدًا ۱۸/۵۷	شَيْءٍ هَالِكٌ ۲۸/۸۸	لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ ۲/۲۷۴
اردو میں پڑھائی	اِذًا اَبَ دًا	شَيْءٍ هَالِكٌ	لَا خَوْفٌ عَ لَیْ كُمْ
	عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۳۱/۲۷	عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۳۵/۲۸	يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۸۸/۲
اردو میں پڑھائی	عَ زِیْ زُنْ حَ کِیْ مٌ	عَ زِیْ زُنْ غَ فُوْرٌ	یَوْ مَ ءِ ذِنْ خَا شِ عَةٌ

اقلاب یا ابدال

اقلاب کے لغوی معنی، کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دینے کے ہیں۔

اصطلاح تجوید میں ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینے کا نام اقلاب ہے۔

اقلاب کا حرف ایک ہی ہے وہ..........ب.........''با'' ہے۔

جب ساکن نون یا تنوین کے بعد..........ب.........''با'' آ جائے تو ساکن نون یا نون تنوین کو میم سے بدل کر غُنّہ اور اخفاء سے پڑھیں گے۔ اس عمل کو اِقْلَابْ یا قَلْبْ کہتے ہیں۔ تمام قرآن پاک میں جہاں جہاں بھی ساکن نون یا تنوین کے بعد

حروف .... ب .... ''با'' آیا ہے۔ وہاں ایک چھوٹا سا ...... م ...... ''میم'' لکھا ہوگا۔ تاکہ میم کی آواز نکالنے میں آسانی ہو۔

ساکن نون کی مثالیں

	مِنۡ بَعۡدِهِمۡ ۴۰/۵	اَنۡبِئۡهُمۡ	كَمَنۡ بَآءَ ۳/۱۶۲
اردو میں پڑھائی	مِمۡ بَعۡ دِهِمۡ	اَمۡبِءۡهُمۡ	كَ مَمۡ بَآءَ
	تُنۡبِتُ ۳۶/۳۶	مِنَ الۡاَنۡبَآءِ ۵/۴۴	يُؤۡمِنۡ بِاللّٰهِ ۶۵/۱۱
اردو میں پڑھائی	تُمۡ بِ تُ	مِ نَلۡ اَمۡ بَآءِ	يُؤۡ مِمۡ بِلۡ لٰ هِ

تنوین کی مثالیں

	سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ ۳۱/۲۸	صُمٌّۢ بُكۡمٌ ۶/۳۹	اَبَدًاۢ اِمَا ۲/۹۵
اردو میں پڑھائی	سَ مِ يۡ عُمۡ بَ صِيۡ رٌ	صُمۡ مُمۡ بُكۡ مٌ	اَ بَ دَمۡ بِ مَا
	كَافِرٌۢ بِهٖ ۲/۴۱	كُفۡرٌۢ بِهٖ	حِكۡمَةٌۢ بَالِغَةٌ ۵۴/۵
اردو میں پڑھائی	كَا فِ رِمۡ بِهٖ	كُفۡ رُمۡ بِهٖ	حِكۡ مَ تُمۡ بَا لِ غَهۡ

اس سلسلے میں یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ ساکن میم (مۡ) کے بعد ''ب'' ''با'' آجائے تو ساکن مِیم (مۡ) کا تلفُّظ بھی غُنے اور اِخۡفَاء سے کیا جاتا ہے جیسے اَمۡ بِهٖ

ادغام

ادغام کے لغوی معنی، ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرنے کے ہیں۔ اصطلاح تجوید میں ایک ساکن کو دوسرے متحرک میں اس طرح ملا دینا کہ دونوں مل کر ایک مشدد حرف ہو جائیں، اور دونوں کی ادائیگی کے وقت عضو ایک ہی بار کام کرے یعنی دونوں ایک ہی مخرج سے بلا فصل ادا ہوں۔

چھ حروف، حروفِ ادغام کہلاتے ہیں:

ی - ر - ل - م - و - ن

ان چھ حروف کو غور سے دیکھیں تو خود بخود ہی ان حروف کا ایک لفظ بن جاتا ہے جو بہت مشہور ہے........یَرْمَلُوْنَ

ادغام کو اچھی طرح سمجھنے کے لیے اس ایک لفظ کے دو لفظ بنائے جاتے ہیں۔

یعنی........لَرْ........اور........یَمُوْنَ........

کیونکہ ادغام کی دو قسمیں ہیں:

(i) ادغام تام (ii) ادغام ناقص

(i) لَ "لَام" یا "رَ" رَا سے پہلے اگر ساکن نون یا تنوین آ جائے تو ساکن نون یا تنوین پڑھا نہیں جائے گا۔ اس کو ادغامِ تام کہتے ہیں۔

ساکن نون کی مثالیں

۱۰/۵۹ وَلَا كِن لَّا	۴/۴۰ مِن لَّدُنْهُ	۲/۵ مِن رَّبِّهِمْ	
وَلَا كِل لَا	مِل لَ دُنْ هُ	مِرْ رَبْ بِ هِمْ	اردو میں پڑھائی
۱۰/۱۰۸ مِن رَّبِّكَ	مِن رِّزْقٍ	اِن لَّمْ	
مِرْ رَبْ بِ كَ	مِرْ رِزْقٍ	اِلْ لَمْ	اردو میں پڑھائی

تنوین کی مثالیں

۴۸/۲۹ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ	۲/۲۵ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا	۳۶/۵۸ رَبٍّ رَّحِيمٍ	
مُ حَمْ مَدُرْ رَسُوْلُلْ لَ هِ	ثَ مَ رَ تِرْ رِزْ قً	رَبْ بِرْ رَحِيْ مِنْ	اردو میں پڑھائی
۲/۲ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ	۶۲/۹ خَيْرٌ لَّكُمْ	۵۰/۱۱ رِزْقًا لِّلْعِبَادِ	
هُ دَلْ لِلْ مُتْ تَ قِيْ نَ	خَيْ رُلْ لَ كُمْ	رِزْ قَلْ لِلْ عِ بَادِ	اردو میں پڑھائی

۲۔"ی" یا "م" "میم" و "واؤ" "ن" نون سے پہلے اگر ساکن نون یا تنوین آجائے تو ادغام کرتے وقت اس کا غُنّہ کیا جاتا ہے۔ اس کو ادغام ناقص کہتے ہیں۔

ساکن نون کی مثالیں

	۲/۸ مَنْ یَّقُوْلُ	۴۲/۴۷ مِنْ نَّکِیْرٍ	۲۳/۵۵ مِنْ مَّالٍ
اردو میں پڑھائی	مَنْیِ یَ قُوْلُ	مِنْ نَ کِیْ رٍ	مِمْ مَالٍ
	۱۲/۷۵ مَنْ وُّجِدَ	۲۹/۸ یَوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ	۲۹/۶ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا
اردو میں پڑھائی	مَوْ وُجِدَ	یَوْمَءِذِوْ وَاجِفَةٌ	عَیْ نَ یِ یَشْ رَبُ بِهَا

تنوین کی مثالیں

	۲/۱۹ بَرْقٌ یَّجْعَلُوْنَ	۳۶/۲۹ صَیْحَةً وَّاحِدَةً	كَثِیْرًا مِّنْ
اردو میں پڑھائی	بَرْقُ یِ یَ جْ عَلُوْنَ	صَیْ حَ تَنْوْ وَاحِدَةً	كَ ثِیْ رَمْ مِنْ
	۳۶/۲۰ رَجُلٌ یَّسْعٰی	۲/۱۹ رَعْدٌ وَّبَرْقٌ	۱۷/۸۰ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا
اردو میں پڑھائی	رَجُلُنْیِ یَسْ عٰ	رَعْ دُنْوْ وَبَرْقٌ	سُلْ طَانَنْ نَصِیْ رً

نوٹ ۱۔ ی، ر، م، ل، و، ن سے پہلے اگر ساکن نون یا تنوین ہو تو یہ حروف مشدد ہوتے ہیں۔

۲۔ قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، بُنْیَانٌ، دُنْیَا۔ ان چاروں لفظوں میں ساکن نون کا "و" واؤ اور "ی" یا میں ادغام نہیں ہوتا بلکہ نون خوب صاف پڑھا جاتا ہے۔

اِخفاء

اخفاء کے لغوی معنی چھپانے کے ہیں۔ اصطلاح تجوید میں کسی حرفِ ساکن کو اظہار اور ادغام کی درمیانی کیفیت پر اس میں صفتِ غنہ کو باقی رکھ کر بغیر تشدید کے ادا

کرنا۔ پندرہ حروف اخفائے کے ہیں:

ت. ث. ج. د. ذ. ز. س. ش. ص. ض. ط. ظ. ف. ق. ك

ان پندرہ حروف سے پہلے ساکن نون یا تنوین آ جائے تو ساکن نون یا تنوین خفیہ یعنی ناک میں بولتا ہے۔ سنگ، جنگ، بند، جند، کی طرح۔

اخفاء کی صحیح صحیح ادائیگی کے لیے اس طریق کو ذہن نشین کر لیں۔ زبان کے سرے کو تالو سے ہلکا سا لگاتے ہوئے ساکن نون (ن) کی آواز کو ناک میں چھپا کر ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھا جائے خواہ ان پندرہ حروف الاخفاء میں سے کوئی حرف اخفاء ساکن نون (نْ) کے بعد اس لفظ میں ہو یا اگلے لفظ کے شروع میں کیونکہ ساکن نون لفظ کے درمیان میں بھی آ سکتا ہے اور شروع میں بھی مگر تنوین کا نون ہمیشہ لفظ کے آخر میں ہوگا۔

مثلاً:...... ساکن نون کی مثالیں: اَنْ تُقْبَلَ . مِنْ ثَمَرَةٍ . اُنْزِلَ

تنوین کی مثالیں ذَلُوْلٌ تَثِيْرُ قَوْلًا ثَقِيْلًا عَيْنٌ جَارِيَةٌ

قَوْلًا سَدِيْدًا غَفُوْرًا شَكُوْرٌ عَمَلًا صَالِحًا

وقف کی تعریف لغت میں وقف کے معنی روکنے کے ہیں اور اصطلاح میں وقف کی تعریف یہ ہے کہ کلمہ کے آخری حرف پر سانس اور آواز دونوں کا توڑ دینا بغیر سانس توڑے وقف کرنا جائز نہیں۔

مد کی اقسام: مد کی چار قسمیں ہیں: (۱) مد متصل (واجب) (۲) مد منفصل (جائز) (۳) مد لازم (۴) مد عارض

(۱) حرف مد کے بعد جب ہمزہ عین کی شکل آ جائے تو مد متصل ہوگا جیسے: جَآءَ جِیْٓءَ، سُوْٓءٍ. اس کو دو الف سے لے کر چار الف کے برابر تک لمبا کریں۔

(۲) حرف مد کے بعد جب ہمزہ الف کی شکل کا آ جائے تو مد منفصل ہوگا جیسے: قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ، فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ مَآ اُنْزِلَ اس کو ایک الف سے لے کر چار الف کے برابر تک لمبا کریں۔

(۳) حرف مد یا حرف لین کے بعد جب لازمی ساکن آ جائے تو مد لازم ہوگا جیسے: آٰلْئٰنَ. جُوْٓنِّیْ. عَیْنٓ اس کو بھی دو الف سے لے کر چار الف کے برابر تک لمبا کریں۔

(۴) حرف مد یا حرف لین کے بعد جب عارضی ساکن آ جائے تو مد عارض ہوگا جیسے: یَعْلَمُوْنَ. خَوْفٍ اس کو ایک الف سے لے کر تین الف کے برابر تک لمبا کریں۔

(۱) **لازمی ساکن** جس حرف مد یا حرف لین کے بعد والے حرف پر خود جزم یا شد موجود ہو اسے لازمی ساکن کہتے ہیں۔

(۲) **عارضی ساکن** جس حرف مد یا حرف لین کے بعد والے حروف پر حرکات موجود ہوں مگر وقف کی وجہ سے ساکن کرنا پڑے۔

مشق نمبر 2 قرآنی آیات کے سامنے اظہار، اقلاب، ادغام اور اخفاء کی نشاندہی کریں

وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهُمْ	۲۶/۲۱۱		حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ	۲۷/۱۱	
سُجَّدًا وَّقِیَامًا	۲۵/۶۴		قَبْضًا یَّسِیْرًا	۲۵/۴۶	
مَا لَا یَنْفَعُهُمْ	۵۵/۲۵		یَوْمٍ عَظِیْمٍ	۱۹/۳۷	
غُلٰمًا زَكِیًّا	۱۹/۱۹		مَكَانًا شَرْقِیًّا	۱۹/۱۶	
وَلَنْ تَجِدَ	۳۳/۶۲		فَوْزًا عَظِیْمًا	۳۳/۷۱	

عربی اصطلاحات

ہرزبان کی کچھ مخصوص اصطلاحات ہوتی ہیں۔عربی زبان کی اصطلاحات درج ذیل ہیں۔جس طرح اُردوزبان کی حرکات زبر (ـَ) زیر (ـِ) اور پیش (ـُ) ہوتی ہے، اسی طرح عربی زبان میں بھی یہ علامات ہوتی ہیں اوران میں سے ہرایک کوحرکت کہا جاتا ہے۔ان علامتوں کے عربی نام اُردوناموں سے مختلف ہیں۔

فَتحَۃٌ:......عربی زبان میں زَبرکوفتحہ کہتے ہیں۔(ـَ) یہ علامت ہمیشہ اوپر لکھی جاتی ہے۔

کَسْرَۃٌ:......زیرکو کَسْرَۃٌ کہا جاتا ہے۔(ـِ) یہ علامت ہمیشہ نیچے لکھی جاتی ہے۔

ضَمَّۃٌ:..........پیش کو ضَمَّہ کہتے ہیں (ـُ) یہ علامت ہمیشہ اوپر لکھی جاتی ہے۔

ان تینوں حرکتوں کوحرکات ثلاثہ کہا جاتا ہے۔

مُتَحَرَّك:.......... جس حرف پر کوئی حرکت حرکات ثلاثہ میں سے ہو اِسے **مُتحرَّك** کہا جاتا ہے جیسے فِعْلٌ میں ف۔

مَفْتُوحٌ:............جس حرف پرفتحہ ہواُسے مفتوح کہا جاتا ہے جیسے رَجُلٌ میں (رَ)۔

مَکْسُوْرٌ:............جس حرف کے نیچے کَسْرَہ ہواُسے مَکْسُوْرٌ کہتے ہیں جیسے کِتَابٌ میں (كِ)۔

مَضْمُوْم:......جس حرف پرضمہ ہواُسے مَضمُوْمٌ کہا جاتا ہے جیسے خُبْزٌ میں (خُ)۔

تَنْوِین:......مذکورہ بالاحرکات کے علاوہ عربی میں دوزبر (ـً) دوزیر (ـٍ)

اور دو پیش (ٌ) بھی آتے ہیں اور یہ تنوین کہلاتے ہیں۔تنوین والے لفظ کے بولنے میں (جیم) و (نون) کی (غنہ) آواز پیدا ہوتی ہے اُسے نونِ تنوین کہا جاتا ہے۔

سَکُون:............کسی حرکت (زبر۔زیر۔پیش) کے نہ ہونے کو سکون کہا جاتا ہے۔

اسے جَزْم (ْ) بھی کہتے ہیں۔

سَاکِنْ:............جس حرف پر سکون ہو اُسے ساکن بولتے ہیں جیسے فِعْلٌ میں (ع)۔

تَشْدِیْد:............اس علامت (ّ) کو تشدید بولتے ہیں۔اُردو میں عام طور پر شد کہتے ہیں۔

مُشَدَّد:............جہاں ایک ہی قسم کے دو حروف ایک ساتھ ملا کر پڑھتے وقت ایک حرف کو زور سے پڑھا جاتا ہو تو ایسے حروف کو مُشدد کہتے ہیں جیسے مُقَدَّمٌ میں دال حرف مشدد ہے کیونکہ یہ اصل میں مُقَدْدَمٌ دونوں دالوں کو ملا کر ایک دال کو زور سے پڑھا جاتا ہے۔

تَنْکِیْر:............کسی اسم کا نکرہ (عام) ہونا یا کسی اسم کا نکرہ بنانا تَنْکِیْر کہلاتا ہے۔

تَعْرِیْف:......کسی اسم کا معرفہ (خاص) ہونا یا کسی اسم کو معرفہ بنانا تَعْرِیْف کہلاتا ہے۔

لَام تَعْرِیْف:............کسی اسم نکرہ کو معرفہ بناتے وقت جو اَلْ اس کے آغاز میں بڑھایا جاتا ہے وہ لام تعریف کہلاتا ہے جیسے اَلْوَلَدُ کا اَلْ۔

مُعَرَّف بِاللّام:............وہ معرفہ ہے جو لام تعریف کے ذریعے سے معرفہ بناتا ہے۔جیسے اَلْوَلَدُ یا نکرہ سے معرفہ بنانے والے اس قاعدے کو مُعَرَّف باللّام کہا جاتا ہے۔

حَرُوْفِ تھجی: Words حروفِ ابجد کو حروفِ تہجی کہا جاتا ہے۔ یعنی الف سے یاء تک کے تمام حروف تہجی (جو بلحاظ آواز 28 ہیں) مندرجہ ذیل ہیں:

أ۔ ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ ح۔ خ۔ د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔
ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ ك۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ہ۔ ی۔

حُرُوْفِ عِلّت: Vowel (و، ا، ی) میں سے ہر ایک کو حرفِ علّت کہا جاتا ہے اور تینوں کو حروفِ علّت۔ (ان تینوں حروف سے ہی تین علامتیں نکالی گئیں جن کو حرکات کہتے ہیں۔)

حُرُوْفِ صَحِیْحَه:............حروفِ علّت کے علاوہ باقی تمام حروفِ تہجی کو حروفِ صَحِیْحَه کہتے ہیں۔

تَذْکِیر: کسی اسم کا مذکر (مرد) ہونا یا اسے مذکر بنانا تَذْکِیر کہلاتا ہے۔

تَانِیْث: کسی اسم کا مؤنث (عورت) ہونا یا اُسے مؤنث بنانا تانیث کہلاتا ہے۔

وَاحِد: جس لفظ سے ایک چیز ظاہر ہو اُسے واحد یا مفرد کہتے ہیں۔ جیسے رَجُلٌ (ایک آدمی)

تَثْنِیه: جس لفظ سے دو چیزیں ظاہر ہوں اُسے تثنیہ کہا جاتا ہے۔ جیسے رَجُلَانِ (دو آدمی)

جَمع:......جس لفظ سے دو سے زیادہ چیزیں ظاہر ہوں اُسے جمع کہا جاتا ہے جیسے اَشْجَارٌ (بہت سے درخت) جمع ہے شَجْرَةٌ کی۔ جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ

هَمْزَة:...........عربی اصطلاح میں ہمزہ وہ الف ہے جو متحرک یا ساکن ہو لیکن اس کے ادا کرتے وقت زبان کو جھٹکا سا لگے جیسے أَكَلَ میں پہلا حرف۔ سَأَلَ میں دوسرا حرف۔ قَرَأَ میں تیسرا حرف۔ یا رَأْسٌ اور بِئْرٌ میں دوسرا حرف اور جو ساکن زبان کو جھٹکا لگے بغیر ادا ہو اُسے اَلف کہتے ہیں جیسے قَالَ میں

دوسرا حرف ''الف'' ہے۔ ہمزہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

هَمزَةُ الْقَطْعِ:......... وہ ہمزہ جو کلام کے درمیان میں آ جائے تب بھی اسے گرایا نہ جائے۔ ہمزہ قطعی کہلاتا ہے۔ مثلاً وَاَقْبَلَ

هَمزَةُ الْوَصْلِ:......... وہ ہمزہ ہے جو کلام کے درمیان واقع ہونے کی صورت میں بولنے میں ساقط ہو جائے جیسے یَاٰدَمُ اسْكُنْ میں میم اور سین کے درمیان کا ہمزہ جو اصل میں مَضْمُوْم ہے اگر یہ درمیان کلام میں نہ آتا اور صرف اُسْكُنْ ہی پڑھنا ہوتا تو ہمزہ مضمومہ ضرور پڑھتے۔ مثلاً وَانْصَرَفَ

ہمزہ اور الف میں فرق: الف ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور اُس سے پہلے ہمیشہ زبر آتی ہے۔ ہمزہ ساکن اور متحرک بھی ہو سکتا ہے۔ تینوں حرکات (ــَــ ــِــ ــُــ) آ سکتی ہیں۔

مدّہ:......... جب کوئی حرف علّت ساکن ہو اور اس کے مقابل حرف کی حرکت اس کے موافق ہو تو اس حرفِ علّت کو مدہ کہتے ہیں اگر واؤ ما قبل مضموم ہو تو (ــُــ) واؤ مدہ اور اگر یاء ما قبل مکسور ہو تو (ــِــ) یائے مدّہ اور اَلف ما قبل مفتوح ہو تو (ــَــ) الف مدہ کہلاتا ہے جیسا کہ نُوْرٌ میں واو، عِيْرٌ میں یاء اور دَارٌ میں الف ہے۔ اگر ما قبل کی حرکت موافق نہ ہو تو اسے لِیْن کہتے ہیں۔ جیسے ثَوْرٌ۔ سِيْرٌ الف ہمیشہ مدہ ہی ہوتا ہے اس کے ما قبل پر ضمہ یا کسرہ آ ہی نہیں سکتا۔ نوٹ: مدہ سے مراد (ایک الف) لمبا کرنا ہے۔

اِسْمِ جَمعٍ:......... وہ اسم ہے جو بظاہر مفرد ہو لیکن ایک گروہ یا جماعت کے لیے بولا جائے جیسے قَوْمٌ (لوگ) عَسْكَرٌ (لشکر) جَمَاعَةٌ (گروہ) انگریزی میں اسے (COLLECTIVE NOUN) کہتے ہیں۔

حصہ دوم

حرکت اور اعراب

سبق نمبر 1

◉ ہر زبان کو پڑھنے کے لیے حروفِ تہجی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً انگریزی میں ABC-XYZ وغیرہ اور اُردو میں اب پ ت.............. ی ے وغیرہ۔

◉ اسی طرح عربی زبان پڑھنے، لکھنے، بولنے اور سیکھنے کے لیے حروفِ تہجی اور حرکات کی ضرورت ہوتی ہے۔

◉ عربی زبان میں حروفِ تہجی کے ساتھ کسی بھی صورت حرکات کی ضرورت کو کم نہیں کیا جاسکتا۔

◉ اُردو زبان میں اعراب کا لفظ عموماً حرکات کے لیے بولا جاتا ہے لیکن عربی میں حرکات اور اعراب میں خاصا فرق ہے۔

حرکات حرکات کے بغیر ہم کسی لفظ کو پڑھ نہیں سکتے، کیونکہ حرکات سے ہی آوازیں نکلتی ہیں۔ مثلاً زبر کی آواز "آ"، زیر کی آواز "ای" اور پیش کی آواز "اُو" ہے۔

حرکات یہ ہیں: ـٌ ـًا ـٍ ـُ ـَ ـِ ـو ـا ـآ ـّ وغیرہ

اعراب کسی لفظ کے آخری حرف پر جو بھی حرکت آ جائے وہ حرکت اعراب کہلائے گی۔ مثلاً اِبْرَاهِيْمُ صَالِحٌ میں (ـُ ـٌ) اعراب ہیں۔

علم النّحو: وہ قاعدے جن کا تعلق لفظ کے آخری حصے (اعراب) سے ہو وہ علم "نحو" کہلاتا ہے۔

اور "علم النّحو" سے اسم کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں

علم الصّرف وہ قاعدے جن کا تعلق لفظ کے ہر حرف اور لفظ کی تمام حرکات سے ہو اسے "علم الصرف" کہتے ہیں

علم الصرف سے فعل کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں
کسی بھی اسم کے اعراب سے اس کی حیثیت معلوم کی جاتی ہے یعنی فاعلی ،مفعولی اور اضافی حالت جنہیں عربی میں (رفعی ،نصبی اور جری حالت) کہتے ہیں

فاعلی (رفعی) حالت Nominative Case

فاعل کسی کام کرنے والے کو کہتے ہیں مثلاً حامد نے محمود کو مارا، اس جملے میں حامد کام کرنے والا ہے اس لیے وہ فاعل ہے اور اس کو اُردو میں ''نے'' سے پہچانتے ہیں لیکن عربی میں کسی اسم کے آخری حرف پر ـٌ یا ـُ کے آنے سے فاعل پہچانا جاتا ہے۔
اس مثال میں حامد فاعل ہے

مفعولی (نصبی) حالت Accusative Case

جس پر کام واقع ہو مذکورہ جملے میں محمود مفعول ہے۔مفعول کو اُردو میں عموماً ''کو'' سے، پر، میں، کی، سے پہچانا جاتا ہے لیکن عربی میں کسی اسم کے آخری حرف پر ـًا یا ـَ کے آنے سے مفعول پہچانا جاتا ہے۔ ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا اس مثال میں محمود مفعول ہے

اضافی (جری) حالت Genitive Case

کسی اسم کے آخری حرف پر ـٍ یا ـِ آجائے تو وہ اس کی اضافی حالت ہوگی۔
اضافی حالت کے بارے میں پوری معلومات مرکب جاری اور مرکب اضافی کے اسباق میں پڑھائی جائیں گی

نوٹ :............کسی اسم کی اضافی (جری) حالت صرف دو طرح ممکن ہے۔

(i) مرکب جاری میں حرف جار کے شروع میں آنے کی صورت میں۔

(ii) مرکب اضافی میں مضاف الیہ ہونے کی صورت میں۔

یہ اسم کی تین حالتیں ہیں اس کے علاوہ چوتھی حالت کوئی نہیں ہوتی۔

Date:..........

مشق نمبر 1 درج ذیل الفاظ میں سے فاعلی کے سامنے (ف) مفعولی کے سامنے (م) اور اضافی کے سامنے (ض) لگائیں۔

حَسَنَةٌ ۳۳/۲۱	بھلائی		صَعِيدًا ۴/۴۳	مٹی		مُتَشَابِهٍ ۶/۹۹	ملتے جلتے	
يَسِيرًا ۳۳/۱۴	آسان		طَيِّبًا ۲/۱۶۸	پاک		سَلَامٌ ۵/۹۷	سلامتی	
فِسْقٌ ۵/۳	نافرمانی		خَرْدَلٍ ۳۱/۱۶	رائی کا دانہ		عَجَبًا ۱۰/۲	عجیب	
سَيِّئَةٌ ۳/۱۲۰	برائی		بَعُوضَةً ۲/۲۶	مچھر		فِطْرَةٌ ۳۰/۳۰	فطرت	
عَذَابٌ ۲/۷	عذاب		كَاتِبًا ۲/۲۸۳	لکھنے والا		اِنْسَانٌ ۱۴/۱۵	انسان	
عَظِيمٌ ۲/۷	بڑا		جَمِيعًا ۲/۲۹	سب کے لیے		نَفْسٍ ۳۲/۱۳	جان	
رَحْمَةٌ ۳/۱۵۷	مہلت		ثَمَنًا ۳/۱۷۴	تھوڑا		مَرَّةٍ ۳۶/۷۹	بار	
طَرَفًا ۳/۱۲۷	کنارہ		رَسُولٌ ۴۳/۲۹	رسول		اَذِلَّةٍ ۵۴/۵	نرم خو	
قَتَرٌ ۱۰/۲۶	سیاہی		مِهٰدًا ۷۸/۶	بچھونا		اَعِزَّةٍ ۵۴/۵	سخت خو	
ذِلَّةٌ ۳/۱۲۳	رسوائی		اَوْتَادًا ۷۸/۷	میخ		شَيْءٍ ۳۰/۴۰	چیز	
عَزِيزٌ ۳۱/۲۷	زبردست		اَزْوَاجًا ۳۰/۲۱	بیویاں		يَوْمٍ ۳۲/۵	دن	
بَارِزَةً ۱۸/۴۷	ظاہر		شِفَآءٌ ۱۰/۵۷	آرام		مَالٌ ۲۶/۸۸	مال	
ذَهَبًا ۳/۹۱	سونا		مَآءً ۳۰/۴۲	پانی		حَاجَةً ۱۲/۶۸	ضرورت (دلیل)	
عَدُوٌّ ۳۶/۶۰	دشمن		مُؤَذِّنٌ ۷/۴۴	اذان دینے والا		خَيْرٌ ۳۰/۳۸	بھلائی	
بَغْيًا ۳/۱۹	بغاوت		حَاضِرًا ۱۸/۴۹	حاضر		فَرِيقًا ۳۳/۲۰	مُدت	
سِدْرٌ ۳۴/۱۶	بیری		خَمْطٍ ۱۶/۳۴	کڑوا		اُكُلٍ ۱۶/۳۴	پھل	
عَاصِمٍ ۴۰/۳۳	بچانے والا		مَقْتًا ۳۵/۴۰	بیزاری		مَوْجٌ ۳۲/۳۱	لہر	
اَرْحَامٌ ۶/۱۴۳	رحم		غَدًا ۳۴/۳۱	آنے والا کل		طَاعَةٌ ۵۳/۲۴	اطاعت	
صَيْحَةٌ ۱۱/۹۴	چیخ		مُقْتَصِدٌ ۳۲/۳۱	درمیانی راہ		اَطْفَالُ ۵۹/۲۴	لڑکے	

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 2

اسم کی تعریف اور اس کی اقسام

Date:.............

اسم Noun:

تعریف:۔ کسی چیز، شخص اور جگہ کے نام کو اسم کہا جاتا ہے لیکن عربی میں خصوصاً ذاتی نام اور صفاتی نام بھی اسم کہلاتے ہیں۔ مثلاً ذاتی نام کِتَابٌ، قَلَمٌ اور صفاتی نام صَالِحٌ، عَابِدٌ وغیرہ ہیں۔

پہچان:۔ ابتدائی طور پر کسی بھی اسم کا اعراب تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) ہوگا۔ (ً ا ٍ ٌ)

ذاتی نام سے مراد کوئی شکل تصویر، نقشہ، ڈھانچہ ہمارے ذہن میں آجائے مثلاً کُرْسِیٌّ، بَیْتُ اللهِ

صفاتی نام سے مراد کسی چیز کی صفت سے اس کے اصل نام تک رسائی حاصل کی جائے۔ مثلاً اللہ کی پہچان اس کے صفاتی ناموں سے ہوجائے مثلاً اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِیْمُ، اَلْمَلِکُ، اَلسَّلَامُ

ذاتی وصفاتی اسما کی قرآنی مثالیں:

ذاتی	معانی	صفاتی	معانی	ذاتی	معانی	صفاتی	معانی
اَلْبَقَرَةُ ۶۹/۲	گائے	قَدِیْرٌ ۲/۲۰	قادر	سَمْعٌ ۲/۱۸۱	کان	اَلْمُتَّقِیْنَ ۳۸/۲۸	پرہیزگار
اَلْاٰخِرَةِ ۳۰/۱۶	آخرت	اَبْصَارٌ ۱۰/۳۳	آنکھیں	قُلُوْبٌ ۷/۱۷۹	دل	مُهْتَدِیْنَ ۲/۱۶	ہدایت یافتہ

مشق نمبر 2 درج ذیل الفاظ میں سے ذاتی کے سامنے (ذ) اور صفاتی کے سامنے (ص) لگائیں۔

اَلصَّوَاعِقَ ۱۳/۱۳	کڑک		اَلْعٰلَمِیْنَ ۱/۱	تمام جہان		اَبْنَآءَ ۲/۴۹	بیٹے	
اَلْخٰشِعِیْنَ ۳۳/۳۵	ڈرنے والے		عَظِیْمٌ ۲/۴۹	بہت بڑا		اَلْحَقُّ ۲/۲۶	حق	
مُوْسٰی ۹۲/۲	موسیٰ		اَسْمَآءٌ ۵۳/۲۳	نام		کَبِیْرَةٌ ۲/۴۵	بڑا	
خٰلِدُوْنَ ۴۳/۷۱	ہمیشہ رہنے والے		اَلصَّلٰوةَ ۳۰/۳۱	نماز		مُحْسِنِیْنَ ۵۱/۱۶	نیکی کرنے والے	
رٰجِعُوْنَ ۲/۴۶	لوٹنے والے		وَاحِدٌ ۳۷/۱۹	ایک		بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ ۴۴/۳۰	بنی اسرائیل	
طَعَامٌ ۱۲/۳۷	کھانا		عَمَلًا ۴۶/۱۱	عمل		بَعْضٍ ۱۴۵/۲	بعض	
ظٰلِمِیْنَ ۷/۵	ظالم		اَلْخَوْفُ ۳۳/۱۹	خوف		اَلصّٰبِرِیْنَ ۲/۱۵۳	صابر	
اَلْفٰسِقِیْنَ ۵/۲۵	گناہگار		عَهْدٌ ۹/۷	وعدہ		اَلْحَجَرُ ۹۲/۲	پتھر	
اَلرّٰکِعِیْنَ ۲/۴۳	رکوع کرنے والے		نَفْسٌ ۳۱/۳۴	جان		صَالِحًا ۳۰/۴۴	نیک	

دستخط مہتمم.........................

سبق نمبر 3 — شمسی وقمری حروف

Date:.............

شمسی حروف **Sun Letters** : شمسی حروف وہ حروف جب کسی لفظ کے شروع میں آئیں تو"ال" کالام خاموش ہوجائے ان کی وجہ سے الفاظ کے شروع میں تشدید آتی ہے۔مثلاًوَ الشَّمْسُ ت،ث،د،ذ،ر،ز،س،ش،ص،ض،ط،ظ،ل،ن،شمسی حروف ہیں۔

قمری حروف **Moon Letters:** جن الفاظ کے شروع میں آنے سے"ال"متحرک ہو(حرکت میں آجائے)قمری حروف کہلاتے ہیں۔ أ،ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ك، ق، م، و، ہ، ی، آواز کے اعتبار سے عربی کے حروف تہجی 28 ہیں جن میں 14 شمسی اور 14 قمری حروف ہیں۔

نوٹ:28 حروف میں صرف"ل"کسی لفظ کے شروع میں آئے تواس کے شروع میں الف نہیں لکھا جائے گا مثلاًلِلّٰہِ۔لِلْمُتَّقِیْنَ۔(ۃ)اور(الف)دونوں حرفوں کی آواز ایک ہی ہوتی ہے

مشق نمبر 3 درج ذیل الفاظ میں سے شمسی حروف کے سامنے(ش)اور قمری حروف کے سامنے(ق)لگائیں۔

اَلْجَرَادُ	ٹڈی		اَلضَّفَادِعُ	مینڈک		اَلشَّجَرَةُ	درخت		اَلْوَرَقَةُ	پتے	
اَلْمَشْرِقُ	مشرق		اَلدَّلِیْلُ	دلیل		اَلزِّیَادَةُ	زیادہ		اَلشَّمْسُ	سورج	
اَلْمَغْرِبُ	مغرب		اَلْقَمَرُ	چاند		اَلْمَسْكَنَةُ	مسکینی		اَلرَّاشِدُوْنَ	ہدایت یافتہ	
اَلصَّبُوْرُ	بہت صابر		اَلْحُجَّةُ	دلیل		اَلْاُمَّةُ	امت		اَلذَّآئِقَةُ	چکھنے والی	
اَلْجَلِیْلُ	صاحب جلال		اَلْكَرِیْمُ	عزت والا		اَلضَّرَرُ	نقصان		اَلرَّحْمٰنُ	بہت مہربان	
اَلْمَنُّ	احسان		اَلْمَسْجِدُ	مسجد		اَلْاِحْسَانِ	نیکی		اَلصِّدْقُ	سچائی	
اَلطَّاهِرُ	پاک		اَلضِّیَآءُ	روشنی		اَلْحَمِیْمُ	دوست		اَلْعَیْنُ	چشمہ	

دستخط مہتمم.............................

سبق نمبر 4 — اسم کی مندرجہ ذیل چار اقسام

Date:............

(i) اسم بلحاظ حالت (ii) اسم بلحاظ وسعت (iii) اسم بلحاظ عدد (iv) اسم بلحاظ جنس

(i) اسم بلحاظ حالت حالت کے اعتبار سے کسی بھی اسم کے تین جزو ہیں۔ یعنی (فاعلی، مفعولی، اضافی)

	فاعلی (رفعی)	مفعولی (نصبی)	اضافی (جری)
ذاتی نام	كِتَابٌ	كِتَابًا	كِتَابٍ
صفاتی نام	صَالِحٌ	صَالِحًا	صَالِحٍ

یاد رہے: اسم کی مفعولی حالت کا اعراب ـً ہوتا ہے اور ـً کے ساتھ ہمیشہ ایک الف کا اضافہ کیا جاتا ہے مثلاً ثَمَنًا قَلِيلًا اور ایسے الفاظ جن کے آخر میں ۃ، ؤء، آء یہ تین علامات آئیں تو ان کی مفعولی حالت الف نہیں لگتا مثلاً مَرَّةً ، سُوْءً ، سَمَآءً

مشق نمبر 4 (i) درج ذیل الفاظ کی دی گئی مثال کے مطابق تین حالتیں بنائیں۔

لفظ		معانی	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
كِتَابٌ	۱۳/۸۳	کتاب	كِتَابٌ	كِتَابًا	كِتَابٍ
مُنْزِلٌ	۶/۱۴۱	اتارنے والا			
مَغْفِرَةٌ	۳۴/۴	بخشنے والا			
كَافِرٌ	۶۴/۲	انکار کرنے والا			
ظَالِمٌ	۳۵/۲۳	ظلم کرنے والا			
مُفْلِحٌ	۲/۵	فلاح پانے والا			
عَالِمٌ	۳۰/۲۲	جاننے والا			
عَالَمٌ	۱/۱	جہان			

دستخط مہتمم ....

(ii)اسم بلحاظ وسعت

Date:...........

وسعت کے اعتبار سے اسم کے دو جزو ہیں (i) نکرہ (ii) معرفہ

(i) نکرہ کی پہچان Common Noun: اُردو میں نکرہ (عام) چیز کو کہا جاتا ہے۔ کسی بھی اسم کے آخری حرف پر تنوین (ٌ ً ٍ) ہو تو وہ عام طور پر نکرہ کہلائے گا اور وہی اس لفظ کا اعراب ہوگا۔

(ii) معرفہ کی پہچان Proper Noun: اُردو میں معرفہ (خاص) چیز کو کہا جاتا ہے۔ کسی نکرہ کو معرفہ بنانے کے لیے شروع میں ''ال'' لگا کر آخر میں تنوین ختم کر دیں۔

مثلاً: کِتَابٌ سے اَلْکِتَابُ (خاص کتاب) نکرہ سے معرفہ بنانے والے قاعدے کو مُعَرَّفْ بِاللَّام کہا جاتا ہے۔

مشق نمبر 4(ii) درج ذیل الفاظ میں سے معرفہ کے سامنے (م) اور نکرہ کے سامنے (ن) لگائیں

لفظ		معانی	لفظ		معانی	لفظ		معانی
ظِلٌّ ۵۶/۳۰		سایہ	طَرَفًا ۱۲۷/۳		طرف	اَلْاَنَامِلَ ۱۱۹/۳		انگلیاں
خَآئِبِیْنَ ۳/۱۲۷		نامراد	اَلْکٰظِمِیْنَ ۱۳۴/۳		پینے والے	اَلْعَافِیْنَ ۱۳۴/۳		معاف کرنے والے
ثَمَنًا ۲/۴۱		تھوڑا	خَوْفٌ ۴۳/۶۸		ڈر	شَهَادَةً ۶/۱۹		گواہی
قَرْحٌ ۳/۱۴۰		زخم	مُؤَجَّلًا ۱۴۵/۳		مقرر کیا ہوا	اَلْاُمُوْرُ ۱۸۶/۳		کام
اَلْاَوَّلَ ۲/۴۱		پہلے	وَعْدٌ ۱۱/۶۵		وعدہ	اَلْبِلَادِ ۱۹۶/۳		شہر
نَارٌ ۲۴/۳۵		آگ	اَلْقِسْمَةَ ۸/۴		تقسیم	سَدِیْدًا ۴/۹		سیدھی
جَنَّةٌ ۲۵/۸		باغ	کَنْزٌ ۲۵/۸		خزانہ	اَلشَّهَوٰتِ ۲۶/۴		خواہشات
ضُعَفَآءُ ۲/۲۶۶		کمزور	اَلْاِیْمَانُ ۴۲/۵۲		یقین	اَلْمَضَاجِعِ ۳۴/۱۶		قتل کی جگہ
اَسْمَآءٌ ۵۳/۲۳		نام	اِثْمٌ ۲/۲۱۹		گناہ	غِشَاوَةٌ ۷/۲		پردہ

دستخط مہتمم...........................

اسم معرفہ کی اقسام اور مثالیں

اسم معرفہ کی سات اقسام ہیں: 1۔ اسم علم/ذات 2۔ معرف باللّام 3۔ اسماء ضمیر 4۔ اسماء اشارہ 5۔ اسماء موصولہ 6۔ اسماء منادیٰ 7۔ مضاف

مثالیں: **1**۔ اسم علم/ذات: حَامِدٌ، خَالِدٌ وغیرہ۔ **2**۔ معرف باللّام: (کِتَابٌ سے اَلْکِتَابُ)

3۔ اسم ضمیر کسی اسم کی جگہ استعمال ہونے والے حرف کو ضمیر کہتے ہیں جسے انگریزی میں (Pronoun) کہتے ہیں مثلاً حامد کراچی گیا اور وہ واپس آ گیا اس مثال میں ''وہ'' اسم ضمیر ہے

ضمیریں دو قسم کی ہوتی ہیں (i) **ضمائر متصلہ مجرورہ** (جڑ کر آنے والی)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	ہٗ (اس ایک مرد کا)	هُمَا (ان دو مردوں کا)	هُمْ (ان سب مردوں کا)
	مؤنث	هَا (اُس ایک عورت کا)	هُمَا (اُن دو عورتوں کا)	هُنَّ (اُن سب عورتوں کا)
حاضر	مذکر	كَ (تو ایک مرد کا)	كُمَا (تم دو مردوں کا)	كُمْ (تم سب مردوں کا)
	مؤنث	كِ (تو ایک عورت کا)	كُمَا (تم دو عورتوں کا)	كُنَّ (تم سب عورتوں کا)
متکلم	مذکر/مونث	ی (مجھ، میرا، میرا اپنا)	نَا (ہمیں، ہمارا، ہمارا اپنا)	نَا (ہمیں، ہمارا، ہمارا اپنا)

(ii) **ضمائر منفصلہ مرفوعہ** (علیحدہ آنے والی)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هُوَ (وہ ایک مرد)	هُمَا (وہ دو مرد)	هُمْ (وہ سب مرد)
	مؤنث	هِيَ (وہ ایک عورت)	هُمَا (وہ دو عورتیں)	هُنَّ (وہ سب عورتیں)
حاضر	مذکر	اَنْتَ (تو ایک مرد)	اَنْتُمَا (تم دو مرد)	اَنْتُمْ (تم سب مرد)
	مؤنث	اَنْتِ (تو ایک عورت)	اَنْتُمَا (تم دو عورتیں)	اَنْتُنَّ (تم سب عورتیں)
متکلم	مذکر/مونث	اَنَا (میں)	نَحْنُ (ہم)	نَحْنُ (ہم)

ضمائر کے اس گراف سے ہم آوازیں، معانی، اور نام سیکھ چکے ہیں مثلاً: **ہُ** کا نام **واحد مذکر غائب** ہے

اسم معرفہ چوتھی قسم

4۔اسماء اشارہ وہ لفظ جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے وہ اسم اشارہ ہے۔

اسماء اشارہ کی دو قسمیں ہیں: اسم اشارہ قریب مثلاً هٰذَا الْكِتٰبُ اسم اشارہ بعید ذٰلِكَ الْكِتٰبُ

Near Demonstrative Pronoun اسماء اشارہ قریب

	فاعلی (رفعی)	مفعولی (نصبی)	اضافی (جری)	
واحد	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا	مذکر
واحد	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	مؤنث
تثنیہ	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰذَيْنِ	مذکر
تثنیہ	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ	مؤنث
جمع	هٰٓؤُلَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ	مذکر/مؤنث

Distant Demonstrative Pronoun اسماء اشارہ بعید

	فاعلی (رفعی)	مفعولی (نصبی)	اضافی (جری)	
واحد	ذَالِكَ	ذَالِكَ	ذَالِكَ	مذکر
واحد	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ	مؤنث
تثنیہ	ذَانِكَ	ذَيْنِكَ	ذَيْنِكَ	مذکر
تثنیہ	تَانِكَ	تَيْنِكَ	تَيْنِكَ	مؤنث
جمع	اُولٰٓئِكَ	اُولٰٓئِكَ	اُولٰٓئِكَ	مذکر/مؤنث

اسم معرفہ پانچویں قسم

نمبر 5۔اسم موصولہ ایسا اسم جس کے بعد ایک جملہ آ کر مقصود کو متعین کر دے اسم موصولہ کہلاتا ہے۔ یہ معرفہ ہوتا ہے جس جملے سے اس کے معنی واضح ہوتے ہیں اسے اس کا صلہ کہتے ہیں۔ جیسے: اَلَّذِیْ خَلَقَکُمْ میں اَلَّذِیْ موصولہ اور خَلَقَکُمْ اس کا صلہ ہے۔ اسماء اشارہ اسماء ضمیر اور اسم موصولہ مبنی ہوتے ہیں۔

اسماء موصولہ Relative Pronoun اَلَّذِیْ۔ اَلَّذِیْنَ وغیرہ

	فاعلی (رفعی)	مفعولی (نصبی)	اضافی (جری)	
واحد	اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ	مذکر
واحد	اَلَّتِیْ	اَلَّتِیْ	اَلَّتِیْ	مؤنث
تثنیہ	اَلَّذَانِ	اَلَّذَیْنِ	اَلَّذَیْنِ	مذکر
تثنیہ	اَلَّتَانِ	اَلَّتَیْنِ	اَلَّتَیْنِ	مؤنث
جمع	اَلَّذِیْنَ	اَلَّذِیْنَ	اَلَّذِیْنَ	مذکر/مؤنث

6۔اسماء منادیٰ Vocative Noun ''یا'' ''یَاَیُّھَا۔ یَاَیَّتُھَا'' وغیرہ

ایسے حروف جن سے کسی کو پکارا جائے اُن کو (حرف ندا) کہتے ہیں۔ اور جس کو پکارا جائے وہ منادیٰ کہلاتا ہے۔ جب منادیٰ کوئی مفرد لفظ ہو تو اس کے شروع ''یا'' آتا ہے مثلاً: یَارَجُلُ اور اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو یَاَیُّھَا مذکر کے لیے مثلاً: یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اور یَاَیَّتُھَا مؤنث کے لیے مثلاً: یَاَیَّتُھَا النَّفْسُ لاتے ہیں۔

نوٹ: جب منادیٰ مرکب اضافی ہو تو مضاف کو نصب دیتا ہے، مثلاً: یَاعَبْدَ الرَّحْمٰنِ اس مثال میں عَبْدٌ مضاف ہے۔ جس کو حرف ندا کی وجہ سے حالت فاعلی سے مفعولی میں لایا گیا ہے۔

7 مضاف: معرفہ کی ساتویں قسم اسم کے استعمال کے مضمون میں پڑھا دی جائے گی

Date:.............

مشق نمبر 4 (iii) اسم کی پہچان بتائیں 2۔ اسم معرفہ کی اقسام کے نام لکھیں

هٰذَا ٣/١٦٥		تِلْكَ ٣١/٢		يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ		اُولٰٓئِكَ	
مَكَّةُ ٢٨/٢٣		اَلَّذِيْ ٢/٢٥		اَلْقَلْبُ ٣/١٥٩		ىْ	
اَلَّتِيْ ٣٠/٣٠		اَلسَّرَآئِرُ		مِصْرُ ٤٣/٥١		فِرْعَوْنَ ٤٣/٤٦	
يٰقَوْمِ ٣٦/٢٠		ذَالِكَ		هٰٓؤُلَآءِ ٣٣/٤٠		اِبْنِ اٰدَمَ	
اَلْبَلَدُ ٧/٥٨		هٰذَانِ		اَلْاِنْسَانُ ٣٣/٧٢		اَللَّذَانِ	
ذَانِكَ		هُنَّ ٣٣/٥٠		اَنْتُنَّ ٣١/١٥		يٰنِسَآءُ ٣٣/٣٠	
رَجْعِهٖ ٨٦/٨		يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ		اَنَا		نَا	

ضمائر متصلہ — مشق نمبر 4 (iv) ضمائر کا گراف پر کریں۔ — ضمائر منفصلہ

ضمائر متصلہ

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	ہٗ		هُمْ	غائب
مؤنث	هَا	هُمَا		غائب
مذکر		كُمَا	كُمْ	حاضر
مؤنث	كِ		كُنَّ	حاضر
مذکر/مؤنث		نَا		متکلم

ضمائر منفصلہ

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	هُوَ		هُمْ	غائب
مؤنث		هُمَا	هُنَّ	غائب
مذکر	اَنْتَ			حاضر
مؤنث	اَنْتِ		اَنْتُنَّ	حاضر
مذکر/مؤنث		نَحْنُ		متکلم

مشق نمبر 4 (v) ضمیر کا نام اور معنی لکھیں — نام سے ضمیر اور معنی بتائیں

ضمیر	نام	معانی	نام	ضمیر	معانی
هُنَّ			جمع مذکر غائب		
كُمْ			واحد متکلم مذکر/مؤنث		
كِ			تثنیہ مؤنث غائب		

دستخط مہتمم ....

(iii) اسم بلحاظ عدد Number

عدد کے اعتبار سے کسی بھی اسم کے تین جزو ہیں: واحد ...... تثنیہ ...... جمع

واحد ایک چیز کو کہتے ہیں۔ مثلاً کِتَابٌ (ایک کتاب)

تثنیہ (Dual) عربی زبان میں دو چیزوں کو کہتے ہیں۔ مثلاً "کِتَابَانِ" کسی مفرد لفظ کے آخر میں ـَانِ، ـَیْنِ، ـَیْنِ بڑھا دینے سے تثنیہ بن جاتا ہے۔

فائدہ: اُردو میں تثنیہ کا کوئی قاعدہ موجود نہیں۔ لیکن عربی میں تثنیہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ساری کائنات جوڑا جوڑا بنائی ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں کسی جوڑے کے بارے میں احکامات سمجھنے میں دشواری نہ ہو۔

جمع Plural جمع کی دو قسمیں ہیں: (i) جمع مکسر (ii) جمع سالم

نوٹ: ...... عربی میں جمع تین یا تین سے زیادہ چیزوں کے بارے میں ہوتی ہے جب کہ اُردو میں جمع دو سے شروع ہو جاتی ہے

(i) جمع مکسر Broken Plural

وہ جمع ہے جس کا واحد ٹوٹ جائے اور کمی یا زیادتی سے نیا لفظ بن جائے مثلاً رَجُلٌ سے رِجَالٌ جمع مکسر بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں بلکہ اس کے چند اوزان ہوتے ہیں۔ یہ جمع عام طور پر ذاتی ناموں سے آتی ہے۔ چند مشہور اوزان قرآنی مثالوں کے ساتھ درج ذیل ہیں:

(۱) اَفْعَالٌ کے وزن پر......مَالٌ سے اَمْوَالٌ ، وَلَدٌ سے اَوْلَادٌ ، قَلَمٌ سے اَقْلَامٌ ، اِبْنٌ سے اَبْنَآءٌ ، صَنَمٌ سے اَصْنَامٌ وغیرہ

(۲) فُعُوْلٌ کے وزن پر......قَلْبٌ سے قُلُوْبٌ ، نَجْمٌ سے نُجُوْمٌ ، قَبْرٌ سے قُبُوْرٌ ، صَدْرٌ سے صُدُوْرٌ ، عَيْنٌ سے عُيُوْنٌ ، وَجْهٌ سے وُجُوْهٌ وغیرہ

(۳) فِعَالٌ کے وزن پر......جَبَلٌ سے جِبَالٌ، عَظْمٌ سے عِظَامٌ ، بَلَدٌ سے بِلَادٌ ، بَحْرٌ سے بِحَارٌ وغیرہ

(۴) اَفْعُلٌ کے وزن پر......عَيْنٌ سے اَعْيُنٌ ، رِجْلٌ سے اَرْجُلٌ ، نَفْسٌ سے اَنْفُسٌ ، بَحْرٌ سے اَبْحُرٌ وغیرہ

(۵) فُعُلٌ کے وزن پر......سَبِيْلٌ سے سُبُلٌ ، رَسُوْلٌ سے رُسُلٌ ، زَبُوْرٌ سے زُبُرٌ ، صَحِيْفَةٌ سے صُحُفٌ ، حِمَارٌ سے حُمُرٌ وغیرہ

(۶) فُعْلٌ کے وزن پر......اَحْمَرُ سے حُمْرٌ ، اَعْمٰی سے عُمْیٌ وغیرہ

(۷) فِعَلٌ کے وزن پر......فِرْقَةٌ سے فِرَقٌ وغیرہ

(۸) فَعَلَةٌ کے وزن پر......طَالِبٌ سے طَلَبَةٌ ، كَافِرٌ سے كَفَرَةٌ ، فَاجِرٌ سے فَجَرَةٌ وغیرہ یہ جمع مکسر عموماً مؤنث ہوتی ہیں۔

(۹) فِعَلَةٌ کے وزن پر......قِرْدٌ سے قِرَدَةٌ وغیرہ (مؤنث)

(۱۰) فُعَّلٌ کے وزن پر......نَائِمٌ سے نُوَّمٌ ، رَاكِعٌ سے رُكَّعٌ وغیرہ

(۱۱) فُعَّالٌ کے وزن پر......جَاهِلٌ سے جُهَّالٌ ، كَافِرٌ سے كُفَّارٌ وغیرہ

(۱۲) فُعْلَانٌ کے وزن پر...... رَاهِبٌ سے رُهْبَانٌ وغیرہ

(۱۳) اَفْعِلَةٌ کے وزن پر...... جَنَاحٌ سے اَجْنِحَةٌ وغیرہ (جانور کا پَر۔ مؤنث)

(۱۴) فُعَلٌ کے وزن پر...... ظِلٌّ سے ظُلَلٌ وغیرہ

(۱۵) فِعَالٌ کے وزن پر...... ظِلٌّ سے ظِلَالٌ وغیرہ

(۱۶) فَعَائِلُ کے وزن پر...... قَبِيلَةٌ سے قَبَآئِلُ وغیرہ

(۱۷) مَفَاعِلُ کے وزن پر...... كَوْكَبٌ سے كَوَاكِبُ وغیرہ

(۱۸) فَاعِلَةٌ کے وزن پر...... خَآئِنٌ سے خَآئِنَةٌ وغیرہ

(۱۹) مَفَاعِيلُ کے وزن پر...... مِفْتَاحٌ سے مَفَاتِيحُ وغیرہ

(۲۰) مَفَآئِلَةٌ کے وزن پر...... مَلَكٌ سے مَلَآئِكَةٌ وغیرہ (مذکر)

(۲۱) فُعَلَآءُ کے وزن پر...... فَقِيرٌ سے فُقَرَآءُ، عَالِمٌ سے عُلَمَآءُ وغیرہ (مؤنث)

(۲۲) اَفْعِلَآءُ کے وزن پر...... غَنِيٌّ سے اَغْنِيَآءُ وغیرہ

(۲۳) اَفَاعِيلُ کے وزن پر اَسْطُوْرَةٌ سے اَسَاطِيْرٌ

نوٹ: آخری چھ اوزان جمع مکسر میں غیر منصرف ہو جاتے ہیں اور مرکب جاری میں (جر) بھی قبول کر لیتے ہیں۔ مثلاً فِي الْمَسَاجِدِ بعض اسماء کی جمع ایک سے زیادہ اوزان پر آتی ہے جیسے: بَحْرٌ سے بِحَارٌ، اَبْحَارٌ، كَافِرٌ سے كُفَّارٌ، كَفَرَةٌ

متفرقات: اِبْنٌ سے بُنُوْنٌ، بِنْتٌ سے بَنَاتٌ، اُخْتٌ سے اَخَوَاتٌ، اُمٌّ سے اُمَّهَاتٌ، اُذُنٌ سے اٰذَانٌ، دَآبَّةٌ سے دَوَابٌّ، اَسِيْرٌ سے اُسْرٰى

Date:............

مشق نمبر4(vi) واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیں۔

اَمْوَالٌ ۲۶۵/۲	مال		رَسُوْلٌ ۲/۸۷	رسول		نَبِيٌّ ۳۳/۶	نبی	
اَشْهُرٌ ۲/۱۹۷	مہینے		وَلِيٌّ ۶۸/۳	دوست		عَدُوًّا ۹۸/۲	دشمن	
رُءُوْسٌ ۲/۲۹۶	سر		قُلُوْبٌ ۷/۲	دل		صَاحِبٌ ۱۷/۲	دوست	
اَعْنَابٌ ۲۶۶/۲	انگور		ذُنُوْبٌ ۱۱/۳	گناہ		اَنْبَآءٌ ۲/۷۸	خبریں	
فُقَرَآءُ ۲۷۳/۲	محتاج		اَلشُّهَدَآءُ ۲۸۲/۲	گواہ		مَوْتٌ ۲/۱۶۴	موت	
زَوْجًا ۲/۲۳۰	جوڑا		لَحْمُ ۲/۱۷۳	گوشت		اَلْمَلٰٓئِكَةُ ۹۸/۲	فرشتے	
مَثَلٌ ۲۶۵/۲	مثال		اَلْاَنْهٰرُ ۲۶۶/۲	نہریں		بُطُوْنِهِمْ ۲/۱۷۴	پیٹ	
اَلْعِظَامُ ۲۵۹/۲	ہڈیاں		اَلسُّفَهَآءُ ۱۴۲/۲	بیوقوف		اَلْاُمُوْرُ ۲۱۰/۲	کام	

(ii) جمع سالم Sound Masculine Plural

وہ جمع ہے جس میں واحد کے آخر میں کچھ اضافہ اس طرح کیا جائے کہ واحد لفظ برقرار رہے، عام طور پر یہ جمع صفاتی نام سے بنتی ہے۔ چند قرآنی مثالیں درج ذیل ہیں:

مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ، مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنُوْنَ ، صَالِحٌ سے صَالِحُوْنَ وغیرہ

واحد، تثنیہ اور جمع کی تعریف اور اس کی مثالیں پڑھنے کے بعد اب ہم اسم بلحاظ حالت اور اسم بلحاظ عدد کی مدد سے گراف بنائیں گے جس کے ذریعے کسی بھی اسم کی ۹ (نو شکلیں اور اسے پڑھنے کی آوازیں، نام اور اس کا ترجمہ سیکھیں گے

نوٹ: ابتدائی طور پر ہم نے اعراب کی تعریف حرف حرکات کے لحاظ سے یاد کروائی تھی اور اب جمع مذکر سالم اور تثنیہ پڑھنے کے بعد اعراب کی دو قسمیں ہوگئی ہیں

(1) اعراب بالحرکت (2) اعراب بالحروف

دستخط مہتمم......................

Date:..................

اسم بلحاظ عدد ↓	فاعلی (رفعی)	مفعولی (نصبی)	اضافی (جری)	→ اسم بلحاظ حالت
واحد	صَالِحٌ کوئی نیک مرد	صَالِحًا کسی نیک مرد کو	صَالِحٍ	صفاتی نام
تثنیہ	صَالِحَانِ کوئی دو نیک مرد	صَالِحَيْنِ کسی دو نیک مردوں کو	صَالِحَيْنِ	صفاتی نام
جمع مذکر سالم	صَالِحُوْنَ بہت سے نیک مرد	صَالِحِيْنَ بہت سے نیک مردوں کو	صَالِحِيْنَ	صفاتی نام
واحد	يَوْمٌ کوئی دن	يَوْمًا کسی دن میں	يَوْمٍ	ذاتی نام
تثنیہ	يَوْمَانِ کوئی دو دن	يَوْمَيْنِ کسی دو دنوں میں	يَوْمَيْنِ	ذاتی نام
جمع مکسر	اَيَّامٌ بہت سے دن	اَيَّامًا بہت سے دنوں میں	اَيَّامٍ	ذاتی نام

نوٹ: وہ الفاظ جن میں جمع کا مفہوم ہو اسم جمع کہلاتے ہیں: مثلاً قَوْمٌ، فُلْكٌ وغیرہ

مشق نمبر 4 (vii) درج ذیل الفاظ میں سے جمع مکسر کے سامنے (م) اور جمع سالم کے سامنے (س) لگائیں

۳۲/۴۱ اَوْلِيَآءُ	دوست		۲۸۳/۲ رِجَالٌ	مرد		۶۱/۲ اَنْبِيَآءُ	نبی	
۲۶/۲ فٰسِقُوْنَ	نافرمانی کرنے والا		۲۵۳/۲ رُسُلٌ	پیغمبر		۱۰۲/۳ مُسْلِمُوْنَ	فرمانبردار	
۱۶۶/۲ اَسْبَابٌ	اُمیدیں		۱۶۴/۲ اَلْبَحْرُ	دریا		۹۱/۳ كُفَّارٌ	چھپانے والا	
۱۰۳/۳ اَعْدَآءٌ	دشمن		۱۶۵/۲ اَنْدَادًا	ہمسر		۳۱/۲۴ بُعُوْلَةٌ	شوہر	
۱/۸۵ اَلْبُرُوْجُ	برج		۵۴/۲ قَوْمٌ	قوم		۶۰/۲ اُنَاسٌ	قبیلہ	
۱۰/۳ اَمْوَالٌ	مال		۲۷۳/۲ اَلْفُقَرُ	محتاج		۲۹/۹ صٰغِرُوْنَ	چھوٹے	
۲۷۶/۲ اَثِيْمٌ	گناہ گار		۱۴۰/۲ اَسْبَاطٌ	آل اولاد		۱۴۴/۲ وُجُوْهٌ	چہرے	

دستخط مہتمم..........................

Date:.............

مشق نمبر4(viii) درج ذیل الفاظ کی دیے گئے گراف کی مدد سے 9 حالتیں لکھیں۔

فَاسِقٌ، صَابِرٌ، عَالِمٌ، عَالَمٌ

اسم کے گراف میں خالی خانے پر کریں:

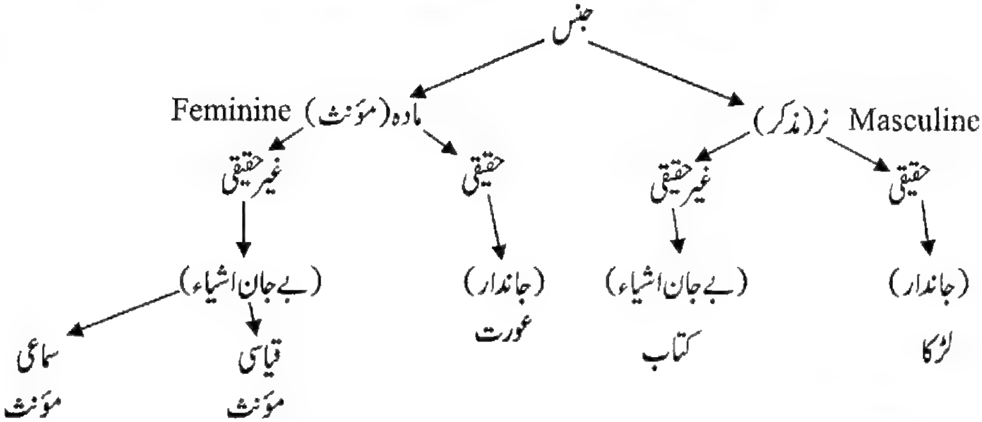
عابد	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
واحد	عَابِدٌ		عَابِدٍ
تثنیہ		عَابِدَيْنِ	
جمع	عُبِدُوْنَ		عُبِدِيْنَ
سَاجِدٌ	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
واحد		سَاجِدًا	
تثنیہ	سَاجِدَانِ		سَاجِدَيْنِ
جمع		سَاجِدِيْنَ	

اسم کے گراف میں خالی خانے پر کریں:

حول	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
واحد		حَوْلًا	
تثنیہ	حَوْلَانِ		حَوْلَيْنِ
جمع	أَحْوَالٌ	أَحْوَالًا	
قَلْبٌ	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
واحد	قَلْبٌ		قَلْبٍ
تثنیہ		قَلْبَيْنِ	
جمع	قُلُوْبٌ		قُلُوْبٍ

دستخط مہتمم ....

(iv) اسم بلحاظ جنس Gender



قیاسی مؤنث Sound Feminine Plural عام طور پر مذکر اسم نکرہ کے آخر میں "ۃ" (تائے مربوطہ) لگانے سے وہ مؤنث ہو جاتا ہے۔ یہ اسماء زیادہ تر صفاتی ناموں سے آتے ہیں۔

(i) (ۃ) تائے مربوط مثلاً مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَةٌ وغیرہ

بعض اسموں کے آخر میں الف مقصورہ (یٰ) یا الف ممدودہ (ـَآء) ان کے مؤنث ہونے کی نشانی ہوتی ہے۔ جیسے: کُبْرٰی اور بَیْضَآءُ

(ii) (ـٰی) الف مقصورہ: کُبْرٰی۔ صُغْرٰی وغیرہ

(iii) (ـَآء) الف ممدودہ: حَمْرَآءُ۔ اَسْمَآءُ۔ تآءُ وغیرہ

سماعی مؤنث بعض اسماء ایسے ہیں کہ ان میں مذکورہ بالا تینوں علامتوں میں سے کوئی بھی علامت نہیں ہوتی لیکن اس کے باوجود انہیں مؤنث تسلیم کیا جاتا ہے اس قسم کی مؤنث کو مؤنث سماعی کہا جاتا ہے۔ مثلاً اَرْضٌ ، نَارٌ وغیرہ۔

ملکوں، شہروں، قبیلوں، جسم کے ان اعضاء کے نام جو جوڑا جوڑا ہیں۔ شراب

کے تمام نام، ہوا کے تمام نام، دوزخ کے تمام نام، ان کے علاوہ قرآن مجید میں ضمیروں کے استعمال سے بھی سماعی مؤنث پہچانی جا سکتی ہے۔

﴿ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ﴾

اس آیت میں ھَا مؤنث کی ضمیر ہے جو کہ نار (آگ) کی طرف راجع ہے۔

﴿ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ ﴾ [سورة البقره: ٧٣]

ترجمہ: ''پس ہم نے کہا مارو اُس مردے کو، گائے کے گوشت کا ایک ٹکڑا......''

اس مثال میں ہٗ کی ضمیر مردہ کی طرف راجع ہے اور ھَا کی ضمیر اس گائے کی طرف راجع ہے جسے ذبح کرنے کو کہا گیا ہے۔

اسم کے چار پہلو (i) حالت (ii) عدد (iii) وسعت (iv) جنس کا مطالعہ کرنے کے بعد اب ہم کسی بھی اسم کی 18 شکلیں بلحاظ آواز بنانے کے قابل ہو گئے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:

		فاعلی (رفعی)	مفعولی (نصبی)	اضافی (جری)	معرف باللّام
مذکر (صفاتی)	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ	اَلْمُسْلِمُ
	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَانِ
	جمع سالم	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ	اَلْمُسْلِمُوْنَ
مؤنث (صفاتی)	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ	اَلْمُسْلِمَةُ
	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَانِ
	جمع سالم	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ	اَلْمُسْلِمَاتِ

مؤنث قیاسی کی قرآنی مثالیں

Date:..............

لفظ	معانی	لفظ	معانی	لفظ	معانی
۷۳/۴ مُوَدَّةٌ	دوستی	۸۵/۲ اُسْرٰی	قیدی	۷۵/۴ قَرْیَةٌ	بستی
۱۲/۴ شُرَكَآءُ	شریک	۱۴/۵ نَصٰرٰی	نصری	۸۵/۴ حَسَنَةٌ	نیکی
۸۷/۴ قِیِّمَةٌ	کھڑی ہونے والی	۷۲/۵ مَاْوٰی	ٹھکانا	۱۱۵/۴ الْهُدٰی	ہدایت
۹۲/۴ تَوْبَةٌ	توبہ	۹۶/۴ دَرَجَةٌ	مرتبے	صَفْرَآءُ	زرد
۱۰۲/۴ وَاحِدَةٌ	ایک	۱۰۹/۴ حَیٰوةٌ	زندگی	۱۱۳/۴ حِكْمَةٌ	دانائی
۵/۶ مَآءٌ	پانی	۸۶/۴ تَحِیَّةٌ	سلامتی	۷۳/۲ الْمَوْتٰی	مردہ

مشق نمبر 4(ix) مؤنث کی قسموں کے نام لکھیں

لفظ	معانی		لفظ	معانی		لفظ	معانی	
۱۲۴/۴ جَنَّةٌ	باغ		۷۸/۴ مُّشَیَّدَةٌ	لکڑیاں		۱۵۳/۴ جَهْرَةٌ	چیز	
۱۷۶/۷ هَوٰی	خواہش		۱۷۵/۴ رَحْمَةٌ	مہربانی		۸۴/۵ اَهْوَآءٌ	خواہشات	
۳۸/۴ رِئَآءَ	دکھلاوا		۱۷۵/۴ نِعْمَةٌ	نعمت		۳۲/۴ لِلنِّسَآءِ	عورتوں کیلئے	
۴۱/۴ هٰٓؤُلَآءِ	یہ سب		۷/۵ مُعَلَّقَةٌ	لٹکی ہوئی		۴۵/۴ بِاَعْدَآءِ	دشمنوں کے ساتھ	
۷۶/۴ اَوْلِیَآءَ	دوست		۲/۶ سَوَآءٌ	برابر		۹۳/۴ فَجَزَآءُ	بدلہ	
۷۸/۴ سَیِّئَةٌ	برائی		۱۱۴/۴ نَّجْوٰی	سرگوشی		۹۲/۴ مُّؤْمِنَةٌ	مومنہ عورت	
۱۴۲/۲ سُفَهَآءُ	بیوقوف		۱۰۲/۴ مَّیْلَةٌ	جھکاؤ		۹۸/۴ حِیْلَةٌ	بہانا	
۹۱/۴ فِتْنَةٌ	آزمائش		۷۷/۴ خَشْیَةٌ	ڈر		۸۱/۴ طَآئِفَةٌ	گروہ	
۳۲/۵ دُنْیَا	دنیا		۴۶/۵ مَوْعِظَةٌ	واعظ		۷۶/۴ اِخْوَةٌ	بھائی	

دستخط مہتمم.........................

Date:.............

مشق نمبر 4(x) مندرجہ ذیل خانوں میں اسم کی 18 حالتیں پُر کریں

لفظ	معانی	مذکر	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
ظَالِمٌ	ظلم کرنے والے	واحد	ظَالِمٌ		ظَالِمٍ
		تثنیہ		ظَالِمَیْنِ	
		جمع	ظَالِمُوْنَ		ظَالِمِیْنَ

لفظ	معانی	مؤنث	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
ظَالِمَةٌ	ظلم کرنے والی	واحد		ظَالِمَةً	
		تثنیہ	ظَالِمَتَانِ		ظَالِمَتَیْنِ
		جمع		ظَالِمَاتٍ	

مشق نمبر 4(xi) مندرجہ ذیل خالی خانوں میں اسم کی 18 حالتیں پُر کریں

لفظ	معانی	مذکر	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
کَافِرٌ	انکار کرنے والا	واحد	کَافِرٌ		کَافِرٍ
		تثنیہ		کَافِرَیْنِ	
		جمع	کَافِرُوْنَ		کَافِرِیْنَ

لفظ	معانی	مؤنث	فاعلی حالت	مفعولی حالت	اضافی حالت
کَافِرَةٌ	انکار کرنے والی	واحد		کَافِرَةً	
		تثنیہ	کَافِرَتَانِ		کَافِرَتَیْنِ
		جمع		کَافِرَاتٍ	

دستخط مہتمم ....

مذکر (حقیقی)	واحد	وَلَدٌ	وَلَدًا	وَلَدٍ	اَلْوَلَدُ
	تثنیہ	وَلَدَانِ	وَلَدَيْنِ	وَلَدَيْنِ	اَلْوَلَدَانِ
	جمع مکسر	اَوْلَادٌ	اَوْلَادًا	اَوْلَادٍ	اَلْاَوْلَادُ
مؤنث (حقیقی)	واحد	بِنْتٌ	بِنْتًا	بِنْتٍ	اَلْبِنْتُ
	تثنیہ	بِنْتَانِ	بِنْتَيْنِ	بِنْتَيْنِ	اَلْبِنْتَانِ
	جمع سالم	بَنَاتٌ	بَنَاتٍ	بَنَاتٍ	اَلْبَنَاتُ
مذکر (غیر حقیقی)	واحد	كِتَابٌ	كِتَابًا	كِتَابٍ	اَلْكِتَابُ
	تثنیہ	كِتَابَانِ	كِتَابَيْنِ	كِتَابَيْنِ	اَلْكِتَابَانِ
	جمع مکسر	كُتُبٌ	كُتُبًا	كُتُبٍ	اَلْكُتُبُ
مؤنث (غیر حقیقی)	واحد	جَنَّةٌ	جَنَّةً	جَنَّةٍ	اَلْجَنَّةُ
	تثنیہ	جَنَّتَانِ	جَنَّتَيْنِ	جَنَّتَيْنِ	اَلْجَنَّتَانِ
	جمع سالم	جَنَّاتٌ	جَنَّاتٍ	جَنَّاتٍ	اَلْجَنَّاتُ

اعراب بالحرکت

ــٌ	ــًا	ــٍ	واحد۔ نکرہ۔ معرب۔ جمع مکسر
ــُ	ــَ	ــَ	واحد۔ غیر منصرف۔ جمع مکسر

اعراب بالحروف

تمام قسموں کے اسماء انہی صورتوں میں آتے ہیں۔

ـَـانِ	ـَـيْنِ	ـَـيْنِ	تثنیہ
ـُـوْنَ	ـِـيْنَ	ـِـيْنَ	جمع سالم مذکر
اٰتٌ	اٰتٍ	اٰتٍ	جمع مؤنث سالم

Date:.................

مشق نمبر 4(xii)

جنس کے اعتبار سے	عدد کے اعتبار سے	وسعت کے اعتبار سے	حالت کے اعتبار سے	
....	....	....	....	
مذکر ہے	واحد ہے	نکرہ ہے	فاعلی ہے	(جس طرح) كِتَابٌ
مذکر ہے	واحد ہے	نکرہ ہے	فاعلی ہے	(جس طرح) مُسْلِمٌ

(جس طرح) فَاسِقٌ : فاعلی، نکرہ، واحد، مذکر ہے۔

اوپر دی گئی مثال کے مطابق اسم کے چاروں پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے خالی جگہ پر مطلوبہ لفظ لکھیں۔

فَاسِقٌ کو مفعولی، معرفہ، تثنیہ، مؤنث [ ]

يَوْمٌ کو مفعولی، نکرہ، جمع، مذکر [ ]

عَابِدٌ کو فاعلی، معرفہ، تثنیہ، مؤنث [ ]

ان سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ صفحہ 79 پر لکھے گئے گراف سے مدد لے سکتے ہیں۔

مشق نمبر 4(xiii) مندرجہ ذیل الفاظ کے اعراب اور نام لکھیں

اعراب	لفظ	اعراب	لفظ	اعراب	لفظ
	حَوْلَيْنِ		مُؤْمِنِيْنَ		نَادِمَيْنِ
	مُسْلِمِيْنَ		يَدٌ		مُتَّقِيْنَ
	كَامِلَيْنِ		نَارًا		فٰسِقُوْنَ
	رِبِّيُّوْنَ		فَسَادًا		رٰكِعُوْنَ

دستخط مہتمم.....................

سبق نمبر 5 لفظوں کی پہچان (اعراب کے حوالے سے)

تمام اسماء کا احاطہ کرنے (تمام اسماء کو پڑھنے) کے لیے دو گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

ا۔ معرب ۲۔ مبنی

منصرف ۔ غیر منصرف

منصرف Declinable

ایسے اسماء جن کے اعراب فاعلی (رفعی) مفعولی (نصبی) اضافی (جری) تینوں حالتوں میں تبدیل ہو جائیں معرب کہلاتے ہیں: جیسے مُسْلِمٌ، مُسْلِمًا، مُسْلِمٍ۔ یہ الفاظ اکثر اوقات صفاتی ناموں سے آتے ہیں۔ اور ان کا اعراب زیادہ تر تنوین ہوتا ہے۔

غیر منصرف ایسے اسماء جن کے اعراب فاعلی سے مفعولی میں تبدیل ہو جائیں مگر مفعولی اور اضافی میں ایک جیسے رہیں یہ زیادہ تر ذاتی ناموں سے آتے ہیں اور ان کی پہچان تنوین نہیں ہوتی۔ مثلاً اِبْرَاهِيْمُ کسی اسم کے غیر منصرف ہونے کے اسباب نو(۹) ہیں ان میں سے کوئی دو سبب بھی کسی اسم میں پائے جائیں تو وہ غیر منصرف ہو جاتا ہے۔

یعنی نام ہونا کسی شخص، قوم، جگہ یا چیز کا، بشرطیکہ:

(i) عجمیت عجمی یعنی عربی کے سوا کسی غیر زبان کا ہو مثلاً ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، ثمود، مصر، شیراز، لاہور نیز خواتین کے ناموں کی اکثریت بھی غیر منصرف ہوتی ہے۔

(ii) تانیث (مونث قیاسی) اس کے آخر میں "ۃ" ہو مثلاً: حمزةُ، طلحةُ، عبيدةُ، معاويةُ، عائشةُ، فاطمةُ یا مؤنث سماعی ہو بغیر (ۃ کے) مثلاً زَيْنَبُ، سُعَادُ، سَقَرُ، جَهَنَّمُ

(iii) الف ونون کی زیادتی اس کے آخر میں الف ونون زائد ہوں مثلاً مَرْوَانُ ، عثمانُ ، غطفانُ ،عفانُ ، سحبانُ ، سفيانُ، عمرانُ ، قحطانُ، عدنانُ

(iv) فُعل کا وزن وہ دراصل فعل کا وزن ہو بشرطیکہ اس کے آخر میں ۃ نہ آتی ہو مثلاً شَمَّرُ ، يَشْكُرُ، يَزِيدُ ، تَغْلِبُ ، تَدْمُرُ

(v) ترکیب دو ایسے اسموں سے مرکب ہو جن میں کوئی اضافی یا وصفی ربط نہ ہو (ترکیب امتزاجی) مثلاً: حَضَرَ مَوْتُ ، مَعْدِيْ كَرِبُ ، بَعْلَبَكّ ، بُزُرْجَمِهُر،

(vi) وصفیت (صفت) یعنی صفت ہونا بشرطیکہ:

ا اس کا وزن فَعْلَانُ اور اس کا مؤنث فَعْلیٰ ہو مثلاً عَطْشَانُ، جَوْعَانُ، سَكْرَانُ، شَبْعَانُ

ب اس کا وزن أَفْعَلُ ہو اور اس کے مؤنث کے آخر میں ۃ نہ آتی ہو مثلاً: أَحْمَدُ، أَسْوَدُ ، أَبْيَضُ، أَفْضَلُ، أَضْرَبُ، أَشْرَفُ مگر أَرْبَعٌ غیر منصرف نہیں ہے کیونکہ اس سے مؤنث أَرْبَعَةٌ آتی ہے۔

(vii) جمع جمع مکسر جو پانچ یا چھ حرفوں کی ہو۔

1- فَعَالِلُ یا فَعَالِيلُ کے وزن پر بشرطیکہ آخر میں ۃ نہ ہو مثلاً مَسَاجِدُ، مَدَارِسُ، عَسَاكِرُ، مَنَابِرُ، حَوَآئِضُ، مَفَاتِيحُ، مَصَابِيحُ، مَكَاتِيبُ، قَوَارِيرُ، قَنَادِيلُ، عَصَافِيرُ، أَكَابِرُ، فَوَاحِشُ، ذَلَاذِلُ

2- اسم کے آخر میں الف زائد بغرض تانیث یا جمع ہونا

مثلاً: صَحْرَآءُ ، حَمْرَآءُ ، حَسْنَآءُ ، بَيْضَآءُ، كِبْرِيَآءُ، نَافِقَآءُ ، دَعْجَآءُ ، كَحْلَآءُ ، عُلَمَاءُ ، أَصْدِقَآءُ ، اغْنِيَاءُ ، حُبْلٰى ، قُصْوٰى، دُنْيَا، دَعْوٰى۔

تمام ظروف زمان، ظرفیت کی بنا پر نصب قبول کرتے ہیں چاہے وہ

1) مختص/معیّن ہوں 2) معدود ہوں 3) مبہم

(1) مختص سے مراد وہ اسم ظرف ہے جو متی کے جواب میں آئے جیسے: یوم الخمیس

(2) معدود سے مراد وہ اسم ظرف ہے جو کَمْ کے جواب کے طور پر واقع ہو جیسے: الاسبوع، الشهر، الحَوْل

(3) مبہم سے مراد وہ اسم ظرف ہے جو متیٰ یا کَمْ کے جواب کے طور پر نہ واقع ہو جیسے: اَلْحِيْنُ، اَلْوَقْتُ، الدهر، عمر.

چند ظروفِ زمان: لَيْلًا، نِهَارًا، سَاعَةً، سَنَةً، شَهْرًا، دقيقةً، صَبَاحًا، مَسَاءً، فَجْرًا، ضَحًى، غُدْوَةً، عَشِيَّةً، بُكْرَةً، أَصِيْلًا، ظُهْرًا، عِشَاءً، عَصْرًا، ظُهَيْرَةً، أَمْسِ، غَدْرًا، بُرْهَةً، هُنَيْهَةً، زَمْنًا، حِيْنًا، حَوْلًا، عَامًا، دَهْرًا، أَبْدًا، دَائِمًا، قَطُّ (ماضی کے لیے) عَوْضُ (مستقبل کے لیے) أَوَّلًا، قَبْلُ، بَعْدُ

رہے ظروفِ مکان تو وہ صرف مبہم ہونے کی صورت میں ظرفیت کی بناء پر نصب قبول کرتے ہیں۔ ظرفِ مکان مبہم وہ ہے جس کی کوئی شکل وصورت اور حدود یا چار دیواری نہیں ہوتی اور ان کی دو قسمیں ہیں:

(ا) أسماء الجِهَات: ...... اور وہ یہ ہیں:

فَوْقَ، تَحْتَ، أَعْلٰى، أَسْفَلُ، يَمِيْنٌ، شِمَالٌ، ذَاتَ الْيَمِيْنِ، ذَاتَ الشِّمَالِ، وَرَآءَ، أَمَامَ، (عِنْدَ، لَدَىْ، مُلْحِقٌ باسماءالجِهَات) تِلْقَآءَ، تجاهَ، إزاءَ.

(ب) أسمَاء مقادير المساحات: .... فرسَخ، ميْل، بريد.

بعض الفاظ میں الف موجود ہوتا ہے لیکن وہ زائد نہیں ہوتا بلکہ اس کا تعلق لفظ کے مادے سے ہوتا ہے ایسے الفاظ غیر منصرف نہ ہوں گے مثلاً عَطَآءٌ، إِيْمَآءٌ

(viii) معرفہ وہ فُعَلُ کے وزن پر ہو مثلاً: عُمَرُ، زُفَرُ، قُثَمُ، زُحَلُ، هُبَلُ.

(ix) معدول ہونا Chainge

بعض الفاظ کثرتِ استعمال کی وجہ سے اپنی اصلی وضع پر باقی نہیں رہتے یہ معدول کہلاتے ہیں یہ گنتی کے چند الفاظ ہیں مثلاً: أُخَرُ (یہ دراصل اٰخَرُ مِنْ تھا) سَحَرُ (اصل میں اَلسَّحُرُ تھا) أُحادُ یا مَوْحِدُ (یہ اصل میں وَاحِدٌ وَاحِدٌ تھے۔) ثُنَآءُ یا مَثْنٰی (دراصل اِثْنَان تھا) علی ھٰذا القیاس یہ الفاظ دس (۱۰) تک ہیں اور سب کے یہی دونوں وزن آتے ہیں۔ مثلاً عُشَارُ، مَعْشَرُ

غیر منصرف منصرف ہو جاتا ہے جب مندرجہ ذیل میں سے کوئی شرط پائی جائے:

۱۔ جب اس پر لام تعریف آ جائے: رَبُّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ، فِي الْمَسْجِدِ

۲۔ جب یہ مضاف ہو: فِي عُلَمَاءِ الْهِنْدِ اس مثال میں علماءِ مضاف بھی ہے۔

۳۔ یہ تینوں حرفوں کا اسم ہو جن کا درمیانی حرف ساکن ہو مگر عَجْمِيَّت اور تانیث دونوں باتیں اس میں جمع نہ ہوئی ہوں مثلاً: نُوحٌ، لُوطٌ، وَعْدٌ، هِنْدٌ

۴۔ جب کوئی اسم بطورِ نکرہ استعمال کیا گیا ہو مثلاً: فِي الْبَيْتِ طَلْحَةٌ اٰخَرُ

۵۔ ضرورت شعری یا قافیے کے لحاظ سے کچھ تبدیلی ضروری ہو مثلاً:

وَكَأْسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَكٍّ

مبنی

ایسے الفاظ جو تینوں حالتوں میں ایک جیسے رہیں اور تبدیل نہ ہوں مثلاً: عِيْسٰى، مُوْسٰى، هٰذَا، ذٰلِكَ وغیرہ

Date:.................

مشق نمبر 5(i) مندرجہ ذیل الفاظ میں سے منصرف، غیر منصرف اور مبنی جدا جدا کریں۔

لفظ	معانی		لفظ	معانی		لفظ	معانی	
اَلْعُلَمٰٓؤُا ۲۸/۳۵	علماء		اَلْاَبْیَضُ ۱۸۷/۲	سفید		اَلْمَسٰجِدُ ۱۸۷/۲	مسجدیں	
اَلْاَسْوَدُ ۱۸۷/۲	کالا		فَوْقٌ ۹۳/۲	اوپر		عُدْوَانٌ ۱۹۳/۲	زیادتی	
جَهَنَّمُ ۳۶/۳۵	دوزخ		اَسَاوِرَ ۳۳/۳۵	کنگن		مُقْتَصِدٌ ۳۲/۳۵	میانہ روی	
اَلْوَانُ ۲۷/۳۵	رنگ		زُبُرٌ ۲۵/۳۵	صحیفے		مُنِیْرٌ ۲۵/۳۵	روشن	
غَرَابِیْبُ ۲۷/۳۵	گہرا		نَصَبٌ ۳۵/۳۵	محنت		مُسَمًّى ۴۵/۳۵	مقرر	
هُدًى ۲/۲	ہدایت		دُنْیَا ۱۱۴/۲	دنیا		نَصٰرٰى ۱۱۳/۲	عیسائی	

مشق نمبر 5(ii) مندرجہ ذیل الفاظ کے نمونہ کے مطابق حالت، وسعت، عدد، جنس منصرف، غیر منصرف اور مبنی کے اعتبار سے مناسب جگہ پر ✓ کا نشان لگائیں۔

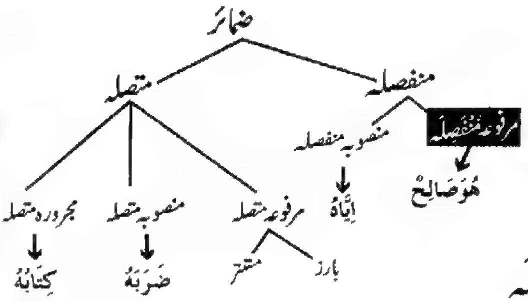
	حالت			وسعت		عدد			جنس		منصرف	غیر منصرف	مبنی
	فاعلی	مفعولی	اضافی	نکرہ	معرفہ	واحد	تثنیہ	جمع	مذکر	مؤنث			
اَلْکٰفِرُوْنَ													
اَلْاَرْحَامُ													
مُؤْمِنِیْنَ													
اَسْوَدُ													
اَزْوَاجٌ													

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 6 ضمائر کا بیان Personal Pronouns

جو لفظ کسی اسم کی جگہ پر بولا جاتا ہے اُسے ضمیر کہتے ہیں۔ مثلاً هُوَ، اَنْتَ وغیرہ۔ تمام ضمیریں مبنی ہوتی ہیں، اس لیے ان کا اعراب نہیں بدلتا۔ اس کی دو قسمیں ہیں: (1) ضمائر مُنْفَصِلَہ (2) ضمائر مُتَّصِلَہ

نوٹ: چونکہ اسم کے استعمال کے دو گروپ بنتے ہیں: (i) مرکب ناقص۔ (ii) مرکب تام۔
اس لیے اسم کی جگہ پر استعمال ہونے والی ضمیر کے بھی دو ہی گروپ بنتے ہیں:
(i) علیحدہ۔ (ii) جڑ کر آنے والی ضمیریں۔



1۔ ضمائر مُنْفَصِلَہ:

جو ضمیریں ہمیشہ علیحدہ آئیں وہ منفصلہ کہلاتی ہیں۔
علیحدہ آنے والی ضمیروں کی دو قسمیں ہیں:
(i) ضمائر مرفوعہ مُنْفَصِلَہ (ii) ضمائر منصوبہ مُنْفَصِلَہ

(i) ضمائر مرفوعہ منفصلہ: یہ وہ ضمیریں ہیں جو جملہ اسمیہ میں مبتداء کے طور پر آتی ہیں ہمیشہ حالت رفع اور معرفہ بھی ہوتی ہیں۔ مثلاً هُوَ صَالِحٌ وہ ایک نیک مرد ہے۔ قرآنی مثالیں

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	متکلم
واحد	هُوَ شَاعِرٌ	هِيَ ظَالِمَةٌ	اَنْتَ يُوسُفُ	اَنْتِ صَالِحَةٌ	اَنَا بَشَرٌ
تثنیہ	هُمَا صَالِحَانِ	هُمَا صَالِحَتَانِ	اَنْتُمَا صَالِحَانِ	اَنْتُمَا صَالِحَتَانِ	نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ
جمع	هُمْ مُؤْمِنُوْنَ	هُنَّ لِبَاسٌ	اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ	اَنْتُنَّ صٰلِحٰتٌ	نَحْنُ عٰبِدُوْنَ

(ii) ضمائر منصوبہ منفصلہ ......اگر فعل کے ساتھ مفعول بہ کی تخصیص میں حصر کرنا مقصود ہو تو مفعول بہ کو فعل سے پہلے لاتے ہیں (حالت نصب والی ضمیر اگر کسی مصلحت سے نہیں چپکے گی تو اس کے پہلے ضرور اِیَّا بڑھا ہوا ہوگا) قرآنی مثالیں

۞ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (الفاتحہ)
(خالص تیری ہم عبادت کرتے ہیں اور خالص تجھ ہی سے ہم مدد مانگتے ہیں۔)

۞ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ [البقرۃ:۱۷۲]
(اور شکر کرو اللہ کا اگر تم خالص اُسی کی عبادت کرتے ہو۔)

۞ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ (ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور خالص اُن کو بھی۔) [الانعام:۱۵۱]

۞ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ [بنی اسرائیل:۳۱]
(ہم ہی رزق دیتے ہیں ان کو اور خالص تم کو بھی)

۞ فَاِيَّایَ فَاعْبُدُوْنِ (پس خالص میری ہی عبادت کرو۔) [العنکبوت:۵۶]

۞ مَا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ (تم خالص ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔) [یونس:۲۸]

2۔ضمائرِ مُتّصلہ جو ضمیریں ہمیشہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ جڑ کر آئیں وہ متصلہ کہلاتی ہیں۔
یہ ضمیریں تین قسم کی ہوتی ہیں۔ (i) ضمائر منصوبہ متصلہ (ii) ضمائر مجرورہ متصلہ (iii) ضمائر مرفوعہ متصلہ

(i) ضمائر منصوبہ متصلہ

یہ ضمیریں فعل کے ساتھ لگ کر آتی ہیں اور مفعول ہوتی ہیں جیسے ضَرَبَهٗ میں ہٗ ضمیر مفعول متصل ہے۔ پوری گردان یوں آئے گی: مذکر غائب ضَرَبَهٗ، ضَرَبَهُمَا ، ضَرَبَهُمْ، مؤنث غائب ضَرَبَهَا، ضَرَبَهُمَا، ضَرَبَهُنَّ مذکر حاضر ضَرَبَكَ ، ضَرَبَكُمَا، ضَرَبَكُمْ، مؤنث حاضر ضَرَبَكِ، ضَرَبَكُمَا ، ضَرَبَكُنَّ متکلم ضَرَبَنِیْ ، ضَرَبَنَا، ضَرَبَنَا۔

(ii) ضمائر مجرورہ متصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	ہٗ اس ایک مرد کا	هُمَا اُن دومردوں کا	هُمْ اُن سب مردوں کا
	مؤنث	هَا اُس ایک عورت کا	هُمَا اُن دوعورتوں کا	هُنَّ اُن سب عورتوں کا
حاضر	مذکر	كَ تو ایک مرد کا	كُمَا تم دومردوں کا	كُمْ تم سب مردوں کا
	مؤنث	كِ تو ایک عورت کا	كُمَا تم دوعورتوں کا	كُنَّ تم سب عورتوں کا
متکلم	مذکر/مونث	ی میرا	نَا ہمارا	نَا ہمارا

مندرجہ بالا ضمیریں اسم اور حرف کے ساتھ مل کر آتی ہیں۔ اسم ان کے لیے مضاف اور یہ ضمیریں مضاف الیہ ہوتی ہیں۔ گردان حرف کے ساتھ یوں آئے گی:

مذکر غائب لَهٗ ، لَهُمَا ، لَهُمْ مؤنث غائب لَهَا ، لَهُمَا ، لَهُنَّ

مذکر حاضر لَكَ ، لَكُمَا ، لَكُمْ مؤنث حاضر لَكِ ، لَكُمَا ، لَكُنَّ متکلم لِیْ ، لَنَا ، لَنَا

اسم کے ساتھ گردان حسب ذیل طریق پر ہوگی:

مذکر غائب غُلَامُهٗ ، غُلَامُهُمَا ، غُلَامُهُمْ مؤنث غائب غُلَامُهَا ، غُلَامُهُمَا ، غُلَامُهُنَّ

مذکر حاضر غُلَامُكَ ، غُلَامُكُمَا ، غُلَامُكُمْ مؤنث حاضر غُلَامُكِ ، غُلَامُكُمَا ، غُلَامُكُنَّ

متکلم غُلَامِیْ ، غُلَامُنَا ، غُلَامُنَا.

(iii) ضمائر مرفوعہ متصلہ

یہ ضمیریں ہمیشہ فعل کے ۱۴ صیغوں میں پائی جاتی ہیں۔ یہ ضمیریں دو قسم کی ہوتی ہیں: (i) بَارِزْ (ii) مُسْتَتِرْ

(i) بَارِزْ یعنی جو ظاہر ہوتی ہے۔ یہ ضمیریں ماضی کے صیغوں میں پائی جاتی ہیں۔

ا ۔ وْا ۔ تَا ۔ نَ ۔ تَ ۔ تُ ۔ تُمَا۔ تُنَّ۔ نَا ۔ تُمْ۔ تِ۔

(ii) مُسْتَتِرْ یعنی جو پوشیدہ اور ظاہر نہ ہو۔ یہ لفظوں میں ظاہر نہیں ہوتی البتہ عقلی طور پر معلوم ہوتی ہے۔ یہ کل سات صیغوں میں پائی جاتی ہے ماضی کے صرف دو صیغوں میں ہوتی ہے جیسے: ضَرَبَ میں ھُوَ اور ضَرَبَتْ میں ھِیَ ہے۔ اور مضارع کے پانچ صیغوں میں پائی جاتی ہے جیسے: یَضْرِبُ میں ھُوَ۔ تَضْرِبُ میں ھِیَ۔ تَضْرِبُ میں اَنْتَ۔ اَضْرِبُ میں اَنَا اور نَضْرِبُ میں نَحْنُ۔

✵ ایک اور ضمیر ہوتی ہے جسے ضَمِیْرِ بِالشَّانْ کہا جاتا ہے۔ یہ ضمیر جملہ کے ابتداء میں آتی ہے اور اس سے پہلے چونکہ کوئی اسم نہیں ہوتا جس کی طرف یہ راجع ہو اس لیے اس کو تمام جملہ یا اس کے مفہوم کی طرف راجع سمجھا جاتا ہے اور اس کا ترجمہ ''بات یہ ہے'' یا ''مطلب یہ ہے'' سے کیا جاتا ہے اور اس کے بعد عام طور پر لام تاکید لایا جاتا ہے جیسے: اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ كَرِيْمٌ (بات یہ ہے کہ یہ قول فیصلہ کن اور شریفانہ ہے) یا جیسے اِنَّهُ الْحَقُّ مَرٌّ (بات یہ ہے کہ سچ کڑوا ہوتا ہے) یا جیسے اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (یہ یقینی ہے کہ ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔)

✵ نونِ وقایہ (بچاؤ کا نون): یائے متکلّم (ضمیر متکلّم کی ی) سے پہلے بعض اوقات ایک نون بڑھایا جاتا ہے جو لفظ یا صیغے کے آخر کو تغیّر سے بچالیتا ہے اسے نونِ وِقایہ کہتے ہیں۔ ماضی، مضارع اور امر کے کسی صیغے کے آخر میں جب یائے متکلم آئے تو وہاں یہ نون لگایا جاتا ہے جیسے: عَلَّمَنِیْ اور جَعَلَنِيْ. بعض حروف کے ساتھ بھی نونِ وِقایہ آتا ہے جیسے: مِنِّیْ (مِنْ نِیْ) لَیْتَنِیْ ، اِنَّنِیْ (اِنَّ نِیْ) جسے اکثر اِنِّیْ کہا جاتا ہے۔

ضمائر

- منفصلہ (علیحدہ آنے والی)
  - فاعلی (مرفوعہ)
  - مفعولی (منصوبہ)
- متصلہ (جڑ کر آنے والی)
  - مفعولی (منصوبہ)
  - اضافی (مجرورہ)

	منفصلہ مرفوعہ (فاعلی)			متصلہ منصوبہ (مفعولی)			متصلہ مجرورہ (اضافی)		
	ضمائر	مثالیں	ترجمہ	ضمائر	مثالیں	ترجمہ	ضمائر	مثالیں	ترجمہ
مذکر غائب	واحد۔ هُوَ	هُوَ صَالِحٌ	وہ نیک مرد ہے	هٗ	ضَرَبَهٗ	اُس ایک مرد نے اُس ایک مرد کو مارا	هٗ	كِتَابُهٗ	اُس ایک مرد کی کتاب
	تثنیہ۔ هُمَا	هُمَا صَالِحَانِ	وہ دو نیک مرد ہیں	هُمَا	ضَرَبَهُمَا	اُس ایک مرد نے اُن دو مردوں کو مارا	هُمَا	كِتَابُهُمَا	اُن دو مردوں کی کتاب
	جمع۔ هُمْ	هُمْ صَالِحُوْنَ	وہ سب نیک مرد ہیں	هُمْ	ضَرَبَهُمْ	اُس ایک مرد نے اُن سب مردوں کو مارا	هُمْ	كِتَابُهُمْ	اُن سب مردوں کی کتاب
مؤنث غائب	واحد۔ هِيَ	هِيَ صَالِحَةٌ	وہ نیک عورت ہے	هَا	ضَرَبَهَا	اُس ایک مرد نے اُس ایک عورت کو مارا	هَا	كِتَابُهَا	اُس ایک عورت کی کتاب
	تثنیہ۔ هُمَا	هُمَا صَالِحَتَانِ	وہ دو نیک عورتیں ہیں	هُمَا	ضَرَبَهُمَا	اُس ایک مرد نے اُن دو عورتوں کو مارا	هُمَا	كِتَابُهُمَا	اُن دو عورتوں کی کتاب
	جمع۔ هُنَّ	هُنَّ صَالِحَاتٌ	وہ سب نیک عورتیں ہیں	هُنَّ	ضَرَبَهُنَّ	اُس ایک مرد نے اُن سب عورتوں کو مارا	هُنَّ	كِتَابُهُنَّ	اُن سب عورتوں کی کتاب
مذکر حاضر	واحد۔ اَنْتَ	اَنْتَ صَالِحٌ	تو نیک مرد ہے	كَ	ضَرَبَكَ	اُس ایک مرد نے تو ایک مرد (تجھ) کو مارا	كَ	كِتَابُكَ	تیری کتاب (تجھ/مذکر)
	تثنیہ۔ اَنْتُمَا	اَنْتُمَا صَالِحَانِ	تم دو نیک مرد ہو	كُمَا	ضَرَبَكُمَا	اُس ایک مرد نے تم دو مردوں کو مارا	كُمَا	كِتَابُكُمَا	تم دو مردوں کی کتاب
	جمع۔ اَنْتُمْ	اَنْتُمْ صَالِحُوْنَ	تم سب نیک مرد ہو	كُمْ	ضَرَبَكُمْ	اُس ایک مرد نے تم سب مردوں کو مارا	كُمْ	كِتَابُكُمْ	تم سب مردوں کی کتاب
مؤنث حاضر	واحد۔ اَنْتِ	اَنْتِ صَالِحَةٌ	تو نیک عورت ہے	كِ	ضَرَبَكِ	اُس ایک مرد نے تو ایک عورت (تجھ) کو مارا	كِ	كِتَابُكِ	تیری کتاب (تجھ/مؤنث)
	تثنیہ۔ اَنْتُمَا	اَنْتُمَا صَالِحَتَانِ	تم دو نیک عورتیں ہو	كُمَا	ضَرَبَكُمَا	اُس ایک مرد نے تم دو عورتوں کو مارا	كُمَا	كِتَابُكُمَا	تم دو عورتوں کی کتاب
	جمع۔ اَنْتُنَّ	اَنْتُنَّ صَالِحَاتٌ	تم سب نیک عورتیں ہو	كُنَّ	ضَرَبَكُنَّ	اُس ایک مرد نے تم سب عورتوں کو مارا	كُنَّ	كِتَابُكُنَّ	تم سب عورتوں کی کتاب
مذکر/مؤنث متکلم	واحد۔ اَنَا	اَنَا صَالِحٌ/صَالِحَةٌ	میں نیک ہوں	يْ	ضَرَبَنِيْ	اُس ایک مرد نے مجھے مارا (مرد/عورت)	يْ	كِتَابِيْ	میری کتاب
	جمع۔ نَحْنُ	نَحْنُ صَالِحُوْنَ صَالِحَاتٌ	ہم نیک ہیں	نَا	ضَرَبَنَا	اُس ایک مرد نے ہمیں مارا (مرد/عورت)	نَا	كِتَابُنَا	ہماری کتاب

یہ ضمیریں جملہ اسمیہ میں مبتدا کے طور پر آتی ہیں۔

نوٹ: یہ ضمیریں تین معانی دیتی ہیں مثلاً (كَ) تو، تجھ، تیرا، (يْ) میں، مجھ، میرا

سبق نمبر 7

مرکب Compound

مفرد Singular کسی بھی اکیلے لفظ کو مفرد لفظ کہا جاتا ہے مثلاً کِتَابٌ ، قَلَمٌ

مرکب دو یا دو سے زیادہ مفرد الفاظ کو ملانے سے مرکب بنتا ہے اور اُن کو ملانے کے لیے کچھ حرف آتے ہیں اُن کو "حرفِ عطف" کہتے ہیں۔ اُن کے پہلے کو "معطوف علیہ" اور پچھلے کو "معطوف" کہتے ہیں۔ ان دونوں کا اعراب ایک جیسا ہوتا ہے یعنی دونوں ایک ہی حالت میں سمجھے جاتے ہیں اور دونوں کا تعلق کہی ہوئی بات سے ہوتا ہے۔ اُردو اور عربی کے حروفِ عطف درج ذیل ہیں:

"وَ" اور۔ **"فَ"** پس، فوراً، پیچھے۔ **"ثُمَّ"** پھر، کچھ دیر پیچھے۔ **"حَتّٰی"** یہاں تک کہ۔
"اَوْ" یا۔ **"اَمْ"** یا۔ **"لَا"** نہ کہ۔ **"بَلْ"** بلکہ۔ **"لٰكِنْ"** لیکن۔ **قرآنی مثالیں:**

"وَ" صرف "اور" کے معنی میں ہوتا، مثلاً: يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمَاعِيْلُ
(يَرْفَعُ: فعل مضارع معروف — اِبْرَاهِيْمُ: معطوف علیہ، فاعل نمبر1 — الْقَوَاعِدَ: مفعول بہ — مِنَ: حرف جار — الْبَيْتِ: مجرور — وَ: حرف عطف — اِسْمَاعِيْلُ: معطوف، فاعل نمبر2)

"فَ" حرف عطف اس وقت بولا جاتا ہے جب پہلے کے بعد فوراً پیچھے والا پایا جائے: ضَرَبَ الْكَلْبَ مَحْمُوْدٌ فَمَقْبُوْلٌ
(ضَرَبَ: فعل ماضی معروف — الْكَلْبَ: مفعول بہ — مَحْمُوْدٌ: معطوف علیہ — فَ: حرفِ عطف — مَقْبُوْلٌ: معطوف)

"ثُمَّ" اُس وقت بولا جاتا ہے جب پہلے کے کچھ دیر بعد پچھلا پایا جائے۔ مثلاً خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ
(خَلَقْنٰكُمْ: فعل ماضی معروف، بافاعل، مفعول بہ — معطوف علیہ — ثُمَّ: حرف عطف — صَوَّرْنٰكُمْ: فعل ماضی معروف، بافاعل، مفعول بہ — معطوف)

"حَتّٰی" حرفِ عطف اُس وقت ہوتا ہے جب پچھلی عبارت پہلی میں شامل ہو۔ مثلاً مَاتَ النَّاسُ حَتَّى الْاَنْبِيَآءُ
(مَاتَ: فعل ماضی معروف — النَّاسُ: معطوف علیہ — حَتّٰی: حرف عطف — الْاَنْبِيَآءُ: معطوف — فاعل)

لوگ مرے یہاں تک کہ انبیاء بھی

"اَوْ" کبھی جملہ خبریہ میں اور کبھی فعل امر کے بعد بولا جاتا ہے۔ جملہ خبریہ میں خود بولنے والے کو یا تو شک ہوتا ہے یا وہ بناوٹی شک کو ظاہر کرتا ہے۔ فعل امر کے بعد کبھی دو میں سے کسی ایک کو اختیار کر لینے، اور کبھی دونوں کو اختیار کر لینے کو بتاتا ہے۔

لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ○ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۸۹/۵ ○

فعل ماضی معروف — معطوف علیہ — حرف عطف — معطوف (مضاف مضاف الیہ) — مضاف — مضاف الیہ — حرف عطف — مضاف — مضاف الیہ — حرف عطف — مضاف — مضاف الیہ

"اَمْ" دو میں سے کسی ایک کو متعین کرانے کے لیے بولا جاتا ہے۔ اس کے بولنے میں دو باتیں ضروری ہیں: (۱) اس سے پہلے " أ " (کیا) بولا جائے۔ (۲) جن دو میں سے ایک کو متعین کرانا ہے اس کو " أ " سے ملا کر دوسرے کو " اَمْ " سے ملا دیں۔ مثلاً:

أَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (البقرہ ۶:۲)

کلمہ استفہام — فعل ماضی معروف — بافاعل — مفعول بہ — حرف عطف — فعل مضارع جازمہ — مفعول بہ — لائے نفی — فعل مضارع

کبھی سوالیہ اور کبھی بغیر سوالیہ "اَمْ" بولا جاتا ہے۔ دونوں میں سے ایک کو متعین کرانا مقصود نہیں ہوتا۔ تو وہ "اَمْ" بمعنی "بَلْ" سمجھا جاتا ہے۔ اِنَّهٗ مَحْمُوْدٌ اَمْ خَالِدٌ

ترجمہ: "بے شک وہ محمود ہے بلکہ خالد ہے۔"

حرف مشبہ فعل اِنَّ — اسم — معطوف علیہ — حرف عطف بمعنی بَلْ — معطوف خبر اِنَّ

"بَلْ" جب نفی کے بعد آتا ہے تو اپنے مابعد کے لیے ثباتی حکم بتاتا ہے اور اپنے ماقبل کی نفی کو قائم رکھتا ہے۔ مَا جَآءَنِيْ زَيْدٌ بَلْ خَالِدٌ "میرے پاس زید نہیں آیا بلکہ خالد آیا۔"

جب "بَلْ" جب اثباتی جملے کے بعد بولا جاتا ہے تو اس کے مابعد کا اثبات ہو جاتا ہے اور اس کے ماقبل کا اثبات قائم نہیں رہتا۔ اور اس کا اثبات سمجھا جاتا ہے اور نہ اس کی نفی سمجھی

جاتی ہے یعنی اس کا علم نہیں ہے، جیسے: جَآءَ نِیْ زَیْدٌ بَلْ خَالِدٌ "خالد آیا ہے زید کے آنے نہ آنے کا علم نہیں۔"

"لٰکِنْ" ایسا حرف عطف ہے جو ہمیشہ منفی جملے کے بعد بولا جاتا ہے اور اپنے ماقبل کی نفی کو قائم رکھ کر اپنے مابعد کے لیے اثبات کرتا ہے۔ مَا جَآءَ نِیْ زَیْدٌ لٰکِنْ عَمْرٌو "زید نہیں آیا لیکن عمرو آیا ہے۔"

"لَا" ایسا حرف عطف ہے جو اثباتی جملے کے بعد بولا جاتا ہے اور اپنے ماقبل کے لیے اثبات کو ثابت کر کے اپنے مابعد سے اس بات کی نفی کرتا ہے۔ جیسے:

ذَبَحَ مَقْبُوْلٌ تَیْسَهٗ لَا مَحْمُوْدٌ "مقبول نے اپنے بکرے کو ذبح کیا محمود نے نہیں کیا۔"

نوٹ:...... جب غَیْرَ کے بعد لَا بولا جائے تو حرفِ عطف نہیں ہوتا۔ صرف نفی کی تاکید کے لیے ہوتا ہے۔ مثلاً غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ "غضب کیے گئے اور گمراہوں کے علاوہ"

مرکب کی اقسام اسم کے استعمال کے لیے اس کے دو گروپ بنائے جاتے ہیں۔

مرکب کی دو قسمیں ہیں: 1- مرکب ناقص 2- مرکب تام (جملہ)

1- مرکب ناقص ایسا مرکب جس کے معنی ادھورے ہوں (بات نامکمل ہو) مثلاً وَلَدٌ صَالِحٌ (نیک لڑکا)

مرکب ناقص کی چار قسمیں ہیں:

(i) مرکب جاری (ii) مرکب اضافی (iii) مرکب توصیفی

(iv) مرکب اشاری (v) مرکب عددی

اضافی حالت کے بارے میں اب پوری معلومات پڑھائی جائیں گی

Preposition (i) مرکبِ جاری

○ جس مرکب میں کوئی حرف جرّ کسی اسم سے متصل ہو اُسے مرکب جاری کہتے ہیں۔ مرکب جاری میں پہلا جز حرف جار اور دوسرا مجرور کہلاتا ہے۔ مثلاً عَلَى السَّقْفِ (چھت پر) میں عَلٰی حرف جار ہے اور السَّقْفِ مجرور یعنی (اضافی حالت) ہے۔

○ حروفِ جارہ سترہ ہیں جو درجِ ذیل ہیں:

بَاؤ (ب)، تَاؤ (ت)، کاف (ک)، لَام (ل)، وَاؤ (و)، مُنْذُ، مُذْ، خَلَا

رُبَّ، حَاشَا، مِنْ، عَدَا، حَتّٰی، اِلٰی، فِیْ، عَنْ، عَلٰی

○ حروفِ جارہ کے معانی اور قرآنی مثالیں درج ذیل ہیں:

حرفِ جار	ترجمہ	قرآنی مثالیں
لِ	For (لیے، کیلئے، کی قسم، کی وجہ سے)	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (مبتدا — خبر: حرف جار، مجرور، مضاف، مضاف الیہ)
مِنْ	From (سے) مِنَ اللّٰهِ ۳۰/۴۳ (اللہ کی طرف سے)	
عَلٰی	On (اوپر)	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (فعل ماضی مجہول، حرفِ جار، مجرور، نائب الفاعل، حرف جار، مجرور، فعل ماضی مجہول، حرفِ جار، مجرور، حرفِ جار، مضاف، مضاف الیہ)
كَ	Like (جیسا کہ، مانند)	اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ ۲/۱۹ (یا آسمان سے موسلا دھار بارش کی مانند)
عَنْ	(تک، سے)	عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ (حرفِ جار، مجرور، مضاف، مضاف الیہ)
فِیْ	In (میں)	وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (حرفِ جار، مجرور، حرفِ جار، مجرور)
حَتّٰی	(یہاں تک کہ)	لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ (لام تاکید، فعل مضارع، نون بالثقیلہ، ضمیر متصلہ، حرفِ جار، مجرور) (البتہ ہم ضرور بہ ضرور اُس کو ایک مدت تک جیل میں ڈال دیں گے)

اِلٰی To (تک، طرف، کی طرف) اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
حرف جار مجرور، مضاف مضاف الیہ عاطفہ مضاف مضاف الیہ

وَ (کی قسم، کچھ) وَ الْعَصْرِ وَ اللّٰہِ (قسم ہے زمانے کی) (اللہ کی قسم)
حرف جار مجرور حرف جار مجرور

بِ With (ساتھ، سے، کی قسم، کے ذریعے) اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ
فعل امر حرف جار مجرور مضاف مضاف الیہ موصولہ فعل ماضی معروف

تَ (اللہ کی قسم) قَالُوْا تَاللّٰہِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
فعل ماضی حرف جار مجرور ماضی قریب موصولہ فعل ماضی ضمیر متصلہ

مُذْ (سے) اَلرَّجُلُ سَقِیْمٌ مُذْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ (آدمی پچاس دنوں سے بیمار ہے)
مبتدا خبر حرف جار مجرور/مضاف مضاف الیہ

مُنْذُ (سے) ھُوَ غَآئِبٌ مُنْذُ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ (وہ چار دنوں سے غائب ہے)
مبتدا خبر حرف جار مجرور/مضاف مضاف الیہ

خَلَا (علاوہ، سوائے) جَآءَ النَّاسُ خَلَا حَامِدٍ (حامد کے علاوہ لوگ آئے)
فعل ماضی فاعل ظاہر حرف جار مجرور

رُبَّ (بہت سے) رُبَّ رُوْبِیَةٍ اکْتَسَبْتُھَا (اُس نے بہت سے روپے کمائے)
حرف جار مجرور فعل ماضی مفعول بہ مفعول ثانی

حَاشَ (سوائے) ذَھَبَ التَّلَامِیْذُ حَاشَا حَامِدٍ (حامد کے علاوہ شاگرد آئے)
فعل ماضی فاعل ظاہر حرف جار مجرور

عَدَا (سوائے) خَرَجَ التَّلَامِیْذُ عَدَا زَیْدٍ (زید کے علاوہ شاگرد نکلے)
فعل ماضی فاعل ظاہر حرف جار مجرور

نوٹ: کسی بھی لفظ کی اضافی حالت صرف دو صورتوں میں ممکن ہے

1۔ لفظ کے شروع میں مضاف کے آنے سے

2۔ لفظ کے شروع میں حرف جار کے آنے سے

مرکب جاری کی قرآنی مثالیں

Date:..............

معانی	لفظ	معانی	لفظ	معانی	لفظ
ساتھ صبر کے	۱۵۳/۲ بِالصَّبْرِ	اونٹنی	۵/۱۰۳ مِنْ بَحِيْرَةٍ	واسطے لوگوں کے	۱۵۹/۲ لِلنَّاسِ
ساتھ گواہی کے	۵/۱۰۸ بِالشَّهَادَةِ	اللہ کے لئے	۱۶/۹ عَلَى اللهِ	نکلنے والے	۱۶۷/۲ بِخٰرِجِيْنَ
روح کے ساتھ	۲/۸۷ بِرُوْحٍ	موقعوں	۲۵/۹ فِيْ مَوَاطِنَ	گود میں	۴۶/۳ فِي الْمَهْدِ
مٹی سے	۳/۴۹ مِنَ الطِّيْنِ	آسمانوں میں	۳۰/۱۸ فِي السَّمٰوٰتِ	مانند لڑکی کے	۳۶/۳ كَالْاُنْثٰى
مانند شکل کے	۴۹/۳ كَهَيْئَةِ	کدورت سے	۴۳/۷ مِنْ غِلٍّ	ورق میں	۶/۷ فِيْ قِرْطَاسٍ

مشق نمبر7(i) مندرجہ ذیل مرکب جاری پر اعراب لگائیں اور اس کے معنی لکھیں

فی النهار............من تراب..............بالبينت.............. الى الله..........

فی الالواح............تاالله..............كمثل.............. للمتقين..........

والله.........من بعد.........فی الاصفاد.........بالسوف.........كالفجار.........

(ii) مرکب اضافی Relative Compound

اس مرکب کے بھی دو جزو ہوتے ہیں ◉ پہلا جزو مضاف اور دوسرا مضاف الیہ کہلاتا ہے ◉ اس میں ایک کا دوسرے سے تعلق ظاہر ہوتا ہے ◉ مضاف ہمیشہ ال اور تنوین کے بغیر آتا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ جری حالت میں آتا ہے مثلاً كِتَابُ الْوَلَدِ.
اس مثال میں کتابُ مضاف اور اَلْوَلَدِ مضاف الیہ ہے۔

◉ بعض اوقات ایک ہی مرکب میں دو یا دو سے زیادہ مضاف الیہ ہوتے ہیں مثلاً بَابُ بَيْتِ طَبِيْبِ الْمَلِكِ بادشاہ کے حکیم کے گھر کا دروازہ چونکہ مضاف اور مضاف الیہ کا آپس میں تعلق ہوتا ہے اس لیے ان کا ایک دوسرے سے متصل رہنا ضروری ہے ان کو علیحدہ نہیں کیا جا سکتا اور ان کے درمیان کوئی لفظ نہیں آ سکتا (سوائے اسم اشارہ کے)

دستخط مہتمم.........................

Date:...........

مشق نمبر 7 (ii) مرکب اضافی میں مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کریں۔

مضاف الیہ	معانی	مرکب اضافی	مضاف	معانی	مرکب اضافی
	موت کی مصیبت	مُصِيبَةُ الْمَوْتِ ۱۰۶/۵		دریائی شکار	صَيْدُ الْبَحْرِ ۹۶/۵
	غیب کا جاننے والا	عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۱۰۹/۵		خشکی کا شکار	صَيْدُ الْبَرِّ ۹۶/۵
	پرندے کی شکل کی مانند	كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ ۱۱۰/۵		حاجیوں کا پانی پلانا	سِقَايَةَ الْحَاجِّ ۹/۱۹
	بہترین رازق	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۱۱۴/۵		سخت بدلہ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۹۸/۵
	قوم کی جڑ	دَابِرُ الْقَوْمِ ۴۵/۶		اپنے پروں کے ساتھ	بِجَنَاحَيْهِ ۳۸/۶

قرآنی مثالیں: خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ، دَعْوَةَ الدَّاعِ ۱۸۶/۲

مضاف، مضاف الیہ مضاف، مضاف مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ

مشق نمبر 7 (iii) صحیح لفظ چن کر خالی جگہ میں مرکب اضافی بنائیں

عِلْمُ۔ بَيْنَ۔ خَلْقُ۔ الْمُجْرِمِيْنَ۔ يَوْمُ۔ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ الْمَيْلِ ۔ جَهَنَّمَ۔

......الْقِيٰمَةِ (قیامت کا دن) كُلَّ..........(پورا جھکنا)............النِّسَآءِ (عورتوں کے درمیان)

اَجْرُ..........(مومنوں کا بدلہ)......اَلسَّاعَةِ (گھڑی کا علم)......السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کا پیدا کرنا)

سَبِيْلُ............ (گناہ گاروں کی راہ) اَبْوَابُ.............. (جہنم کے دروازے)

○ **مرکب اضافی میں ضمائر کا استعمال** چونکہ مرکب اضافی میں جڑ کر آنے والی ضمیریں مضاف الیہ کی جگہ پر آتی ہیں اس لیے یہ ضمیریں متصلہ مجرورہ کہلاتی ہیں۔ مثلاً اَرْجُلُكُمْ (تمہارے پاؤں)

قرآنی مثالیں: فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا . اَبْنَآءَهُمْ. مِنْ رَّبِّهِمْ . اُجُوْرَهُنَّ

حرف جار، مجرور، ضمیر متصلہ مجرورہ، مفعول، مضاف، ضمیر متصلہ مجرورہ، حرف جار، مجرور، ضمیر متصلہ مجرورہ، مضاف، ضمیر متصلہ مجرورہ

مضاف، مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ

دستخط مہتمم......................

Date:............

مشق نمبر 7 (iv) مرکب اضافی میں استعمال ہونے والی ضمیر کا نام بتائیں۔

مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ٢/٥ .... قَوۡمَكَ ٦/٦٦ .... اَمۡثَالُكُمۡ ٦/٣٨ .... مَفَاتِحَهٗ ٢٨/٧٦ ....

اَعۡمَالُنَا ٢٨/٥٥ .... زَوۡجَهَا ٤/١ .... اَبَوٰهُ ١١/٤ .... لِعِدَّتِهِنَّ ٦٥/١ ....

بَيۡنَهُمَا ٨/٢٠ .... مِنۡكُنَّ ٣٣/٢٩ .... رَبُّكُمَا ٧/٢٠ .... لَكِ هٰذَا ٣/٣٧ ....

○ **مرکب اضافی میں حرفِ ندا کا استعمال:** اگر حرف ندا کے بعد مرکب اضافی آئے یعنی منادیٰ مرکب اضافی ہو تو مضاف کو مرفوع کی بجائے منصوب پڑھا جاتا ہے۔

قرآنی مثالیں: مثلاً یَا عَبۡدَ اللّٰهِ ، يٰبَنِيۡٓ اِسۡرَآئِيۡلَ ، يَا رَبَّنَا ، يَا اَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

حرف ندا، مضاف، مضاف الیہ، منادیٰ، حرف ندا، مضاف، مضاف الیہ، منادیٰ، حرف ندا، مضاف، مضاف الیہ، منادیٰ، حرف ندا، موصولہ، منادیٰ

مرکب اضافی میں مضاف کا فاعلی، مفعولی ہونا اور نون اعرابی کا گر جانا

مضاف۔فاعلی	مدرسے کا استاد	مُعَلِّمُ الۡمَدۡرِسَةِ		
مضاف۔مفعولی	مدرسے کے استاد کو	مُعَلِّمَ الۡمَدۡرِسَةِ		
مضاف۔فاعلی	مدرسے کے دو اساتذہ	مُعَلِّمَانِ الۡمَدۡرِسَةِ	نون اعرابی گرنے کے بعد	مُعَلِّمَا الۡمَدۡرِسَةِ
مضاف۔مفعولی	مدرسے کے دو اساتذہ کو	مُعَلِّمَيۡنِ الۡمَدۡرِسَةِ	نون اعرابی گرنے کے بعد	مُعَلِّمَيِ الۡمَدۡرِسَةِ
مضاف۔فاعلی	مدرسے کے تمام اساتذہ	مُعَلِّمُوۡنَ الۡمَدۡرِسَةِ	نون اعرابی گرنے کے بعد	مُعَلِّمُوا الۡمَدۡرِسَةِ
مضاف۔مفعولی	مدرسے کے تمام اساتذہ کو	مُعَلِّمِيۡنَ الۡمَدۡرِسَةِ	نون اعرابی گرنے کے بعد	مُعَلِّمِيِ الۡمَدۡرِسَةِ

جب تثنیہ (مذکر و مونث) اور جمع مذکر سالم کے صیغے مضاف ہوں تو اُن کا آخری نون جو نون اعرابی کہلاتا ہے گر جاتا ہے اور اس کی نشانی نون اعرابی کی جگہ ایک الف لگتا ہے۔ مثلاً مُعَلِّمُوا الۡمَدۡرِسَةِ اس مثال میں مُعَلِّمُوۡنَ مضاف تھا جس کا نون اعرابی گر گیا۔

نوٹ: رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ کی مثال میں مضاف الیہ واحد، تثنیہ اور جمع بھی آسکتا ہے۔ الۡعٰلَمِيۡنَ کے شروع میں مضاف آنے کی وجہ سے یہ جمع مذکر سالم کی اضافی حالت ہے۔

دستخط مہتمم........................

نون اعرابی گرنے کی قرآنی مثالیں

اصل لفظ مُلٰقُوْن، خَنَتَانِ، لَدَیْنَ، اَیْدِیْنَ، اَیْدٍ، اَھْلِیْنَ تھے مضاف بننے کی وجہ سے ان کا نون اعرابی گر گیا مُلٰقُوْا رَبِّهِمْ ۲/۴۶ (اپنے رب کی ملاقات کرنے والے)
فَخَانَتٰهُمَا ۶۶/۱۰ (بس ان دو عورتوں نے خیانت کی) لَدَیْنَا ۳۶/۳۲ (ہمارے پاس)
اَیْدِیْهِمْ ۶۶/۸ (اپنے ہاتھوں کے سامنے) اَھْلِیْكُمْ ۶۶/۶ (اپنے اہل وعیال کو)

(iii) مرکب توصیفی Adjective Compound

اس مرکب کے دو جزو ہوتے ہیں: پہلا موصوف اور دوسرا صفت کہلاتا ہے
(i) دونوں اسم ہوتے ہیں (ii) دونوں کے درمیان کوئی حرف نہیں آتا
(iii) موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔ مثلاً: اُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ
Prscribed موصوف صفت Adjective

- اس مثال میں اُمَّةٌ موصوف ہے اور مسلمۃ صفت ہے جو فاعلی نکرہ مؤنث واحد ہونے کے اعتبار سے اپنے موصوف کے تابع ہے۔
- صفت ان دس اعتبارات (فاعلی، مفعولی، اضافی، نکرہ، معرفہ، واحد، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث) سے ہمیشہ موصوف کے تابع ہوتی ہے۔
- اگر موصوف غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو صفت واحد مؤنث ہوگی۔ مثلاً قَلَمٌ کی جمع اَقْلَامٌ جَدِیْدَةٌ نئی قلمیں اس مثال میں قَلَمٌ غیر عاقل ہے جس کی جمع مکسر اَقْلَامٌ ہے اور اس کی صفت واحد مؤنث ہے۔ اَیَّامٌ مَّعْدُوْدَةٌ وغیرہ۔

مرکب توصیفی کی قرآنی مثالیں

Date:..............

مرکب	معانی	مرکب	معانی	مرکب	معانی
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ٦/٨٣	جاننے، حکمت والا	ضَيِّقًا حَرَجًا ٦/١٢٥	گھٹن والی تنگی	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ٣٦/٦٠	کھلم کھلا دشمن
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ٦/٨٧	سیدھا راستہ	اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٣١/٣٣	دنیاوی زندگی	اَلْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ٦/١٤٩	پہنچنے والی دلیل
قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ ٦/٩٩	نزدیکی گچھے	حَرْثٌ حِجْرٌ ٦/١٣٨	منع کی ہوئی کھیتی	بَعْضٍ دَرَجٰتٍ ٦/١٦٥	کچھ مرتبے
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ٢/٢٣٣	پورے دو سال	جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ ٦/١٤١	چڑھنے والی باغات	بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ٦١/٤	سیسہ پلائی ہوئی دیوار
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ٤٤/١٨	امانت دار رسول	صَبْرٌ جَمِيْلٌ ١٢/١٨	اچھا صبر	عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ٥٥/٦٦	ابلتے چشمے

مشق نمبر 7 (v) مندرجہ ذیل مرکب توصیفی میں مناسب لفظ لگائیں۔

اٰيَةٌ ۔ كَامِلَيْنِ ۔ قَلِيْلَةٌ ۔ اِثْمٌ ۔ مُؤْمِنٌ ۔ كَامِلَةٌ ۔ حَسَنًا ۔ فِئَةٌ ۔ وَّاحِدَةٌ ۔ مَعْرُوْفٌ ۔ قَلِيْلَةٌ

عَشَرَةٌ.......... ....بَيِّنَةٌ اُمَّةٌ.......... ....كَبِيْرٌ قَوْلٌ..........

عَبْدٌ.......... حَوْلَيْنِ.......... قَرْضًا.......... ....كَثِيْرَةٌ فِئَةٌ..........

مشق نمبر 7 (vi) مندرجہ ذیل الفاظ کو نمونے کے مطابق ملا کر مرکب توصیفی بنائیں۔ اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ

① اَلْمَسْجِدُ ٢/١٤٤	شَدِيْدٌ	⑥ عَلِيْمٌ ٣١/٢٣	حَسَنٌ
② وَاسِعٌ ٢٤/٣٢	وَاحِدًا	⑦ اَلْحَيُّ ٣/٢	حَلِيْمٌ
③ اُمَّةٌ ٢٢/٨	عَلِيْمٌ	⑧ اُمَّةٌ ٢/١٣٤	اَلْقَيُّوْمُ
④ اِلٰهًا ٢٣/١١٧	وَسَطًا	⑨ غَنِيٌّ ٣١/١٢	شَاكِرٌ
⑤ عَذَابٌ ٢/٧	① اَلْحَرَامِ	⑩ قَوْلٌ ٢/٢٦٣	مُسْلِمَةٌ

دستخط مہتمم ....

Date:............

مشق نمبر 7 (vii) اعراب لگائیں۔

۴/۸۲ اختلافا کثیرا	۴/۹۲ رقبة مومنة	۴/۱۰۷ خوانا اثیما	۳۶/۱۷ البلغ المبین
۶۱/۶ سحر مبین	۶/۱۴۹ الحجة البالغة	۷/۶۸ ناصح امین	۳۴/۴ رزق کریم
۸۳/۲۰ کتاب مرقوم	۳۵/۱۲ لحما طریا	۳۳/۶ ازواجه امهتهم	۲۴/۶۲ علی امر جامع
۳۳/۲۲ المومنون الاحزاب	۳۳/۳۰ بفاحشة مبینة	۲/۱۹۷ اشهر معلومت	۲/۱۸۷ الخیط الابیض

(iv) مرکب اشاری

اس مرکب کے بھی دو جز ہوتے ہیں: (i) اسم اشارہ (ii) مشار الیہ مثلاً: هٰذَا الْكِتَابُ اس مثال میں هٰذَا اسم اشارہ ہے اور اَلْكِتَابُ مُشَارٌ الیہ ہے۔

◉ اگر مشار الیہ مرکب اضافی ہو تو اسم اشارہ بعد میں لائیں گے مثلاً طَبِيْبُ الْمَلِكِ هٰذَا (بادشاہ کا یہ حکیم) اگر اسم اشارہ شروع میں لائیں تو یہ جملہ اسمیہ بن جائے گا مثلاً هٰذَا طَبِيْبُ الْمَلِكِ (یہ بادشاہ کا حکیم ہے) کیونکہ هٰذَا مبتداء ہوگا اور طَبِيْبُ الْمَلِكِ مرکب اضافی ہونے کی صورت میں جملہ اسمیہ بن جائے گا۔

قرآنی مثالیں: اَنّٰى لَكِ هٰذَا (ترجمہ) (کہاں سے) کیونکر واسطے تیرے یہ — لِقَاءَ رَبِّكُمْ هٰذَا (ترجمہ) اپنے رب کی اس ملاقات کو

(اَنّٰى لَكِ: مشار الیہ، هٰذَا: اسم اشارہ؛ لِقَاءَ: مضاف، رَبِّ: مضاف الیہ مضاف، كُمْ: متصلہ مجرورہ، مضاف الیہ — مشار الیہ؛ هٰذَا: اسم اشارہ)

◉ اسم اشارہ تذکیر و تانیث وحدت تثنیہ جمع اور حالت اعرابی میں اپنے مشار الیہ کے مطابق آتا ہے۔ لیکن اگر مشار الیہ جمع مکسر ہو تو اسم اشارہ عموماً واحد مؤنث ہی لاتے ہیں۔ مثلاً: هٰـذِهِ الْاَنْعَامُ ، تِلْكَ الرُّسُلُ.

دستخط مہتمم.......................

Date:...........

مشق نمبر 7 (viii) مرکب اشاری پر اعراب لگائیں

ہنالك الولایة ۱۸/۴۴	یہی اختیار	ہذا الغراب ۵/۳۱	یہ کوا	کذلك العذاب ۶۸/۳۳	یہ عذاب
ہذہ الوعد ۳۶/۴۸	وہ جھگڑالو	ذالك الکتب ۲/۲	یہ کتاب	تلك الرسل ۲/۲۵۳	یہ رسول

(v) مرکب عددی ایسا مرکب جس میں گنتی پائی جائے۔ مثلاً مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ (ہزار مہینوں سے)۔

گنتی کے اعتبار سے مرکب عددی کے قواعد

(1) اسمآء عدد میں مذکر اور مونث پائی جاتی ہیں۔ جیسے اَرْبَعَۃٌ (مونث)، اَرْبَعٌ (مذکر)

(2) واحد اور اثنان کے اسمآء عدد اپنے معدود کی جنس کے مطابق مذکر یا مونث آتے ہیں۔
اِلٰہٌ وَّاحِدٌ (اکیلا معبود)

(3) تین سے نو تک کا معدود ہمیشہ جمع آتا ہے اور اس کا عدد مذکر اور مونث میں اپنے معدود کے برعکس ہوتا ہے۔ جیسے ثَلَاثَۃُ اَشْھُرٍ (تین مہینے)، ثَلَاثُ لَیَالٍ (تین راتیں)
سَبْعَۃُ اَبْوَابٍ (سات دروازے)، سَبْعَ بَقَرَاتٍ (سات گائیں)

(4) 11 سے لیکر 99 تک کے اسم عدد کیلئے معدود مفرد اور منصوب ہوتا ہے۔ جیسے اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا (گیارہ ستارے)، خَمْسِیْنَ عَامًا (پچاس سال)، تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ نَعْجَۃً (99 دنبیاں)

(5) مِائَۃٌ (سو) اور اَلْفٌ (ہزار) ان کے تثنیہ اور جمع کا معدود ہمیشہ واحد اور مجرور ہوتا ہے اور اس کی مونث اور مذکر میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے مِائَۃَ جَلْدَۃٍ (سو کوڑے)، ثَلَاثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ (تین سو سال)

عدد مذکر	معدود مونث	اسم اشارہ
اِحْدَی	اِبْنَتَیَّ	ھٰتَیْنِ ۲۸/۲۷
مضاف / مرکب اضافی	مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ / مرکب اضافی	ضمیر متصل مجرور

اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک

اِحْدٌ (فاعلی واحد) اصل میں اِحْدَیْنُ تھا اس کا مفعولی تثنیہ اِحْدَیْنِ بنا
اِبْنَۃٌ (فاعلی واحد) اصل میں اِبْنَتُنِ تھا اس سے مفعولی تثنیہ اِبْنَتَیْنِ بنا۔ دونوں الفاظ کے مضاف ہونے کی وجہ سے اور یؔ متکلم کی ضمیر (مضاف الیہ) ہونے کی صورت میں آنے سے نون اعرابی گر گئے

دستخط مہتمم..........................

عدد، معدود کی قرآنی مثالیں

Date:............

لفظ	معانی	لفظ	معانی	لفظ	معانی
۳۸/۲۳ لِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ	واسطے میرے	۴/۱ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ	ایک جان	اِثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ	دو مرد انصاف والے
۳۶/۱۴ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ	ان کی طرف دو کو بھیجا	۴/۱۱ فَوْقَ اثْنَتَيْنِ	دو سے زائد عورتیں	اَرْبَعُ شَهَادٰتٍ	چار گواہیاں
۳۲/۴ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	چھے دنوں میں	۱۵/۴۴ سَبْعَةُ اَبْوَابٍ	سات دروازے	۱۲/۴۳ سَبْعَ بَقَرَاتٍ	سات گائیں
۹/۳۶ اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا	12 مہینے	۲/۶۰ اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا	12 چشمے	۷۴/۳۰ تِسْعَةَ عَشَرَ	19 فرشتے
۶۵/۸ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ	20 ثابت قدم	۴۶/۱۵ ثَلَاثُوْنَ شَهْرًا	30 مہینے	۷/۱۴۲ ثَلَاثِيْنَ لَيْلَةً	تین راتیں
۵/۲۶ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	40 برس	۵۸/۴ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا	60 مسکین	۷/۱۵۵ سَبْعِيْنَ رَجُلًا	70 مرد
۲۴/۴ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً	80 کوڑے	۳/۱۲۴ بِثَلَاثَةِ اٰلَافٍ	تین ہزار فرشتے	۳۲/۵ اَلْفَ سَنَةٍ	پچاس ہزار سال کا دن

مشق نمبر 7 (ix) مرکبات کو جدا جدا کریں۔ مرکب جاری کے سامنے (ج) اضافی (ض) توصیفی (ص) اشاری (ش) عددی (ع) لکھیں

۷۳/۱۱ اُولِی النَّعْمَةِ	نعمتوں والے		۷۳/۷ سَبْحًا طَوِيْلًا	بہت سی مصروفیات	
۹/۳۵ جِبَاهُهُمْ	ان کی پیشانیاں		۱۶/۵۱ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	اکیلا معبود	
۷۳/۱۴ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا	بھر بھرے ٹیلے		۷۳/۱۲ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا	بیڑیاں اور دوزخ	
۹/۳۵ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ	جہنم کی آگ میں		۱۶/۵۸ اَحَدُهُمْ	ان کا ایک	
۷۲/۹ شِهَابًا رَّصَدًا	شہاب ثاقب		۱۶/۶۶ لَبَنًا خَالِصًا	خالص دودھ	
۹/۳۶ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ	مہینے کی گنتی		۱۶/۶۶ فَرْثٍ وَّدَمٍ	گوبر اور خون	
۹/۱۰۹ جُرُفٍ هَارٍ	گرنے والی کھائی		۷۲/۸ حَرَسًا شَدِيْدًا	مضبوط پہرے دار	

نوٹ: مفرد اسم کی تعریف اور پہچان کی مکمل تفصیل میں ہم نے۔ اضافی حالت، مضاف، جمع مذکر سالم جمع مؤنث سالم، اور تثنیہ کی مفعولی اور اضافی حالتوں کو جدا جدا کرنا نہیں پڑھایا اسم کے استعمال پر یہ سب عنوانات پڑھا دیئے جائیں گے

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 8 مرکب تام (جملہ) اوراس کی قسمیں

مرکب تام ایسا مرکب ہے جس کے معنی مکمل ہوں (بات پوری ہو) مثلاً (اَلْوَلَدُ صَالِحٌ) لڑکا نیک ہے

- جملہ اسمیہ کے بھی 2 دو جزو ہوتے ہیں پہلا جزو مبتدا (جس سے بات کی ابتدا ہو) اوردوسرا جزو خبر (جو پہلے جزو کے بارے میں کچھ بتا تا ہو) مبتدا کا اسم ہونا لازمی ہے جبکہ خبر اسم بھی ہوسکتی ہے اور فعل بھی۔
- مبتدا عموماً معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ کیونکہ اگر دونوں نکرہ یا معرفہ ہوں تو وہ جملہ اسمیہ نہیں بلکہ مرکب توصیفی بن جائے گا۔
- مبتداء اور خبر دونوں ہمیشہ مرفوع (حالت فاعلی) ہوتے ہیں۔
- جملہ اسمیہ میں خبر، واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر ومونث کی صورت میں مبتدا کے مطابق ہوگی۔ اگر خبر فعل کی صورت میں ہو تو فعل بھی مبتدا کے مطابق آئے گا
- جملہ اسمیہ میں مبتدا اگر غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو خبر عموماً واحد مونث ہوگی۔

مثلاً اَلْجِبَالُ اَوْتَادٌ ۸۷/۷

- جملہ اسمیہ میں عموماً فاعل فعل سے پہلے آئے گا اور فعل کا اپنے فاعل کے مطابق آنا ضروری ہے یعنی واحد کے ساتھ واحد، تثنیہ کے ساتھ تثنیہ اور جمع کے ساتھ جمع، مذکر کے ساتھ مذکر، مؤنث کے ساتھ مؤنث۔ گویا وحدت تثنیہ جمع ہونے میں اور تذکیر وتانیث میں خبر مبتداء کے مطابق آنا ضروری ہے جیسے:

اَلرَّجُلُ عَالِمٌ	اَلرَّجُلَانِ عَالِمَانِ	اَلرِّجَالُ عٰلِمُوْنَ
اَلْمَرْأَةُ عَالِمَةٌ	اَلْمَرْأَتَانِ عَالِمَتَانِ	اَلنِّسَآءُ عَالِمَاتٌ

Date:............

مشق نمبر8 (i) جملہ اسمیہ کی قرآنی مثالیں۔ نیز مناسب لفظ لگا کریں خالی جگہ پر کریں۔

اَلْمُؤْمِنُوْنَ ، اَلْاِنْسَانُ ، اَلْاَبْرَارُ ، وَالْحُرُمٰتُ ، اَلشَّيْطٰنُ ، وَالصُّلْحُ ، اَلْمُشْرِكَاتُ

جملہ اسمیہ	معانی	خالی جگہ پر کریں	معانی
اَللّٰهُ وَلِيٌّ ٢/٢٥٧	اللہ دوست ہے	___________ظَالِمَاتٌ	مشرکہ عورتیں ظالم ہیں
اَلظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ ٣٤/٣١	ظالم کھڑے کئے جائیں گے	___________قَتُوْرًا ١٧/١٠٠	انسان تنگ دل ہے
اَلصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ ١٨/٤٦	نیکیاں بہتر ہیں	___________يَشْرَبُوْنَ ٧٦/٥	نیک لوگ پئیں گے
اَلْغُرُفٰتُ اٰمِنُوْنَ ٣٤/٣٧	بالاخانے امن والے ہیں	___________قِصَاصٌ ٢/١٩٤	حرمتوں کا بدلہ ہے
اَلصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ١٥/٨٣	دھماکہ صبح ہونے والا ہے	___________اِخْوَةٌ ٤٩/١٠	مومن بھائی ہیں
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ ٤/٣٤	مرد حاکم ہیں	___________عَدُوٌّ ٣٥/٦	شیطان دشمن ہے
اَلرَّسُوْلُ حَقٌّ ٣/٨٦	رسول حق ہیں	___________خَيْرٌ ٤/١٢٨	نماز قائم کرنا ہے

مشق نمبر8 (ii) مرکب توصیفی کے سامنے (X) لگائیں جملہ اسمیہ کے سامنے (✓) لگائیں۔

عبارت	معانی		عبارت	معانی	
اَلْعَرْشِ مَكِيْنٍ ٨١/٢٠	عرش کا مالک ہے		اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ ٨١/١٦	چھپنے چلنے والے	
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ٨٣/٩	لکھی ہوئی کتاب		ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ٨٠/٣٩	خوشیاں مناتے، ہنستے	
اَلطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ٧٩/٣٤	آفت بہت بڑی ہے		وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ٧٨/٧	پہاڑ میخوں والے ہیں	
اَلنَّهَارَ مَعَاشًا ٧٨/١١	دن میں روزی ہے		اَلَّيْلَ لِبَاسًا ٧٨/١٠	رات پردے والی ہے	
وَّكَاْسًا دِهَاقًا ٧٨/٣٤	چھلکتے ہوئے پیالے		لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ٧٦/١٩	بکھرے ہوئے موتی	
اَلْاَبْرَارُ يَشْرَبُوْنَ ٧٦/٥	نیک لوگ پئیں گے		اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٦/٣٢	دنیاوی زندگی	

دستخط مہتمم ....

Date:..............

مشق نمبر 8 (iii) جملہ اسمیہ کو مرکب توصیفی اور مرکب توصیفی کو جملہ اسمیہ بنائیں۔

عبارت		معانی	جملہ اسمیہ/مرکب توصیفی
اَلْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ	۶۰/۱۰	مومنات ہجرت کرنے والی ہیں	
رِيْحًا صَرْصَرًا	۵۴/۱۹	طوفانی ہوا	
نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ	۴۸/۲۵	مومنہ عورتیں	
عُرُبًا اَتْرَابًا	۵۶/۳۷	نوجوان ہم عمر	
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ	۵۵/۷۲	ٹھہرائی ہوئی حوریں	
عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ	۵۵/۵۰	دو جاری چشمے	
سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ	۵۲/۴۴	اُمڈے بادل	
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	۵۷/۲۲	دکھ دینے والا عذاب	

مشق نمبر 8 (iv) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے جملہ درست کریں

عبارت		ترجمہ	درست جملہ
اَنَا خَيْرٍ مِّنْهُ	۷/۱۲	میں بہتر ہوں اس سے	اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ
وَاَنَّ صِرَاطِيْ هٰذَا مُسْتَقِيْمًا	۶/۱۵۳	اور یہ کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے	
اَلَآ اِنَّ نَصْرُ اللّٰهِ قَرِيْبًا	۲/۲۱۴	سن رکھو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے	
اللّٰهِ اَرْضُ وَاسِعَةً	۴/۹۷	اللہ کی زمین وسیع ہے	
اَنْفُسِهِمْ ظَالِمِيْ	۴/۹۷	اپنی جانوں پر ظلم کرنے والوں کی	
الدُّنْيَا قَلِيْلٌ مَّتَاعُ	۴/۷۷	دنیا کا برتنا تھوڑا ہے	
يَوْمِهِمْ هٰذَا لِقَآءَ	۷/۵۱	اپنی اس دن کی ملاقات کو	

دستخط مہتمم ....

جملہ اسمیہ میں اسماء اشارہ کا استعمال

Date:............

◉ جملہ اسمیہ میں اسماء اشارہ بطور مبتدا آتے ہیں

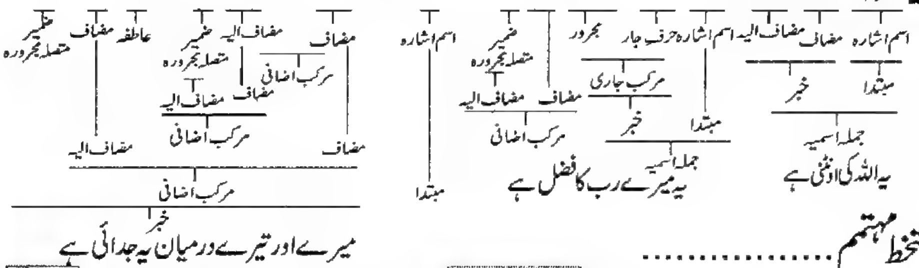
جملہ اسمیہ	معانی	جملہ اسمیہ	معانی
هٰذَا ذِكْرٌ ۲۱/۵۰	یہ یاددہانی ہے	هٰذِهٖ جَهَنَّمُ ۳۶/۶۳	یہ دوزخ ہے

◉ جملہ اسمیہ میں اسماء اشارہ کے ساتھ مرکب ناقص کا استعمال

مشق نمبر 8 (v) نمونہ کے مطابق جملہ اسمیہ میں خبر اور موصوف کا نام لکھیں

جملہ اسمیہ	معانی	خبر کا نام	موصوف کا نام لکھیں
هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ ۳۸/۴۲	یہ ٹھنڈا غسل کیلئے ہے	مرکب توصیفی	فاعلی نکرہ واحد مذکر
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ ۳۵/۱۲	یہ پیاس بجھانے والا میٹھا ہے		
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۳۰/۳۰	یہ قائم دین ہے		
هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ ۱۱/۷۸	یہ میری بیٹیاں ہے		
اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۲۷/۴۲	کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے		
ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۱۲/۶۵	یہ آسان تدبیر ہے		
هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ ۳۸/۵۹	یہ گھسنے والی فوج ہے		
هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۳۵/۱۲	یہ کھاری کڑوا ہے		
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۲/۱۹۶	یہ پورے دس ہیں		

اسم اشارہ: هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ ۷/۷۳ ، هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۲۷/۴۰ ، هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ ۱۸/۷۸



دستخط مہتمم ....

جملہ اسمیہ میں اسم ضمیر کے ساتھ مرکب ناقص کا استعمال

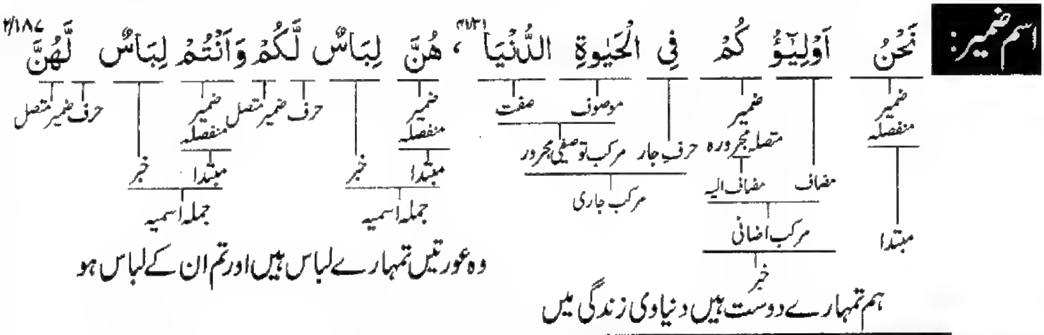
◉ جملہ اسمیہ میں علیحدہ آنے والی ضمیریں مبتدا کے طور پر آتی ہیں

Date:.............

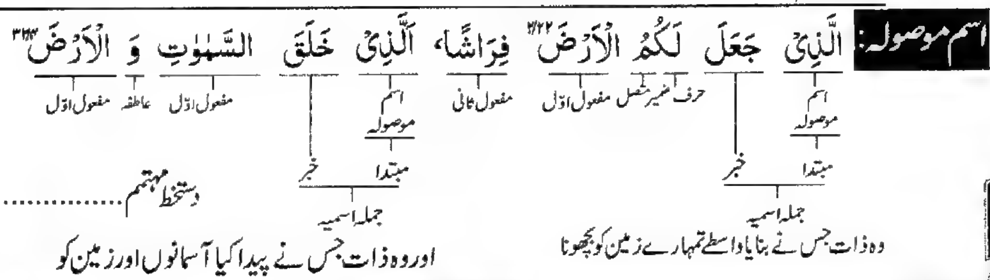
مشق نمبر 8 (vi) نمونہ کے مطابق ان مثالوں میں دی گئی ضمیروں کے نام بتائیں

آیت	معانی	ضمیر کا نام
۲/۱۸۷ هُنَّ لِبَاسٌ	وہ سب عورتیں لباس ہیں	جمع مونث غائب
۷/۸۱ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ	تم حد سے نکلنے والی قوم ہو	
۲۲/۴۵ فَهِيَ خَاوِيَةٌ	اور وہ گری پڑی ہے	
۳۸/۷۰ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ	میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں	
۲۷/۳۳ نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ	ہم قوت والے ہیں	
۳/۹۱ هُمْ كُفَّارٌ	وہ کفر ہے	
۳۱/۲۲ وَهُوَ مُحْسِنٌ	اور وہ احسان کرنے والا ہے	

اسم ضمیر:



اسم موصولہ:



دستخط مہتمم ....

◉ جملہ اسمیہ میں بعض اوقات مبتدا اور خبر مفرد کی بجائے مرکب ناقص بھی ہوتے ہیں

مشق نمبر 8(vii) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے مرکبات لگا کر جملہ مکمل کریں

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ۔ رَحْمَتِ رَبِّكَ۔ لِلْخَبِيْثٰتِ۔ لِلطَّيِّبٰتِ۔ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ۔ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ

جملہ اسمیہ		معانی
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱/۱	تمام تعریفیں واسطے اللہ کے ہیں
اَلْخَبِيْثُوْنَ ____________	۲۴/۲۶	خبیث مرد خبیث عورتوں کیلئے
اَلطَّيِّبُوْنَ ____________	۲۴/۲۶	نیک مرد نیک عورتوں کیلئے
____________ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ	۱۴/۲۶	بُری بات کی مثال مانند بُرے درخت کے ہے
ذِكْرُ ____________ عَبْدَهٗ	۱۹/۲	تیرے رب کی رحمت کا ذکر اس کے بندے پر ہے
اَللّٰهُ ____________ وَالْاَرْضِ	۲۴/۳۵	اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے
اَلْحَجُّ ____________	۲/۱۹۷	حج معلوم مہینوں کا ہے

اَلنَّاقَةُ اٰيَةٌ لَّكُمْ مِنَ اللّٰهِ
مبتدا — خبر — حرف جار، مجرور (متعلق خبر) — حرف جار، مجرور (متعلق خبر)
جملہ اسمیہ

اِبْرٰهِيْمُ وَاِسْحٰقُ وَيَعْقُوْبُ رُسُلٌ مِنَ اللّٰهِ
مبتدا نمبر1 — حرف عطف — مبتدا نمبر2 — حرف عطف — مبتدا نمبر3 — خبر — حرف جار، مجرور (متعلق خبر)
جملہ اسمیہ

◉ مندرجہ ذیل صورت میں خبر کو مبتدا سے پہلے لانا ضروری ہے۔
جب مبتدا نکرہ ہو اور خبر اسم ظرف ہو یا مرکب جاری ہو۔ مثلاً

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ
حرف جار — مجرور، مضاف — متصل مجرورہ — مبتدا مؤخر نکرہ

اس مثال میں مَرَضٌ مبتدا مؤخر نکرہ ہے اس لیے مرکب جاری (جو متعلق خبر) ہے، شروع میں لایا گیا ہے۔

عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ

◉ **جملہ اسمیہ میں تاکید کا مفہوم** پیدا کرنے کے لیے شروع میں اِنَّ لگا دیتے ہیں اس صورت میں مبتداء مرفوع کی بجائے منصوب آتا ہے اور منصوب کو اِنَّ کا اسم کہا جاتا ہے جیسے

مشق نمبر 8(viii) مناسب لفظ لگا کر جملہ مکمل کریں

اعراب لگائیں	جملہ درست کریں	خالی جگہ پر کریں
۳۵/۵ ان وعد اللہ حق	۴۹/۱۰ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ	۴۹/۱۲ اِنَّ .... الظَّنِّ اِثْمٌ
بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے	صرف اور صرف مومن بھائی ہیں	بیشک بعض گمان گناہ ہے
۲۰/۱۵ ان الساعة اتیة	۷۶/۲۹ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ	۴۷/۳۶ اِنَّمَا .... الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ
بیشک قیامت آنے والی ہے	بیشک یہ یاددہانی ہے	بیشک دنیاوی زندگی کھیل تماشا ہے
۲۷/۴۴ انه صرح ممرد	۹/۹۵ اِنَّهُمْ رِجْسًا	۱۰/۶۲ اِنَّ .... اللّٰهِ لَا خَوْفٌ
بیشک وہ جوڑے ہوئے محل ہیں	بیشک وہ ناپاک ہے	بیشک اللہ کے دوست نہیں خوف زدہ ہوتے

◉ مندرجہ ذیل الفاظ بھی جملہ اسمیہ میں مبتدا کو نصب دیتے ہیں ان حروف کو مشبہ بالفعل کہتے ہیں۔ اِنَّ اَنَّ كَاَنَّ لَيْتَ لَعَلَّ لٰكِنَّ

آیت	آیت	آیت
۷۷/۳۳ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ	۱۸/۳۸ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ	۳۳/۴۰ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ
گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں	اور لیکن وہی اللہ میرا رب ہے	اور لیکن اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم ہے
۲۳/۱۰۷ فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ	۷۸/۴۰ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا	۹/۳۷ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ
پس بیشک ہم ظالم ہیں	اے کاش میں مٹی ہوتا	بیشک مہینوں کا آگے پیچھے کرنا زیادتی ہے

◉ **جملہ اسمیہ میں نفی کا مفہوم** پیدا کرنے کے لیے شروع میں مَا یا لَيْسَ لگا دیتے ہیں اس صورت میں خبر کا منصوب لانا ضروری ہے لیکن جملہ اسمیہ میں مَا یا لَيْسَ لگانے سے عام طور پر خبر کے ساتھ بِ لگا دی جاتی ہے اور اس کی وجہ سے خبر مجرورہ آتی ہے

مشق نمبر 8 (ix) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے مناسب لفظ لگا کریں جملہ اسمیہ مکمل کریں

آیت	معانی	الفاظ
۳۵/۲۲ وَمَآ اَنْتَ..........	نہیں آپ سنانے والے	مُسْمِعٌ، مُسْمِعًا، بِمُسْمِعٍ
۳۴/۳۵ وَمَا نَحْنُ..........	اور نہیں ہم عذاب والوں میں	مُعَذَّبُوْنَ، بِمُعَذَّبِيْنَ، مُعَذَّبِيْنَ
۲۹/۲۲ وَمَآ اَنْتُمْ..........	اور نہیں تم نیچا دکھانے والے	مُعْجِزُوْنَ، بِمُعْجِزِيْنَ، مُعْجِزِيْنَ
۳۹/۳۶ اَلَيْسَ اللّٰهُ........ عَبْدَهٗ	کیا اللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں ہے	بِكَافٍ، كَافٌ، كَافٍ

◉ جملہ اسمیہ میں اگر آیت کے درمیان (اِلَّا) آ جائے تو جملے کے شروع میں آنے والا (مَا، اِنْ) نفی کا ترجمہ دے گا

آیت	آیت	آیت
۱۴۴/۳ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ	۴۳/۳۴ مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ	۸/۳۰ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ
نہیں محمد مگر ایک رسول	نہیں یہ مگر ایک آدمی	نہیں ان دونوں کے درمیان مگر حق
۳۵/۴۴ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى	۶۹/۳۶ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ	۷۸/۳ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
نہیں یہ مگر ہماری پہلی موت	نہیں وہ مگر ذکر اور کھلا قرآن	نہیں وہ اللہ کے پاس سے

مشق نمبر 8 (x) اعراب لگائیں

۴۳/۳۴ ان هذآ الا سحر مبين	۴/۲۵ ان هذآ الآ افك	۷/۳۸ ان هذآ الا اختلاق
نہیں یہ مگر کھلم کھلا جادو	نہیں یہ مگر جھوٹ باندھا ہوا	نہیں یہ مگر ایک من گھڑت بات
۹/۶۷ ان انتم الا فى ضلل كبير	۶۲/۳ ما من اله الا الله	۶/۵۷ ان الحكم الا لله
نہیں تم مگر بڑی گمراہی میں	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	نہیں حکم مگر سوائے اللہ کے

◉ **جملہ اسمیہ کو سوالیہ بنانے** کے لیے شروع أ یا ھَلْ لگا دیتے ہیں:

Date:..............

قرآنی مثال: فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ٩١/٥ لَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ١١/١٨

◉ جملہ اسمیہ میں اگر خبر معرفہ لانا مقصود ہو تو خبر کے مطابق ضمیر لانا ہوگی، اس ضمیر کو ضمیر بالشان کہتے ہیں۔

ضمیر بالشان کی قرآنی مثالیں اُولٰٓئِكَ مُفْلِحُوْنَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

جملہ اسمیہ	معانی	جملہ اسمیہ	معانی
٣٢/٢٢ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ	یہ بہت بڑی کامیابی ہے	٩٨/٦ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ	یہ لوگ سب سے بدتر ہے
٣٠/٣٩ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ	وہی لوگ بڑھانے والے ہیں	٥/٥٦ فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ	پس بیشک اللہ کا گروہ وہی غالب آنے والا ہے

◉ جملہ اسمیہ میں اگر مبتدا میں شرط پائی جائی تو خبر پر (ف) بطور جواب شرط لائی جاتی ہے۔

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ (البقرہ:280)

مشق نمبر8 (ix) مناسب لفظ لگا کر جملہ اسمیہ مکمل کریں۔

خَالِقٍ ۔ بِقَرِيْبٍ ۔ لَهٗ ۔ هُمْ ۔ لَنَا ۔ لِلظّٰلِمِيْنَ ۔ لَهُمْ ۔ بِهٰدِي ۔ بَشَرًا ۔ اَنْتُمْ ۔ تَخَاصُمُ ۔ بَشَرٌ ۔ فُرُطًا

١٨/٢٨ كَانَ اَمْرُهٗ	١٧/٩٣ هَلْ كُنْتُ اِلَّا .... رَّسُوْلًا	٥/٩١ فَهَلْ .... مُّنْتَهُوْنَ
اس کا کام افراط وتفریط والا ہے	نہیں میں مگر بھیجا ہوا ایک آدمی	پس کیا تم باز آتے ہو
١١/٨١ لَيْسَ الصُّبْحُ	٣٩/٣٦ فَمَا .... مِنْ هَادٍ	٢/١٦٧ وَمَا .... بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ
کیا صبح قریب نہیں ہے	پس نہیں واسطے اس کے کوئی ہدایت دینے والا	اور نہیں وہ آگ سے نکلنے والے
٢/٢٧٠ وَمَا .... مِنْ اَنْصَارٍ	٣/٢٢ مَا .... مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	٣٠/٥٣ مَآ اَنْتَ .... الْعُمْيِ
اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار	اور نہیں واسطے ان کے کوئی مدد کرنے والا	اور نہیں آپ راہ دکھانے والے اندھے کو
٣٨/٦٤ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ .... اَهْلِ النَّارِ	٣٦/١٥ مَآ اَنْتُمْ اِلَّا .... مِّثْلُنَا	٣٥/٣ هَلْ مِنْ .... غَيْرُ اللّٰهِ
بیشک یہ البتہ حق ہے آگ والوں کا جھگڑنا	نہیں تم مگر ایک آدمی ہمارے جیسے	کیا اللہ کے علاوہ کوئی خالق ہے

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 9 اسماءِ استفہام

کسی سے کچھ پوچھنے کے لئے جو لفظ بولا جاتا ہے اسے کلمہ استفہام کہتے ہیں۔

مَا/مَاذَا : کیا ، مَتٰی : کب ، کَیْفَ : کیسے، کیسا ہوا ، اَیْنَ : کہاں

کَمْ : کتنا ، اَنّٰی : کہاں سے ، اَیَّانَ : کس وقت ، اَیَّةُ : کون سی

مَنْ : کون ، اَیُّ : کون سا ، أ اور ھَلْ: کیا

(۱) اَیُّ اور اَیَّةُ معرب اسماء ہیں اور ان کے علاوہ باقی اسماء مبنی ہیں یہ اسماء عام طور پر مضاف بن کر آتے ہیں۔ **قرآنی مثالیں:** اَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ خَیْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِیًّا (مریم: ۷۳)

بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۳۱/۳۴	فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۴۰/۸۱	فِیْۤ اَیِّ صُوْرَةٍ ۸۲/۸	مِنْ اَیِّ شَیْءٍ ۸۰/۱۸
کونسی زمین میں تم مرو گے	اللہ کی کونسی نشانیاں تم انکار کرو گے	کون سی شکل وصورت میں	کون سی چیز سے پیدا کیا

(۲) أ اور ھَلْ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کو سوالیہ بناتے ہیں نہ تو اعرابی تبدیلی پیدا کرتے ہیں اور نہ جملہ میں مبتدا اور فاعل کے طور پر آتے ہیں۔ اور ان کے جواب میں نَعَمْ یا لَا کا آنا ضروری ہے۔

یہ دونوں حروف حرفِ استفہام کہلاتے ہیں۔ اور ان کے علاوہ باقی تمام حروفِ اسمائے استفہام کہلاتے ہیں۔

قرآنی مثالیں: ءَ اَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا (الاسراء: ۶۱)

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۲۷/۶۰	ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ یُوْسُفُ ۱۲/۹۰	هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۵۵/۶۰
کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے	کیا بیشک تم البتہ یوسف ہے	نہیں احسان کا بدلہ مگر احسان

(۳) سوالیہ حروف جب شروع میں آتے ہیں تو بعد والے اسم کے ساتھ مل کر پورا جملہ بناتے ہیں مثلاً مَا ھٰذَا یہ کیا ہے؟ اس طرح مَنْ اَبُوْكَ تیرا باپ کون ہے؟ اَیْنَ اَخُوْكَ تیرا بھائی کہاں ہے؟

قرآنی مثالیں:

مَاهِیَ ۲/۶۸	مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۹۷/۲	مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۷۷/۱۴	وَمَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰی ۲۰/۱۷
وہ کیا ہے	قدر کی رات کیا ہے	کیا ہے فیصلے کا دن	اے موسیٰ تیرے ہاتھ میں کیا ہے

(۴) کبھی یہ حروف مضاف الیہ بن کر آتے ہیں مثلاً کِتَابُ مَنْ کس کی کتاب، اور اگر اسماء استفہام کے شروع میں ل حرفِ جارہ داخل ہو جائے تو پھر اسے جملے کے شروع میں لاتے ہیں۔ ایسی صورت میں وہ بعد والے اسم سے مل کر جملہ مکمل کر دیتا ہے مثلاً لِمَنِ الْکِتَابُ (کتاب کس کی ہے) **قرآنی مثال:** مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ.....(آل عمران : ۵۲)

وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۱۱/۹۳	لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۴۰/۱۶	فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۲۰/۴۹
کون ہے جو جھوٹ بولنے والا ہے	کس کی بادشاہی ہے آج	پس کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰ

(۵) اسماء استفہام کے شروع میں حرفِ جارہ لگانے سے ان کے مفہوم میں حروفِ جارہ کی مناسبت سے کچھ تبدیلی ہو جاتی ہے مثلاً:

لِمَا. لِمَا ذَا : کس لیے، کیوں ، مِمَّا (مِنْ + مَا) : کس چیز سے اِلٰی مَتٰی : کب تک

لِمَنْ : کس کا ، عَمَّا (عَنْ + مَا) : کسی چیز کی نسبت سے

فِیْمَا : کس چیز میں ، مِمَّنْ (مِنْ+مَنْ) : کس شخص سے ، بِکَمْ : کتنے میں

مِنْ اَیْنَ : کہاں سے ، اِلٰی اَیْنَ : کہاں تک، کہاں کو

نوٹ: مَا کے شروع میں حرفِ جارہ لگنے سے مَا الف کے بغیر بھی پڑھا جاتا ہے۔

مثلاً لِمَا سے لِمَ ، عَمَّا سے عَمَّ ، فِیْمَا سے فِیْمَ

(۶) اسمائے جازم افعال: یہ نو ہیں:

مَنْ ، مَا ، مَھمَا ، اَیُّ ، حَیْثُمَا ، اِذْمَا ، مَتٰی ، اَیْنَمَا ، اَنّٰی

ان اسماء کا عمل یہ ہے کہ یہ افعال پر داخل ہو کر ان کو جزم دیتے ہیں اور ان کا یہ عمل عام طور پر دو فعلوں پر ہوتا ہے جو ایک ہی جملہ میں آتے ہیں جیسے:

مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ	جس کو تو مارے گا میں بھی ماروں گا
مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ	جو تو کرے گا میں بھی کروں گا
مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ	جب کبھی تو بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا
اَيُّ شَيْءٍ تَاْكُلْ آكُلْ	جو چیز تو کھائے گا میں بھی کھاؤں گا
حَيْثُمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ	جہاں کہیں تو جائے گا میں بھی جاؤں گا
اِذْ مَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ	جب تو سفر کرے گا میں بھی کروں گا
مَتٰى تَجْلِسْ اَجْلِسْ	جب تو بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا
اَيْنَمَا تَقُمْ اَقُمْ	جہاں کہیں کھڑا ہو گا میں بھی کھڑا ہوں گا
اَنّٰى تَكُنْ اَكُنْ	جہاں تو ہو گا میں بھی ہوں گا

(۷) اسمائے ناصب اسمِ نکرہ: یہ چار اسم ہیں۔

(۱) اَحَدَ عَشَرَ سے لیکر تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ تک (۲) كَمْ (۳) كَاَيِّنْ (۴) كَذَا

ان اسماء کا عمل یہ ہے کہ جب اسم نکرہ تمیز واقع ہو تو یہ اس کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے:

عِنْدِيْ خَمْسَةَ عَشَرَ كِتَابًا	میرے پاس پندرہ کتابیں ہیں
كَمْ رُوْبِيَّةً عِنْدَكَ	تیرے پاس کتنے روپے ہیں ؟
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ	نبیوں میں سے کتنے نبی جنہوں نے جنگ کی ؟
اَنْفَقْتُ كَذَا دِرْهَمًا	میں نے اتنے درہم خرچ کیے

(كَأَيِّنْ کو كَائِنْ بھی لا سکتے ہیں)

اسمائے استفہام کی قرآنی مثالیں

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ
- ءَ: حرف استفہام
- اِلٰهٌ: مبتدا
- مَّعَ اللّٰهِ: مضاف، مضاف الیہ ← خبر

مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ
- مَا: حرف استفہام ← مبتدا
- تِلْكَ: اسم اشارہ ← خبر
- بِيَمِيْنِكَ: حرف جار، مجرور، مضاف، مضاف الیہ ← مرکب جاری، مرکب اضافی

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
- مَنْ: حرف استفہام ← خبر مقدم
- اِلٰهٌ: مبتدا
- غَيْرُ اللّٰهِ: مضاف، مضاف الیہ

اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ
- اَيْنَ: ظرف ← مفعول بہ
- تَذْهَبُوْنَ: فعل با فاعل

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ
- مَتٰى: ظرف ← مفعول بہ
- نَصْرُ اللّٰهِ: مضاف، مضاف الیہ ← مرکب اضافی

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ
- عَمَّ (عَنْ مَا): حرف جار، مجرور ← حرف استفہام
- يَتَسَآءَلُوْنَ: فعل با فاعل

اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ
- اَيَّانَ: ظرف ← بجائے خبر
- يَوْمُ الدِّيْنِ: مضاف، مضاف الیہ ← مرکب اضافی ← مبتدا

اَنّٰى لَكِ هٰذَا
- اَنّٰى لَكِ: ظرف، حرف جار، مجرور ← بجائے خبر
- هٰذَا: مبتدا

اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ
- اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ: مضاف، مضاف الیہ ← مرکب اضافی ← مبتدا
- اَحَقُّ: خبر
- بِالْاَمْنِ: حرف جار، مجرور ← مرکب جاری ← متعلق خبر

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ
- هَلْ: حرف استفہام
- جَزَآءُ الْاِحْسَانِ: مضاف، مضاف الیہ ← مبتدا
- اِلَّا: حرف استثناء
- الْاِحْسَانُ: خبر

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ
- كَمْ: مبتدا (بجائے تمیز منصوب)
- مِّنْ: حرف جار
- فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ: موصوف، صفت ← مجرور ← مرکب جاری
- غَلَبَتْ: فعل با فاعل
- فِئَةً كَثِيْرَةً: موصوف، صفت ← مفعول بہ
- بِاِذْنِ اللّٰهِ: حرف جار، مجرور (مضاف، مضاف الیہ ← مرکب اضافی) ← مرکب جاری
- خبر (جملہ فعلیہ)
- جملہ اسمیہ

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ
- كَيْفَ: ظرف ← بجائے خبر مقدم
- تَكْفُرُوْنَ: فعل مضارع ← مبتدا
- بِاللّٰهِ: حرف جار، مجرور ← مرکب جاری

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۳۶/۵۲
- مَنْ: حرف استفہام ← مبتدا
- بَعَثَنَا: فعل، مفعول بہ، با فاعل
- مِنْ: حرف جار
- مَّرْقَدِنَا: مضاف، مضاف الیہ ← مجرور ← متعلق فعل
- (جملہ فعلیہ) خبر

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ ۳/۴۷
- اَنّٰى: ظرف
- يَكُوْنُ: فعل ناقص
- لِيْ: جار مجرور ← بجائے خبر
- وَلَدٌ: اسم يكون
- جملہ اسمیہ

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ ۳/۴۰
- اَنّٰى: ظرف
- يَكُوْنُ: فعل ناقص
- لِيْ: جار مجرور ← بجائے خبر
- غُلٰمٌ: اسم يكون
- جملہ اسمیہ

قرآن مجید سے عربی اردو بول چال سیکھیں

Date:............

مشق نمبر9 (i) مندرجہ ذیل سوالیہ جملوں میں خالی جگہ پر کریں۔

قرآنی سوالات	قرآنی جوابات
مَنْ اَنْتَ؟	۱۲/۹۰ ....يُوْسُفُ
تو کون ہے؟	میں یوسف ہوں
مَارَاَيْتَ؟	۱۲/۴ رَاَيْتُ اَحَدَ............كَوْكَبًا
تو نے کیا دیکھا؟	میں نے گیارہ ستارے دیکھے
مَافَعَلَتْ؟	۱۲/۲۳ وَغَلَّقَتِ............
اس عورت نے کیا کیا؟	اس عورت نے دروازے بند کر دیے
كَمْ نَفَرًا؟	۷/۱۵۵ ....رَجُلًا
کتنے آدمی ہیں؟	ستر (70) آدمی ہیں
مَنْ عَلَّمَكَ؟	۱۲/۳۷ عَلَّمَنِيْ............
کس نے تجھے سکھایا؟	مجھے میرے رب نے سکھایا
هَلْ فِي الدِّيْنِ اِكْرَاهٌ؟	۲/۲۵۶ لَآ اِكْرَاهَ......الدِّيْنِ
کیا دین میں زبردستی ہے؟	دین میں کوئی زبردستی نہیں
اَنَتَجَسَّسُ؟	۴۹/۱۲ لَا تَجَسَّسُوْا
کیا ہم جاسوسی کریں؟	تم جاسوسی نہ کرو
هٰذَا كِتَابِيْ؟	۱۹/۱۲ خُذِ.........بِقُوَّةٍ
یہ میری کتاب ہے؟	کتاب کو مضبوطی سے پکڑو

دستخط مہتمم..................

Date:............

هَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ؟	نَعَمْ .... شٰكِرُوْنَ
کیا تم شکر کرنے والے ہو؟	جی ہاں ہم شکر کرنے والے ہیں
بِاَيِّ شَيْءٍ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؟	۱۳/۲۸ بِذِكْرِ اللهِ .... الْقُلُوْبُ
کس چیز سے دل اطمینان پاتے ہیں؟	اللہ کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں
مَنْ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؟	۵۵/۲ اَلرَّحْمٰنُ .... الْقُرْاٰنَ
کس نے قرآن سکھایا؟	رحمان نے قرآن سکھایا
مَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ ؟	۳۹/۵۳ اِنَّ اللهَ .... الذُّنُوْبَ
کون گناہوں کو بخشتا ہے؟	بے شک اللہ گناہوں کو بخش دیتا ہے
اَيْنَ نَذْهَبُ ؟	۳۳/۱۸ هَلُمَّ اِلَيْنَا
ہم کہاں جائیں؟	تم ہماری طرف آو

مشق نمبر 9 (ii) مندرجہ ذیل سوالیہ جملوں میں خالی جگہ پر کریں۔

۲۷/۵۶ كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖ	۲۷/۵۶ اَنْ قَالُوْٓا ____ اٰلَ لُوْطٍ	۱۰۱/۳ مَا الْقَارِعَةُ	۱۰۱/۳ النَّاسُ ____ الْمَبْثُوْثِ
اس کی قوم کا جواب کیا تھا؟	انہوں نے کہا نکالو لوط والوں کو	کیا ہے کھڑکھڑانے والی؟	لوگ بکھرے پتنگوں کی مانند ہوں گے
۱۰۴/۵ مَا الْحُطَمَةُ	۱۰۴/۶ نَارُ اللهِ ______	۸۶/۲ مَا الطَّارِقُ	۸۶/۳ ______ الثَّاقِبُ
حطمہ کیا ہے؟	اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ	رات کو نمودار ہونے والا کیا ہے؟	وہ چمکتا ہوا تارا ہے
۹۷/۲ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ	۹۷/۳ هِيَ ____ اَلْفِ شَهْرٍ	۴۰/۱۶ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ	۴۰/۱۶ لِلّٰهِ ______ الْقَهَّارِ
کیا ہے قدر کی رات؟	وہ ایک ہزار سال سے بہتر ہے	کس کی بادشاہی ہے آج کے دن؟	واسطے اللہ کے اکیلا غالب آنے والا ہے

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 10 اسم اور مصدر میں فرق

Date:..........

(i) اسم عموماً تنوین کے ساتھ لکھا جاتا ہے اور فعل پر کبھی تنوین نہیں آتی۔ اسم سے کبھی فعل برآمد نہیں ہوتا۔ مثلاً: كِتَابٌ ، قَلَمٌ

(ii) مصدر ایسا اسم جس سے فعل برآمد ہو یعنی کسی کام کا کرنا، ہونا، سہنا پایا جائے اور زمانہ نہ پایا جائے مصدر کہلاتا ہے، مصدر بھی کبھی تنوین کے بغیر نہیں لکھا جاسکتا۔

مثلاً: طَعَامًا سے طَعِمَ، فَتْحًا سے فَتَحَ، اَلطَّلَبُ سے طَلَبَ، اَلْخُرُوْجُ سے خَرَجَ

مصدر کی قرآنی مثالیں

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۳۳/۷۱	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۲/۱۰	يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۲/۱۲۱	كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۴/۱۴۹
تحقیق کامیاب ہو چکا بڑا کامیاب ہونا	پس بڑھا دیا اللہ نے ان کا مرض	وہ حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں	وہ معاف کرنے پر قادر ہے
قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا ۳۳/۳۶	لَهُمْ نَصْرًا ۷/۱۹۲	فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۴۰/۱۱	قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا ۳/۱۹۱
اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے فیصلہ کیا کسی کام کا	واسطے ان کے مدد کرنا	پس کیا نکلنے کی راہ ہے	کھڑے ہونے اور بیٹھنے
مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۳/۱۹۱	صَبْرًا جَمِيْلًا ۷۰/۵	اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۳۳/۱۳	وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۷۲/۵
نہیں تو نے پیدا کیا یہ بے کار	اچھا صبر کرنا	نہیں وہ چاہتے مگر بھاگنا	اور جنوں کا اللہ پر جھوٹ بندھنا

مشق نمبر 10 (i) مندرجہ ذیل آیات میں موزوں الفاظ سے پر کریں۔

حَمُوْلَةً ۔ اَجْرًا ۔ وَعْدًا ۔ هُمْ ۔ وَزْنًا ۔ اَخْذًا ۔ تَوْبَةً ۔ ضَلٰلًا ۔ صِدْقًا

فَاَخَذْنٰهُ ــــــ وَّبِيْلًا ۷۳/۱۶	فَقَدْ ضَلَّ ــــــ مُّبِيْنًا ۳۳/۳۶	فَجَمَعْنٰ ــــــ جَمْعًا ۱۸/۹۹
ہم نے اسے پکڑا سخت پکڑنا	تحقیق بھٹک چکا کھلم کھلا بھٹکنا	پس ہم نے جمع کیا ان کو جمع کرنا
اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ ــــــ حَسَنًا ۲۸/۶۱	لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ ــــــ عَظِيْمًا ۳۳/۳۵	تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ــــــ نَّصُوْحًا ۶۶/۸
کیا بھلا وہ ہم نے وعدہ کیا اچھا	واسطے ان کے بخشش ہے اور بڑا اجر ہے	توبہ کرو اللہ کی طرف سچی توبہ
وَمِنَ الْاَنْعَامِ ــــــ وَّفَرْشًا ۶/۱۴۲	فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ــــــ ۱۸/۱۰۵	كَلِمَتُ رَبِّكَ ــــــ وَّعَدْلًا ۶/۱۱۵
چوپائے بوجھ اٹھانے اور زمین پر چلنے والے	پس نہیں قائم کریں گے واسطے ان کے قیامت کے دن ترازو	آپ کے رب کی بات سچی اور عدل والی

دستخط مہتمم ....

Date:............

مشق نمبر 10 (ii) مندرجہ بالا آیات میں استعمال ہونے والے مصادر کے افعال لکھیں

فَوْزًا		مَرَضًا		عَفْوًا	حَمُوْلَةً	
اَمْرًا		نَصْرًا		خُرُوْجٍ	قِيَمًا	
قُعُوْدًا		بَاطِلًا		صَبْرًا	فِرَارًا	

سبق نمبر 11 مادہ یا حروفِ اصلی

◉ فعل کی گردان میں مشترک حروف کو مادہ کہا جاتا ہے۔ (ف ، ع ، ل)

(i) بے معنی (ii) مشترک (iii) اپنی ترتیب کو برقرار اور (iV) علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں

جس طرح اسم میں کرسی، میز، تختہ سیاہ، دروازہ، ڈسک، الماری، سیڑھی، کا مادہ لکڑی اور کیل ہے۔

اسی طرح: علم، معلوم، تعلیم، معلم، عالم، ان سب الفاظ میں (ع،ل،م) مادہ کے حروف ہیں۔

عمل، عملیات، اعمال، معمول، معمولات، تعمیل، عامل، ان حروف کا مادہ (ع، م، ل) ہے

نَصَرَ، نَصَرَا، نَصَرُوْا، نَصَرَتْ، نَصَرَتَا، عربی میں ان حروف کا مادہ (ن، ص، ر) ہے

مشق نمبر 11 مندرجہ ذیل الفاظ سے مادہ کے حروف نکالیں۔

قبلہ۔قبول۔قابل۔مقبول۔استقبال۔اقبال۔مستقبل ....

ضرب۔ضارب۔مضروب۔اضطراب۔مضاربت ....

كَفَرَ۔ كَفَرَا۔ كَفَرُوْا۔ كَفَرَتْ۔ كَفَرَتَا۔ كَفَرْنَ ....

ضَرَبْتَ۔ ضَرَبْتُمَا۔ ضَرَبْتُمْ۔ ضَرَبْتِ۔ ضَرَبْتُنَّ ....

فَعَلَ۔ فَعَلَا۔ فَعَلُوْا۔ فَعَلَتْ۔ فَعَلَتَا۔ فَعَلْنَ ....

◉ عربی میں زیادہ تر تین حرفوں سے بننے والے الفاظ ہی ہوتے ہیں ان تین حرفوں کو (ف، ع، ل) حروف اصلی کہتے ہیں یہی فعل کی بنیاد ہیں۔

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 12 — وزن (شکل)

Date:............

- گردان کے ہر لفظ کی بناوٹ ایک دوسرے سے علیحدہ ہے اس لیے اس بناوٹ کو اس کی شکل کی بنیاد پر وزن کہا جاتا ہے (مادہ کی کچھ مقدار کو وزن کہتے ہیں۔) مثلاً فَعَلَ، فَعَلْتُمْ
- تین حرفوں (ثلاثی مجرد) سے بننے والے لفظ کے (فَعَلَ ۔ فَعِلَ ۔ فَعُلَ) تین اوزان ہوتے ہیں
- یہ لفظ (i) بامعانی (ii) پڑھا جانے والا ہوتا ہے مثلاً فَعَلَ ۔ نَصَرَ ۔ ظَلَمَ وغیرہ ان الفاظ کو آپ کبھی بھی علیحدہ علیحدہ نہیں پڑھ سکتے۔
- عربی زبان میں عربی دانوں نے فعل کو پڑھانے کے لیے (فَعَلَ) کو بنیاد بنایا ہے اس لیے (فَعَلَ) کی پوری گردان عربی کے تمام الفاظ کے لیے وزن کے طور پر استعمال ہوتی ہے مثلاً کَفَرُوْا کا وزن فَعَلُوْا۔ ضَرَبَ کا وزن فَعَلَ ۔ فَتَحْتُمْ کا وزن فَعَلْتُمْ۔ خَرَجْنَا کا وزن فَعَلْنَا ہے

مشق نمبر 12 مندرجہ ذیل الفاظ کے مادہ اور وزن لکھیں

لفظ	مادہ	وزن	لفظ	مادہ	وزن
ظَلَمَ			عَبَدَ		
دَخَلَ			فَتَحَ		
خَرَجَ			كَفَرَ		
سَمِعَ			فَرِحَ		
بَعُدَ			كَرُمَ		
حَسِبَ			عَلِمَ		
حَزَنَ			قَذَفَ		
كَتَبَ			فَسَدَ		

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 13 فعل کی تعریف اور اس کی پہچان

- کسی کام کا کرنا، ہونا، سہنا جس میں کوئی زمانہ پایا جائے فعل کہلاتا ہے مثلاً کھایا پیا وغیرہ۔
- عربی زبان میں اسم اور فعل میں حروفِ اصلی تین سے کم اور پانچ سے زیادہ نہیں ہوتے۔
- تین حرفوں والے کو ثلاثی مجرد اور تین سے زائد حرفوں والے ثلاثی مزید فیہ کہلاتے ہیں
- اُردو میں تینوں زمانے ماضی، حال، مستقبل، انگریزی میں Past,Present,Future, علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں لیکن عربی میں ماضی (گزرا ہوا زمانہ) اور مضارع میں (حال، مستقبل) دونوں زمانے پائے جاتے ہیں
- وہ قاعدے جو فعل کے ہر حرف کے ساتھ ساتھ لفظ کی حرکات پر بھی بحث کریں یعنی لفظ کی کسی بھی حرکت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا وہ علم علم الصّرف کہلاتا ہے
- فعل ہمیشہ فاعلی حالت میں ہوتا ہے۔ نیز تین حرفوں سے بننے والا (ثلاثی مجرد) ہمیشہ زمانہ وہ فعل ماضی میں ہوتا ہے۔
- فعل کبھی خود بخود سرزد نہیں ہوتا کام کرنے والا (فاعل) اس کی ضمیر کے طور پر موجود ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے ماضی معروف کہلاتا ہے
- اب ہم گراف (گردان) کی مدد سے فعل ماضی کے اوزان۔ آوازیں۔ شکلیں اور ان کے معانی سیکھیں گے۔
- یاد رہے: (کسی بھی گردان میں) مادہ کے حروف ہی پہلا وزن اور پہلا صیغہ ہوا کرتے ہیں چونکہ ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کے بغیر کسی بھی وزن کا مادہ نہیں نکالا جا سکتا۔ اس لیے فعل کی گردان میں تمام کے تمام اوزان لکھ دیے گئے ہیں۔

اس لئے فعل کے اوزان یاد کرنے کے لئے ضمائر والا (گراف Table) بنائیں گے۔

Date:..............

	جمع	تثنیہ	واحد	
غائب	فَعَلُوْا	فَعَلَا	فَعَلَ	مذکر
	فَعَلْنَ	فَعَلَتَا	فَعَلَتْ	مؤنث
حاضر	فَعَلْتُمْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتَ	مذکر
	فَعَلْتُنَّ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتِ	مؤنث
متکلم	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا	فَعَلْتُ	مذکر/مونث

مشق نمبر 13 (i) ماضی کی گردان میں خالی جگہ پر کریں۔

	جمع	تثنیہ	واحد	
غائب	فَتَحُوْا		فَتَحَ	مذکر
		فَتَحَتَا	فَتَحَتْ	مؤنث
حاضر		فَتَحْتُمَا		مذکر
	فَتَحْتُنَّ		فَتَحْتِ	مؤنث
متکلم		فَتَحْنَا	فَتَحْتُ	مذکر/مونث

مشق نمبر 13 (ii) ماضی کی گردان میں خالی جگہ پر کریں۔

	جمع	تثنیہ	واحد	
غائب		ضَرَبَا		مذکر
	ضَرَبْنَ		ضَرَبَتْ	مؤنث
حاضر	ضَرَبْتُمْ		ضَرَبْتَ	مذکر
		ضَرَبْتُمَا		مؤنث
متکلم	ضَرَبْنَا		ضَرَبْتُ	مذکر/مونث

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 14 صیغہ نکالنا (نام)

گراف کی مدد سے کسی بھی وزن کا نام جو اسکی ضمیر کے مطابق ہو صیغہ کہلاتا ہے۔

فعل ماضی کے تمام صیغوں کے نام اور معانی

وزن	نام	معانی
فَعَلَ	ماضی واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے کام کیا
فَعَلَا	ماضی تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں نے کام کیا
فَعَلُوْا	ماضی جمع مذکر غائب	ان سب مردوں نے کام کیا
فَعَلَتْ	ماضی واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت نے کام کیا
فَعَلَتَا	ماضی تثنیہ مؤنث غائب	ان دو عورتوں نے کام کیا
فَعَلْنَ	ماضی جمع مؤنث غائب	ان سب عورتوں نے کام کیا
فَعَلْتَ	ماضی واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نے کام کیا
فَعَلْتُمَا	ماضی تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں نے کام کیا
فَعَلْتُمْ	ماضی جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں نے کام کیا
فَعَلْتِ	ماضی واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نے کام کیا
فَعَلْتُمَا	ماضی تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتوں نے کام کیا
فَعَلْتُنَّ	ماضی جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتوں نے کام کیا
فَعَلْتُ	مذکر/مؤنث ماضی واحد متکلم	میں ایک مرد/عورت نے کام کیا
فَعَلْنَا	مذکر/مؤنث ماضی تثنیہ متکلم	ہم دو مرد/عورت نے کام کیا
فَعَلْنَا	مذکر/مؤنث ماضی جمع متکلم	ہم سب مردوں/عورتوں نے کام کیا

Date:..................

مشق نمبر 14 (i) (نمونہ کے مطابق) مندرجہ ذیل الفاظ سے مادہ، وزن، صیغہ اور معانی لکھیں۔

الفاظ	مادہ	وزن	صیغہ	معانی
عَبَدَ	ع ب د	فَعَلَ	ماضی واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے عبادت کی
دَخَلْتُمْ				
فَتَحْتُنَّ				
كَرُمَ				
ضَرَبْنَا				
نَصَرُوْا				
سَمِعْتِ				

مشق نمبر 14 (ii) مندرجہ ذیل صیغوں کو غائب، حاضر، اور متکلم کے کالم میں لکھیں۔

كَسَبَ	حَزِنْتُنَّ	حَسَدْتُّمَا	حَسِبْتَ	كَرِهْتُمَا	ضَحِكْتُمْ	كَفَرُوْا	كَتَبْتُ
صَدَقَا	خَلَقْنَا	مَنَعْتَ	عَلِمْنَ	شَرِبْتِ	قَرُبْنَا	بَعُدَا	سَمِعْنَ

غائب کے صیغے	حاضر کے صیغے	متکلم کے صیغے

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 15 فعل ماضی کی ضمائر سے پہچان

● چونکہ صیغہ کی تعریف میں ہم نے فعل کی ضمیر کا ذکر کیا تھا اب ضروری ہے کہ ہم آپ کو فعل کی گردان میں ضمائر کا عمل دخل بتائیں۔ یہ بات اعادہ کے طور پر سمجھ لیں کہ اسم کے استعمال کے وقت ہم نے دو گروپ بنائے تھے۔

(i) مرکب ناقص (ii) مرکب تام

● اس لئے ضمائر جو اسم کی جگہ پر استعمال ہوتی ہیں ان کے بھی دو ہی گروپ بنتے ہیں۔ (i) علیحدہ (ii) جڑ کر

ضمائر

ضمائر منفصلہ — علیحدہ آنے والی ضمیریں: (مرفوعہ) فاعلی، مفعولی (منصوبہ)

ضمائر متصلہ — جڑ کر آنے والی ضمیریں: فاعلی (مرفوعہ)، مفعولی (منصوبہ)، اضافی (مجرورہ)

● اسم کی بحث میں ہم نے مرکب اضافی میں ضمیر متصلہ مجرورہ (جڑ کر آنے والی اضافی) مثلاً کِتَابُهُ اور جملہ اسمیہ میں مبتدا کے طور پر آنے والی ضمیر منفصلہ مرفوعہ (علیحدہ آنے والی فاعلی) مثلاً هُوَ صَالِحٌ پڑھائی تھیں

ضمیر متصلہ مرفوعہ (جڑ کر آنے والی فاعلی)

● اب ہم فعل ماضی میں متصلہ مرفوعہ (جڑ کر آنے والی) فاعلی ضمیروں کا مطالعہ کریں گے یہ ضمیریں 13 ہوتی ہیں جن میں 2 چھپی اور 11 ظاہر (بارز) ہوتی ہیں۔ (i) فَعَلَ (ماضی واحد مذکر غائب) میں "هُوَ" اور (ii) فَعَلَتْ (ماضی واحد مؤنث غائب) میں "هِيَ" کی چھپی ہوئی (مستتر) ضمیریں ان دو صیغوں میں ہوتی ہیں باقی 11 ظاہر ضمیریں ان صیغوں میں ہوتی ہیں

فَعَلَا۔ فَعَلُوْا۔ فَعَلَتَا۔ فَعَلْنَ۔ فَعَلْتَ۔ فَعَلْتُمَا۔ فَعَلْتُمْ۔ فَعَلْتِ۔ فَعَلْتُنَّ۔ فَعَلْتُ۔ فَعَلْنَا۔

● ا۔ ـُوْا۔ تَا۔ ـنَ۔ تَ۔ تُمَا۔ تم۔ تِ۔ تُنَّ۔ تُ۔ نَا

یہ ضمیریں متصلہ مرفوعہ کہلاتی ہیں اور ان متصلہ مرفوعہ ضمیروں کی وجہ سے ہی فعل ماضی ہمیشہ فاعلی حالت میں ہوتا ہے

Date:.................

مشق نمبر 15 (i) مندرجہ ذیل افعال میں سے جڑ کر آنے والی ضمیر علیحدہ کریں (نمونہ کے مطابق)

فَلْتُمْ	تُمْ	ظَلَمُوْا		فَسَقَا		كَفَرْنَا	
ظَلَمْنَ		عَبَدَ		نَفَعَتْ		عَلِمْتَا	
ضَرَبْتَ		فَتَحْتُمَا		بَلَغْتِ		نَصَرْتُنَّ	
فَعَلْتُ		سَمِعْنَا		ضَرَبُوْا		نَصَرْتُمَا	

مشق نمبر 15 (ii) مندرجہ ذیل افعال کے معانی لکھیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضَرَبَ		فَتَحَا		ظَلَمُوْا	
نَصَرَتْ		فَسَقْنَ		عَبَدْتَ	
ضَرَبْتُمْ		فَتَحْتِ		ظَلَمْتُمَا	
عَبَدْتُ		فَتَحْنَا		سَمِعْنَا	

مشق نمبر 15 (iii) لفظ بَلَغَ سے نمونہ کے مطابق صیغہ کا فعل لکھیں

صیغہ	فعل	صیغہ	فعل
ماضی جمع مذکر متکلم	بَلَغْنَا	ماضی جمع مذکر حاضر	
ماضی واحد مذکر حاضر		ماضی جمع مؤنث غائب	
ماضی تثنیہ مذکر غائب		ماضی جمع مذکر غائب	
ماضی واحد مؤنث غائب		ماضی تثنیہ مؤنث غائب	
ماضی تثنیہ مؤنث حاضر		ماضی جمع مؤنث حاضر	

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 16

فعل ماضی کی پہچان

◉ یاد رہے: اسم کو بھی پہچان کے اعتبار سے تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ اسی طرح پہچان کے اعتبار سے فعل ماضی معروف کے بھی تین گروپ بنتے ہیں۔ فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعُلَ

(1) فعل کا اعراب کبھی بھی تنوین نہیں لاتا۔ (2) فعل کے شروع میں کبھی بھی ''ال'' نہیں آتا۔

◉ فعل ماضی (ثلاثی مجرد) کو حال اور مستقبل (مضارع) میں لے جانے کے لئے اس کے شروع میں ''یٰ'' ''تٌ'' ''اُ'' ''نٌ'' (یتان) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے

ماضی کے ابواب

فعل کی تعریف میں زمانہ کا ذکر اس بات کی علامت ہے کہ جب تک ماضی۔ حال اور مستقبل تینوں زمانوں کے بارے میں پوری معلومات نہ پڑھ لی جائیں اس وقت تک فعل مکمل نہیں ہوتا۔ اس لئے ماضی کے ان تین گروپوں (فَعِّلَ) سے مضارع میں عین کلمے کی تبدیلی کی وجہ سے ماضی کے چھ ابواب بنائے گئے ہیں۔

	وزن		عین کلمہ کی حرکت		باب کا نام		علامت
	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	
1	فَعَلَ	يَفْعَلُ	(ـَـ)	(ـَـ)	فَتَحَ	يَفْتَحُ	ف
2	فَعَلَ	يَفْعِلُ	(ـَـ)	(ـِـ)	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ض
3	فَعَلَ	يَفْعُلُ	(ـَـ)	(ـُـ)	نَصَرَ	يَنْصُرُ	ن
4	فَعِلَ	يَفْعَلُ	(ـِـ)	(ـَـ)	سَمِعَ	يَسْمَعُ	س
5	فَعِلَ	يَفْعِلُ	(ـِـ)	(ـِـ)	حَسِبَ	يَحْسِبُ	ح
6	فَعُلَ	يَفْعُلُ	(ـُـ)	(ـُـ)	كَرُمَ	يَكْرُمُ	ك

ماضی کے ابواب کی علامتیں۔ ف۔ ض۔ ن۔ س۔ ح۔ ک

Date:............

مشق نمبر16 (i) نمونہ کے مطابق ذیل آیات میں سے فعل، صیغہ، مرکبات اور باب کا نام لکھیں

مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ ۲/۲۲۸	فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ ۲/۱۹۷	فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ ۱۷/۶۳
جو پیدا کیا اللہ نے ان کے رحموں میں	جس کسی نے فرض کر لیا ان مہینوں میں حج کو	جس کسی نے پیروی کی تیری ان میں سے
فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۲/۲۴۰	وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ ۱۷/۴۶	مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ ۲/۲۴۰
پس اگر وہ سب عورتیں نکلیں پس نہیں کوئی گناہ تم پر	اور جب آپ یاد کریں اپنے رب کو	جو وہ عورتیں کریں اپنی جانوں کے بارے میں
بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۲/۲۵۰	وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ ۲/۱۵۰	فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۲/۲۴۹
سامنے ہوئے جالوت اور اس کے لشکر کے	اور جہاں سے آپ نکلیں پس پھیر لیں	پس جس کسی نے پیا اس سے پس نہیں ہے مجھ سے
غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۲/۲۴۹	فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ ۲/۱۸۵	رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۱۸/۱۹
غالب ہوا بڑے گروہ پر	جس کسی نے پایا تم میں سے اس مہینے کو	تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تم رہے

فعل ماضی	صیغہ	مرکب کا نام	باب کا نام
خَلَقَ	ماضی واحد مذکر غائب	مرکب جاری واضافی	ن

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 17 ماضی مجہول کی تعریف اور اُس کی پہچان

● کام سرزد ہو جائے اور کام کرنے والے کا پتہ نہ ہو ماضی مجہول کہلاتا ہے مثلاً کَتَبَ سے کُتِبَ (لکھا گیا) بنانے کا طریقہ۔ پہلے حرف پر ـُـ اور آخری حرف سے پہلے حرف کے نیچے ـِـ لگائیں۔

ماضی مجہول کی گردان

Date:..............

	واحد	ترجمہ	تثنیہ	ترجمہ	جمع	ترجمہ	
مذکر	قُتِلَ	وہ ایک مرد قتل کیا گیا	قُتِلَا	وہ دو مرد قتل کیے گئے	قُتِلُوْا	وہ سب مرد قتل کیے گئے	غائب
مؤنث	قُتِلَتْ	وہ ایک عورت قتل کی گئی	قُتِلَتَا	وہ دو عورتیں قتل کی گئیں	قُتِلْنَ	وہ سب عورتیں قتل کی گئیں	
مذکر	قُتِلْتَ	تو ایک مرد قتل کیا گیا	قُتِلْتُمَا	تم دو مرد قتل کیے گئے	قُتِلْتُمْ	تم سب مرد قتل کیے گئے	حاضر
مؤنث	قُتِلْتِ	تو ایک عورت قتل کی گئی	قُتِلْتُمَا	تم دو عورتیں قتل کی گئیں	قُتِلْتُنَّ	تم سب عورتیں قتل کی گئیں	
مذکر/مؤنث	قُتِلْتُ	میں قتل کیا گیا	قُتِلْنَا	ہم دو قتل کیے گئے	قُتِلْنَا	ہم سب قتل کیے گئے	متکلم

مشق نمبر 17 (i) ماضی مجہول کی گردان میں خالی جگہ پر کریں۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	فُعِلَ		فُعِلُوْا	غائب
مؤنث	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا		
مذکر			فُعِلْتُمْ	حاضر
مؤنث	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا		
مذکر/مؤنث	فُعِلْتُ		فُعِلْنَا	متکلم

مشق نمبر 17 (ii) نمونے کے مطابق فعل ماضی سے ماضی مجہول بنائیں۔

ظَلَمَ سے ظُلِمَ　　نَصَرَ سے ______　　سَئَلَ سے ______　　عَرَفَ سے ______

سَمِعَ سے ______　　عَبَدَ سے ______　　خَلَقَ سے ______　　لَعَنَ سے ______

دستخط مہتمم: ....

Date:............

مشق نمبر 17(iii) ماضی مجہول سے قرآنی آیات میں خالی جگہ پر کریں نیز ماضی مجہول کے صیغوں کا نام بتائیں۔

نمبر	آیت	آیت	صیغہ
①	۲/۱۰۸ ______ مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ	۳۹/۴۵ وَاِذَا ______ اللّٰهُ وَحْدَهٗ	
②	موسیٰ پوچھے گئے اس سے پہلے	اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے	
③	۲۶/۲۲۷ مِنْۢ بَعْدِ مَا ______	۱۹/۳۳ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ ______	
④	اس کے بعد جو ظلم دیئے گئے	اور سلامتی مجھ پر جس دن میں جنا گیا	
⑤	۳۹/۱۷ ______ اَبْوَابُهَا	۴۳/۵۷ ______ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا	
⑥	کھولے جائیں گئے اس کے دروازے	مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی گئی	
⑦	۳۶/۵۱ وَ ______ فِی الصُّوْرِ	۵/۳ وَمَا ______ عَلَی النُّصُبِ	
⑧	اور پھونکا جائے گا صور میں	اور جو ذبح کیا گیا استھان پر	
⑨	۳۰/۲ ______ الرُّوْمُ	۳/۱۱۲ ______ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ	
⑩	رومیوں پر غلبہ پالیا گیا	رسوائی ماردی گئی ان پر	
⑪	۸۱/۹ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ ______	۸۵/۴ ______ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ	
⑫	کون سے گناہ میں قتل کی گئی	خندقوں کے رہنے والے قتل کیے گئے	
⑬	۴/۴۷ ______ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	۷۵/۹ وَ ______ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	
⑭	جو اللہ راہ میں قتل کیے گئے	سورج اور چاند جمع کیے گئے	
⑮	۶۲/۱۰ فَاِذَا ______ الصَّلٰوةُ	۸۸/۱۷ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ ______	

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 18 قواعد افعال ناقصہ اور گردانیں

كَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰی، اَضْحٰی، ظَلَّ، بَاتَ، مَادَامَ، مَازَالَ، لَيْسَ، وغیرہ۔

ا۔ یہ افعال اسم اور فعل دونوں میں استعمال ہوتے ہیں اس لئے ان کو ناقص فعل کہا جاتا ہے

۲۔ افعالِ ناقصہ وہ لازم افعال ہیں جو صرف فاعل کے ساتھ مکمل نہیں ہوتے، بلکہ ان کے فاعل کے بارے میں کسی صفت کو بیان کرنا پڑتا ہے جیسے ظَلَّ وَجْهُهُ (اس کا چہرہ ہوگیا) کہنے سے بات پوری نہیں ہوتی جب تک یہ نہ بتایا جائے کہ وہ کیا ہوگیا لیکن اگر ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا (اس کا چہرہ کالا ہوگیا) کہا جائے تو بات پوری ہوجائے گی فعلِ ناقص کے فاعل کو اس کا اسم اور صفت کو اس کی خبر کہا جاتا ہے جیسے اوپر کی مثال میں وَجْهُهُ اسم ہے اور مُسْوَدًّا خبر ہے

- یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، مبتداء مرفوع باقی رہتا ہے اور خبر منصوب ہوجاتی ہے مثلاً: كَانَ الْوَلَدُ جَالِسًا (لڑکا بیٹھا تھا) لَيْسَ کے علاوہ باقی تمام افعال ناقصہ کے ماضی، مضارع اور امر آتے ہیں۔ لَيْسَ کا امر اور مضارع نہیں بنتا۔
- چونکہ لَيْسَ کی ماضی کی گردان بنتی ہے تاہم لَيْسَ جب جملہ اسمیہ میں داخل ہوتا ہے تو معنی کے اعتبار سے ''نہیں تھا'' فعل (ماضی) کی بجائے ''نہیں ہے'' کا مفہوم دیتا ہے۔

اسی طرح كَانَ بھی جب جملہ اسمیہ میں داخل ہوتا ہے تو ''ہے'' کی بجائے ''تھا'' کے معنی پیدا کر دیتا ہے۔

◉ کَانَ اور لَیْسَ دونوں فعل کی طرح استعمال ہوتے ہیں مگر ان کے فاعل کو ان کا اسم کہتے ہیں۔استعمال کے اعتبار سے کَانَ یا لَیْسَ کا اسم (یعنی فاعل) اسم ظاہر ہو تو ان کا صیغہ واحد ہی رہے گا البتہ مذکر کے لیے واحد مذکر غائب اور مؤنث کے لیے واحد مؤنث غائب آئے گا۔ مثلاً کَانَ الْوَلَدَانِ صَالِحَیْنِ () دونوں لڑکے نیک تھے) کَانَتِ الْبِنْتَانِ صَالِحَتَیْنِ (دونوں لڑکیاں نیک تھیں)

لَیْسَ الرِّجَالُ مُجْتَهِدِیْنَ (مرد محنتی نہیں ہیں) لَیْسَتِ الْمُعَلِّمَاتُ مُجْتَهِدَاتٍ استانیاں محنتی نہیں ہیں۔

Date:..............

مشق نمبر 18 (i) نمونہ کے مطابق آیات میں افعال ناقصہ کا صیغہ، اور خبر لکھیں

۴۹/۶ فَتُصْبِحُوا عَلٰی مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ	۳/۷۵ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَیْهِ قَآئِمًا	۳/۷۵ لَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ
پس ہو گئے اپنے کیے پر شرمندہ	مگر تو رہا اس پر کھڑا	نہیں ہے ہم پر امیوں میں سے کوئی الزام
۳/۱۱۳ لَیْسُوْا سَوَآءً	۱۵/۱۴ فَظَلُّوْا فِیْهِ یَعْرُجُوْنَ	۴۲/۳۳ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ
سب برابر نہیں ہیں	پس ہو گئے اس میں چڑھتے	پس رہ جائیں اس پر کھڑے کے کھڑے

فعل	صیغہ	خبر	فعل	صیغہ	خبر
مَا دُمْتَ	ماضی واحد مذکر حاضر	قَآئِمًا			

دستخط مہتمم ....

لَیْسَ اور کَانَ کی گردان

صیغہ	ماضی	ماضی	مضارع
واحد مذکر غائب	لَیْسَ	کَانَ	یَکُوْنُ
تثنیہ مذکر غائب	لَیْسَا	کَانَا	یَکُوْنَانِ
جمع مذکر غائب	لَیْسُوْا	کَانُوْا	یَکُوْنُوْنَ
واحد مؤنث غائب	لَیْسَتْ	کَانَتْ	تَکُوْنُ
تثنیہ مؤنث غائب	لَیْسَتَا	کَانَتَا	تَکُوْنَانِ
جمع مؤنث غائب	لَسْنَ	کُنَّ	یَکُنَّ
واحد مذکر حاضر	لَسْتَ	کُنْتَ	تَکُوْنُ
تثنیہ مذکر حاضر	لَسْتُمَا	کُنْتُمَا	تَکُوْنَانِ
جمع مذکر حاضر	لَسْتُمْ	کُنْتُمْ	تَکُوْنُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	لَسْتِ	کُنْتِ	تَکُوْنِیْنَ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَسْتُمَا	کُنْتُمَا	تَکُوْنَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَسْتُنَّ	کُنْتُنَّ	تَکُنَّ
واحد متکلم	لَسْتُ	کُنْتُ	اَکُوْنُ
جمع متکلم	لَسْنَا	کُنَّا	نَکُوْنُ

Date:............

مشق نمبر18 (ii) افعال ناقصہ کی قرآنی مثالیں

اعراب لگائیں	مرکبات اور نام	خالی جگہ پر کریں
۷۶/۵ کان مزاجها کافورا	مِزَاجُهَا - مرکب اضافی	۱۷/۱۱ وَكَانَ الْإِنْسَانُ ....
اس میں آمیزش کافور کی ہوگی		اور انسان جلد باز ہے
۲۸/۱۰ واصبح فواد ام موسی فرغا		۶۰/۶ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ .... حَسَنَةٌ
اور موسیٰ کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا		تمہارے لیے اللہ کے رسول اچھا نمونہ ہے
۱۸/۲۸ كان امره فرطا		۳/۷۵ مَا دُمْتَ عَلَيْهِ ....
اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے		تو رہا اس پر کھڑا
۶۷/۳۰ ان اصبح ماوكم غورا		۷۸/۲۱ إِنَّ .... كَانَتْ مِرْصَادًا
اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے		بیشک دوزخ گھات میں ہے
۳/۱۰۳ فاصبحتم بنعمته اخوانا		۲۰/۹۷ الَّذِي .... عَلَيْهِ عَاكِفًا
پھر تم اللہ کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے		جس پر تو معتکف یا بیٹھا ہوا تھا
۱۹/۲۸ ما كانت امك بغيا		۵۶/۴۵ إِنَّهُمْ كَانُوا .... مُتْرَفِينَ
تمہاری ماں بدکار نہیں تھی		بیشک وہ اس سے پہلے دولت مند تھے
۷۶/۲۲ وكان سعيكم مشكورا		۴۹/۶ فَتُصْبِحُوا عَلَى .... نٰدِمِينَ
اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ہے		پھر اپنے کیے پر نادم ہو جاؤ
۱۹/۵ كانت امراتي عاقر		۷۳/۱۴ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا ....
میری بیوی بانجھ ہے		پہاڑ بھر بھرے ریت کے ٹیلے ہیں

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 19 ماضی کی اقسام

Date:............

1. ماضی قریب اس میں حال ہی میں کام مکمل ہو جانے کا مفہوم پایا جائے۔

قرآنی مثالیں: قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ (آل عمران:۱۸۱) — حرف تاکید، فعل ماضی، فاعل ظاہر — فعل ماضی قریب

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ (آل عمران:۱۲۳) — حرف تاکید، فعل ماضی، ضمیر مفعول بہ، فاعل ظاہر، حرف جار، مجرور — فعل ماضی قریب، مرکب جاری

ماضی قریب کی گردان

	واحد	ترجمہ	تثنیہ	ترجمہ	جمع	ترجمہ	
مذکر	قَدْ فَعَلَ	وہ کام کر چکا	قَدْ فَعَلَا	وہ دو کام کر چکے	قَدْ فَعَلُوْا	وہ سب کام کر چکے	غائب
مؤنث	قَدْ فَعَلَتْ	وہ کام کر چکی	قَدْ فَعَلَتَا	وہ دو کام کر چکیں	قَدْ فَعَلْنَ	وہ سب کام کر چکیں	غائب
مذکر	قَدْ فَعَلْتَ	تو کام کر چکا	قَدْ فَعَلْتُمَا	تم دو کام کر چکے	قَدْ فَعَلْتُمْ	تم سب کام کر چکے	حاضر
مؤنث	قَدْ فَعَلْتِ	تو کام کر چکی	قَدْ فَعَلْتُمَا	تم دو کام کر چکیں	قَدْ فَعَلْتُنَّ	تم سب کام کر چکیں	حاضر
مذکر/مؤنث	قَدْ فَعَلْتُ	میں کام کر چکا	قَدْ فَعَلْنَا	ہم کام کر چکے	قَدْ فَعَلْنَا	ہم کام کر چکے	متکلم

مشق نمبر 19 (i) اعراب لگائیں — افعال اور صیغہ لکھیں — خالی جگہ پر کریں

۴/۱۵۳ فقد سالوا موسی	سَاَلُوْا۔ ماضی جمع مذکر غائب	۵/۶۱ وَهُمْ قَدْ..........بِهٖ
تحقیق موسیٰ پوچھے جا چکے		اور وہ تحقیق نکل چکے ساتھ اس کے
۴/۱۷۴ قد جاء کم برهان		۵/۷۵ قَدْ خَلَتْ مِنْ..........الرُّسُلُ
تحقیق آ چکی تمہارے پاس دلیل		تحقیق گزر چکے اس سے پہلے بہت سے رسول
۱۲/۲۴ ولقد همت بہ		۱۲/۷۷ فَقَدْ..........اَخٌ لَّهٗ
اور البتہ تحقیق قصد کر چکا ساتھ اس کے		پس تحقیق چوری کر چکا بھائی واسطے اپنے
۵/۶۱ وقد دخلوا بالکفر		۵/۷۳ لَقَدْ..........الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
تحقیق داخل ہو چکے ساتھ کفر کے		البتہ کفر کر چکے وہ لوگ جنہوں نے کہا

2. ماضی بعید فعل ماضی پر کَانَ لگا دینے سے ماضی بعید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

قرآنی مثالیں: مَا كُنَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا (المؤمنون:۲۴) اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ (المائدہ:۱۱۶)

(مَا: نافیہ، كُنَّا: فعل ناقص، ضمیر متصل، سَمِعْنَا: فعل ماضی، ضمیر — فعل ماضی بعید؛ بِ: حرف جار، هٰذَا: مجرور — مرکب جاری، ضمیر مفعول بہ)

(اِنْ: شرطیہ، كُنْتُ: فعل ناقص، ضمیر متصل، قُلْتُهٗ: فعل ماضی، ضمیر متصل، ضمیر مفعول بہ — فعل ماضی بعید؛ فَ: جواب شرط، قَدْ: حرف تاکید، عَلِمْتَهٗ: فعل ماضی، ضمیر متصل، ضمیر مفعول بہ — فعل ماضی قریب)

3. ماضی استمراری جس میں ماضی میں کام کے مسلسل ہوتے رہنے کا مفہوم پایا جائے۔ مثلاً: کَانَ + مضارع = کَانَ یَضْرِبُ وہ مارتا تھا۔

قرآنی مثالیں: كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآءَ نَا (الاعراف:۷۰) كَانَا يَاْكُلَانِ الطَّعَامَ (المائدہ:۷۵)

(كَانَ: فعل ناقص، يَعْبُدُ: مضارع — ماضی استمراری؛ اٰبَآءَ: مضاف، نَا: ضمیر متصلہ مجرورہ)

(كَانَا: فعل ناقص تثنیہ، يَاْكُلَانِ: مضارع تثنیہ — ماضی استمراری؛ الطَّعَامَ: مفعول)

ماضی استمراری کی گردان

		واحد	ترجمہ	تثنیہ	ترجمہ	جمع	ترجمہ
غائب	مذکر	كَانَ يَفْعَلُ	وہ کام کیا کرتا تھا	كَانَا يَفْعَلَانِ	وہ دو کام کرتے تھے	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	وہ سب کام کیا کرتے تھے
	مؤنث	كَانَتْ تَفْعَلُ	وہ کام کیا کرتی تھی	كَانَتَا تَفْعَلَانِ	وہ دو کام کیا کرتی تھی	كُنَّ يَفْعَلْنَ	وہ سب کام کیا کرتی تھیں
حاضر	مذکر	كُنْتَ تَفْعَلُ	تو کام کیا کرتا تھا	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	تم دو کام کیا کرتی تھیں	كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	تم سب کام کرتے تھے
	مؤنث	كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	تو کام کیا کرتا تھا	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	تم دو کام کیا کرتی تھیں	كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	تم سب کام کیا کرتی تھیں
متکلم	مذکر/مؤنث	كُنْتُ اَفْعَلُ	میں کام کیا کرتا تھا	كُنَّا نَفْعَلُ	ہم کام کیا کرتے تھے	كُنَّا نَفْعَلُ	ہم کام کیا کرتے تھے

4. ماضی تمنائی وہ ماضی ہے جس میں کسی آرزو یا تمنا کا اظہار ہو، فعل ماضی کے شروع میں لَيْتَ یا لَيْتَمَا (کاش) لگانے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے مثلاً:

لَيْتَ الشَّبَابَ عَادَ (کاش جوانی لوٹ کر آتی)

Date:.............

5. ماضی شرطیہ اس میں ہمیشہ دو فعل آتے ہیں پہلے حرف شرط اور دوسرا جواب شرط ہوتا ہے۔ ماضی مطلق پر (لَوْ) "اگر" داخل کرنے سے ماضی شرطیہ بن جاتی ہے اور اس میں شرط مفہوم پایا جاتا ہے۔ دوسرے فعل کے شروع میں "ل" لگاتے ہیں۔

قرآنی مثالیں: لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا (الحشر:۲۱)

حرف شرط، فعل ماضی، ضمیر مفعول بہ، اسم اشارہ، مشار الیہ (مرکب اشاری)، حرف جار، مجرور (مرکب جاری)، جواب شرط، فعل ماضی، ضمیر متصل، ضمیر مفعول بہ، موصوف، صفت (مرکب توصیفی)

6. ماضی شکیہ وہ ہے جس میں شک وشبہ کا اظہار پایا جائے ماضی مطلق سے پہلے (لَعَلَّ) لگانے سے ماضی شکیہ بن جاتی ہے۔ لَعَلَّ فعل کے ساتھ جڑ کر نہیں آسکتا۔

مثلاً لَعَلَّ خَالِدًا خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ شاید خالد مسجد سے نکلا ہوگا۔

قرآنی مثال:

مشق نمبر 19(ii) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے ماضی کی اقسام اور افعال نکالیں

آیت	حوالہ	ترجمہ	ماضی کی اقسام	افعال
لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ	۳/۱۵۴	اگر تم ہوتے اپنے گھروں میں تو نکلتے وہ لوگ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ	بَرَزَ
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهٗ	۴۸/۲۷	البتہ اللہ سچ کر چکا اپنے رسول کی		
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ	۲/۱۳۴	وہ ایک امت تھی جو گزر چکی		
فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ	۷/۹۶	پس ہم نے پکڑا انہیں جو وہ کماتے تھے		
لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ	۹/۴۲	اگر ہم طاقت رکھتے تو ہم نکلتے تمہارے ساتھ		
وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ	۱۱/۹۱	اگر نہ ہوتا تیرا قبیلہ تو ہم رجم کرتے تجھ کو		
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ	۱۸/۱۸	اگر تو جھانکے ان پر تو پھر جائے		
لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ	۴۳/۷۸	البتہ تحقیق ہم لا چکے تمہارے پاس حق		

دستخط مہتمم..........................

Date:.............

مشق نمبر 19 (iii) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات کے سامنے ماضی کی اقسام کا نام لکھیں

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ ٢/٢٠	ماضی شرطیہ	اور اللہ چاہتا تو لے جاتا
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ٢/٦٠		تحقیق جان چکا ہر ایک قبیلہ اپنے پینے کی جگہ
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ٢/٦١		وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا
وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ٢/٦٣		اور یاد کرو جو اس میں ہے شاید کہ تم پرہیزگاری کرو
قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ٣/١١٨		تحقیق ظاہر ہو چکا بغض ان کے مونہوں سے
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا ٢/٦٥		البتہ تحقیق جان چکے وہ لوگ جنہوں نے حد تجاوز کی
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ٣/١٢٣		اور البتہ تحقیق مدد کر چکا تمہاری اللہ بدر میں اور تم کمزور تھے
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ٣/١٣٧		تحقیق گزر چکی تم سے پہلے راہیں (نشانات)
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ٣٧/١٠٥		تحقیق تو سچ کر چکا خواب کو
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ٢/٢٢٠		اور اگر اللہ چاہتا تو مشکل میں ڈال دیتا تم کو
لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ ٣/١٨١		البتہ تحقیق سن چکا اللہ بات ان لوگوں کی
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ٢/١٠٢		کاش وہ جانتے ہوتے
اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ٢/٢٤٧		بیشک اللہ تحقیق مقرر کر چکا واسطے تمہارے طالوت کو بادشاہ
بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ٢/٦١		یہ اس لئے کہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا
اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ ٣/١٧٣		بیشک لوگ جمع ہو چکے واسطے تمہارے پس ڈرو ان سے
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ ١٦/١٠٣		اور البتہ تحقیق ہم جان چکے ان کو یہ کہ جو کہتے ہیں
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ١٦/٩٣		اور اگر اللہ چاہتا تو بنا دیتا تمہیں ایک امت
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً ٢/٢٣٧		تحقیق تم لکھ چکے واسطے ان کے حق مہر

دستخط مہتمم.....................

سبق نمبر 20 فعل کی دو قسمیں

تمام افعال کو استعمال میں لانے کے لیے دو گروپوں میں تقسیم کرتے ہیں:

۱۔ فعل لازم ۲۔ فعل متعدی

(۱) فعل لازم وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے اور اس کے ساتھ مفعول کی ضرورت نہ ہو اور مطلب واضح ہو جائے۔ جیسے: ذَهَبَ: وہ گیا، جَلَسَ، وہ بیٹھا، خَرَجَ: وہ نکلا وغیرہ۔ اور اس کا مجہول نہیں بنتا۔ مثلاً خَرَجَ زَيْدٌ: زید نکلا۔

قرآنی مثالیں: ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ (البقرۃ:۱۷) صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ (التوبۃ:۱۲۷)

ذَهَبَ: فعل ماضی لازم — اللّٰهُ: فاعل ظاہر — بِ: حرف جار — نُوْرِ: مجرور مضاف — هِمْ: ضمیر متصل مجرورہ (بِنُوْرِهِمْ: مرکب جاری)

صَرَفَ: فعل ماضی لازم — اللّٰهُ: فاعل ظاہر — قُلُوْبَ: مضاف — هُمْ: ضمیر متصل مجرورہ

(۲) فعل متعدی وہ فعل ہے جو مفعول کے بغیر پورے معنی نہ دے اور ایسے مفعول کو مفعول بہ کہا جاتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ (اس نے مارا) فعل متعدی ہے۔

فعل متعدی کو پہچاننے کا طریقہ:

آپ کسی فعل پر سوال ڈالیں (کس کی؟) اگر اس کا جواب نہ ملے تو وہ فعل لازم ہوگا اور اگر جواب مل جائے تو فعل متعدی ہوگا۔ مثلاً خَرَجَ (وہ نکلا)۔ فعل لازم ہے۔ نَصَرَ (اس نے مدد کی) جواب ملتا ہے اس میں مفعول کی ضرورت ہے اس فعل میں مفعول لا کر بات مکمل ہوتی ہے

ضَرَبَ الْمُعَلِّمُ وَلَدًا (استاد نے لڑکے کو مارا) اس جملے میں وَلَدًا مفعول ہے کیونکہ اس کے بغیر بات مکمل نہیں ہوتی اور اس مفعول کو مفعول بہ کہا جاتا ہے۔ نیز فعل متعدی کا ہی مجہول بنتا ہے۔

قرآنی مثالیں: قَرَأْتُ الْقُرْاٰنَ میں نے قرآن پڑھا

قَرَأْ: فعل ماضی متعدی — تُ: ضمیر متصل — الْقُرْاٰنَ: مفعول بہ

Date:............

مشق نمبر 20 فعل لازم اور فعل متعدی جدا جدا کریں یا فعل لازم پر ✓ لگائیں۔

وَجِلَ (وہ ڈرا)		مَنَعَ (اس نے منع کیا)		ذَبَحَ (اس نے ذبح کیا)	
فَتَحَ (اس نے کھولا)		عَلِمَ (اس نے جانا)		طَلَعَ (طلوع ہوا)	
جَلَسَ (وہ بیٹھا)		طَلَبَ (اس نے مانگا)		لَعِبَ (اس نے کھیلا)	
بَعَثَ (اس نے بھیجا)		دَخَلَ (وہ داخل ہوا)		رَفَعَ (اس نے بلند کیا)	
كَتَبَ (اس نے لکھا)		لَبِثَ (وہ رہا)		رَزَقَ (اس نے رزق دیا)	
قَرَءَ (اس نے پڑھا)		مَرِضَ (وہ بیمار ہوا)		ذَكَرَ (اس نے یاد کیا)	
نَصَرَ (اس نے مدد کی)		سَئَلَ (اس نے پوچھا)		قَرُبَ (وہ قریب ہوا)	
ضَحِكَ (وہ خوش ہوا)		كَسَبَ (اس نے کمایا)		غَلَبَ (وہ غالب ہوا)	

سبق نمبر 21 فعل بافاعل اور فاعل ظاہر کا فرق

فعل بافاعل ایسا فعل جس میں فاعل موجود ہو (فاعل موجود ہونے کی وجہ سے) فعل کو فعل بافاعل کہتے ہیں مثلاً ضَرَبَ (ماضی واحد مذکر غائب) اُس ایک مرد نے مارا۔ اس مثال میں مارنے والا بطور فاعل موجود ہے۔

فاعل ظاہر

ایسا فعل جس میں فاعل ظاہر ہو فاعل ظاہر ہمیشہ فعل کے بعد آتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ حَامِدٌ اس مثال میں حَامِدٌ فاعل ظاہر ہے (ترجمہ: حامد نے مارا) اس لئے فعل کے فاعل کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔

فاعل ظاہر کی قرآنی مثالیں

دستخط مہتمم ....

۲/۷ خَتَمَ اللّٰهُ (اللہ نے مہر لگادی)	۱۵/۳۰ فَسَجَدَ الْمَلٰئِكَةُ پس فرشتوں نے سجدہ کیا	۴/۳۳ تَرَكَ الْوَالِدَانِ ماں باپ نے چھوڑا
۲۹/۲ حَسِبَ النَّاسُ (لوگوں نے گمان کیا)	۲/۲۱۳ فَبَعَثَ اللّٰهُ (پس اللہ نے اٹھایا)	۲۰/۸۶ رَجَعَ مُوسٰى (موسیٰ پلٹے)
۲۴/۵۵ وَعَدَ اللّٰهُ (اس نے وعدہ کیا)	۲/۲۴۹ فَصَلَ طَالُوتُ (طالوت نکلا)	۲/۲۵۱ قَتَلَ دَاوٗدُ (داؤد نے قتل کیا)

Date:............

مشق نمبر 21 فعل بافاعل اور فاعل ظاہر جدا جدا کریں یا فاعل ظاہر پر ✓ لگائیں

۲/۷ خَتَمَ اللّٰہ (اللہ نے مہر لگادی)		۹/۱۷ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ (ان کے اعمال ضائع ہوگئے)		۲۷/۱۶ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ (سلیمان وارث ہوئے)	
۳/۱۳۵ ذَكَرُوْا (انہوں نے یاد کیا)		۴۷/۲۱ عَزَمَ الْاَمْرُ (باہمت کام)		۳/۱۲۳ نَصَرَ (اس نے مدد کی)	
۲/۷۶ فَتَحَ (اس نے کھولا)		۲/۱۸۷ كَتَبَ اللّٰہ (اللہ نے لکھدیا)		۳۰/۲۸ ضَرَبَ (اس نے مارا)	
۹/۴۲ بَعُدَتْ (وہ دور ہوئی)		۴۸/۲۶ جَعَلَ الَّذِيْنَ (بنایا ان لوگوں نے)		۲/۱۲۶ كَفَرَ (اس نے انکار کیا)	
۴۶/۱۰ شَهِدَ شَاهِدٌ (گواہ نے گواہی دی)		۳/۱۸۱ سَمِعَ (اس نے سنا)		ضَرَبْنَ (ان سے عورتوں نے مارا)	
۲/۱۷ ذَهَبَ اللّٰهُ (اللہ لے گیا)		۲۲/۷۳ ضَعُفَ الطَّالِبُ (کمزور طالب)		۴/۱۰۰ وَقَعَ اَجْرُهٗ (اس کا اجر ثابت ہوگیا)	

سبق نمبر 22 جملہ فعلیہ

- جملہ فعلیہ ترکیب کے اعتبار سے فعل، فاعل اور بعض اوقات مفعول سے مل کر بنتا ہے
- جملہ فعلیہ میں اگر فاعل ظاہر واحد، تثنیہ جمع ہو تو فعل کا پہلا صیغہ ہی لایا کرتے ہیں اور مذکر کے ساتھ مذکر اور مؤنث کے ساتھ مؤنث لاتے ہیں۔
- اگر فاعل ظاہر (مفرد یا مرکب) مذکر ہو تو ماضی واحد مذکر غائب اور اگر فاعل ظاہر (مفرد یا مرکب) مؤنث ہو تو ماضی واحد مؤنث غائب صیغہ لاتے ہیں
- اگر مبتدا غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو خبر واحد مؤنث اور اگر فعل خبر بن رہا ہو تو واحد مؤنث غائب کا صیغہ آتا ہے مثلاً اَلرِّجَالُ جَلَسَتْ
- فعل سے شروع ہونے والا جملہ فعلیہ اور اسم سے شروع ہونے والا جملہ اسمیہ کہلاتا ہے

مشق نمبر 22 (i) نمونہ کے مطابق جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ بنائیں

جَعَلْنَا	اِنَّا جَعَلْنَا	فَسَقُوْا		نَظَرْتُنَّ	
ظَلَمُوْا		كَفَرْتُمْ		بَصَرْنَا	

دستخط مہتمم ....

جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ کا طریقہ

Date:............

◉ معانی کے اعتبار سے جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

عبارت	جملہ فعلیہ	جملہ اسمیہ
اس نے مارا	ضَرَبَ	هُوَ ضَرَبَ
حامد نے مارا	ضَرَبَ حَامِدٌ	حَامِدٌ ضَرَبَ
ایک استاد نے مارا	ضَرَبَ الْمُعَلِّمُ	اَلْمُعَلِّمُ ضَرَبَ
دو استاد نے مارا	ضَرَبَ الْمُعَلِّمَانِ	اَلْمُعَلِّمَانِ ضَرَبَا
بہت اساتذہ نے مارا	ضَرَبَ الْمُعَلِّمُوْنَ	اَلْمُعَلِّمُوْنَ ضَرَبُوْا
ایک استانی نے مارا	ضَرَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ	اَلْمُعَلِّمَةُ ضَرَبَتْ
دو استانیوں نے مارا	ضَرَبَتِ الْمُعَلِّمَتَانِ	اَلْمُعَلِّمَتَانِ ضَرَبَتَا
بہت استانیوں نے مارا	ضَرَبَتِ الْمُعَلِّمَاتُ	اَلْمُعَلِّمَاتُ ضَرَبْنَ

مشق نمبر 22 (ii) مندرجہ ذیل جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ اور جملہ اسمیہ کو جملہ فعلیہ بنائیں۔

جملہ فعلیہ	جملہ اسمیہ	جملہ اسمیہ	جملہ فعلیہ
يُعَلِّمُكُمُ الرَّسُوْلُ		اَلرَّجُلَانِ يَذْهَبَانِ	
عَبَدَ الْمُشْرِكُوْنَ الْاَصْنَامَ		اَلرِّجَالُ (جَلَسَتْ) جَلَسُوْا	
دَخَلَتِ النِّسَآءُ		اَلْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ	
طَلَعَ الشَّمْسُ		اَلنِّسَاءُ جَلَسْنَ جَلَسَتْ	
حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ		اَنْتِ كَتَبْتِ الرِّسَالَةَ	
اُنْذِرُكُمْ		نَحْنُ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ	

دستخط مہتمم ....

◉ فعل ماضی معروف کے جملہ فعلیہ میں مرکبات بھی فاعل ظاہر آسکتے۔ Date:..........

مشق نمبر22(iii) نمونہ کے مطابق جملہ میں فعل کا صیغہ اور فاعل ظاہر کا نام لکھیں

آیت	صیغہ	فاعل ظاہر کا نام	ترجمہ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۵/۵۳	ماضی واحد مؤنث غائب	مرکب اضافی	ان کے اعمال ضائع ہو گئے
حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَا ۶/۱۴۶			ان دونوں کی پشتوں نے اٹھایا
وَقَعَ اَجْرُهٗ ۴/۱۰۰			اس کا اجر ثابت ہو گیا
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ۸/۲			ان کے دل ڈر گئے
وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ ۹/۴۸			اللہ کا حکم ظاہر ہو گیا
وَسِعَ رَبُّنَا ۷/۸۹			ہمارا رب وسیع ہے
ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۷/۸			اس کے وزن بھاری ہو گئے

سبق نمبر23 جملہ فعلیہ میں ضمائر کا استعمال

ضمائر

علیحدہ آنے والی ضمیریں (منفصلہ) — جڑ کر آنے والی ضمیریں (متصلہ)

(مرفوعہ) فاعلی — مفعولی (منصوبہ)

فاعلی (مرفوعہ) — **مفعولی (منصوبہ)** — اضافی (مجرورہ)

ضمائر متصلہ منصوبہ

ضَرَبَهٗ - ضَرَبَهُمَا - ضَرَبَهُمْ - ضَرَبَهَا - ضَرَبَهُنَّ - ضَرَبَكَ

ضَرَبَكُمَا - ضَرَبَكُمْ - ضَرَبَكِ - ضَرَبَكُنَّ - ضَرَبَنِيْ - ضَرَبَنَا

◉ جملہ فعلیہ میں اگر مفعول اسم ضمیر ہو تو یہ ضمیر فاعل سے پہلے فعل کے ساتھ جڑ کر آتی ہے اس ضمیر کو مفعول بہ کہتے ہیں مثلاً ضَرَبَهٗ حَامِدٌ (حامد نے اس کو مارا) اس مثال میں ضَرَبَ فعل اور حَامِدٌ فاعل ظاہر اور ہٗ ضمیر متصلہ منصوبہ ہے۔

◉ جملہ فعلیہ میں ضمیر متصلہ منصوبہ (جڑ کر آنے والی ضمیر) مفعول بن کر آتی ہے اس ضمیر کو مفعول بہ کہتے ہیں

دستخط مہتمم......................

Date:............

◉ فعل ماضی معروف کے جملہ فعلیہ میں مفرد لفظ اور ضمائر بھی بطور مفعول آسکتے ہیں

مشق نمبر 23(i) نمونہ کے مطابق فعل کا صیغہ اور مفعول کا نام اور فاعل ظاہر لکھیں

آیت	ترجمہ	صیغہ	مفعول کا نام	فاعل ظاہر
۲/۸۸ لَّعَنَهُمُ اللهُ	اللہ نے ان پر لعنت بھیجی	ماضی واحد مذکر غائب	جمع مذکر غائب	اَللهُ
۴/۱۵۸ رَّفَعَهُ اللهُ	اللہ نے اسے اٹھایا			
۴۴/۳۹ خَلَقْنٰهُمَآ	ہم نے پیدا کیا ان دونوں کو			
۷۱/۱۶ جَعَلَ الْقَمَرَ	اس نے بنایا چاند کو			
۲۸/۶۱ وَّعَدْنٰهُ	ہم نے وعدہ کیا اس سے			

◉ فعل ماضی معروف کے جملہ فعلیہ میں مرکبات بھی بطور مفعول آسکتے ہیں۔

مشق نمبر 23(ii) نمونہ کے مطابق جملے میں استعمال ہونے والے مفعول کا نام اور فعل کا وزن لکھیں

آیت	مفعول کا نام	فعل کا وزن	ترجمہ
۶۷/۳ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	مرکب اضافی	فَعَلَ	اس نے پیدا کیا سات آسمانوں کو
۳۴/۱۹ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ			انہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر
۲۸/۶۱ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا			ہم نے وعدہ کیا اس سے اچھا وعدہ
۳۸/۵ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا			کیا بنا لیا معبودوں کو اکیلا معبود
۳۹/۲۲ شَرَحَ اللهُ صَدْرَهٗ			کھول دیا اللہ نے اس کا سینہ
۵/۹۷ جَعَلَ اللهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ			اللہ نے بنایا کعبہ کو محترم گھر

دستخط مہتمم....................

Date:.............

مشق نمبر 23(iii) مندرجہ ذیل جملوں میں نمونہ کے مطابق استعمال ہونے والے فعل کا صیغہ بتائیں۔

آیت	فعل کا صیغہ	ترجمہ
عَرَضْنَا جَهَنَّمَ ۱۸/۱۰۰	فعل ماضی جمع متکلم	ہم سامنے لائیں گے جہنم کو
بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا ۱۸/۶۱		وہ دونوں پہنچے ان دونوں کے جمع ہونے جگہ پر
نَسِيَا حُوْتَهُمَا ۱۸/۶۱		دونوں بھول گئے اپنی مچھلی کو
فَوَجَدَا عَبْدًا ۱۸/۶۵		پس ان دونوں نے پایا ایک بندے کو
وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۱۹/۵۷		اور ہم نے اٹھایا اس کو بلند مقام پر
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا ۵/۳۱		پس اللہ نے بھیجا ایک کوے کو

مشق نمبر 23(iv) نمونہ کے مطابق ترتیب درست کر کے جملہ فعلیہ بنائیں۔

وَكُلَّ شَيْءٍ خَلَقَ	وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ	اس نے پیدا کیا ہر چیز کو ۶/۱۰۱
وَلَوْ رَبُّكَ شَآءَ		اگر چاہتا تیرا رب ۶/۱۱۲
أَوْلَادَهُمْ قَتَلُوْا		انہوں نے قتل کیا اپنی اولادوں کو ۶/۱۴۰
أَنْفُسَهُمْ ظَلَمُوْا		انہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر ۳/۱۳۵
فَمَا رِسَالَتَهٗ بَلَّغْتَ		پس نہیں آپ نے پہنچایا اس کے پیغامات کو ۵/۶۷

مشق نمبر 23(v) نمونہ کے مطابق جملہ فعلیہ کو اسمیہ بنائیں اور ترجمہ لکھیں

جملہ فعلیہ	ترجمہ	جملہ اسمیہ	جملہ فعلیہ	ترجمہ	جملہ اسمیہ
خَلَقَكُمْ ۶/۲	اس نے پیدا کیا تم کو	هُوَ خَلَقَكُمْ	تَرَكْتُمْ ۶/۹۴		
جَعَلْنَا ۶/۶			ظَلَمُوْنَا ۲/۵۷		
عَجِبُوْا ۳۸/۴			فَصَلَتْ ۱۲/۹۴		

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 24 جملہ فعلیہ میں فعل لازم کو متعدی بنانے کا قاعدہ

فعل لازم کو متعدی بنانے کے لئے جملے میں ب (حرف جار) لگا کر متعدی کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مثلاً ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ اس مثال میں ذَهَبَ فعل لازم ہے جس کے معانی (وہ گیا) کے ہوتے ہیں لیکن جملے میں (بِ) حرف جار آنے سے ذَهَبَ کے معانی (لے گیا) ہو جاتے ہیں، جس سے فعل لازم، فعل متعدی بن جاتا ہے

Date:.............

مشق نمبر 24(i) نمونہ کے مطابق مناسب لفظ لگا کر آیات مکمل کریں۔

ذَهَبَ اللّٰهُ ۲/۱۷	بِنُوْرِهِمْ، نُوْرِهِمْ، نُوْرُهُمْ	اللہ لے گیا اُن کا نور
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ ۲/۲۰	سَمْعًا، بِسَمْعِهِمْ، سَمْعُهُمْ	اور اگر اللہ چاہتا تو لے جاتا اُن کی سماعت
فَأْتُوْا .... مِّنْ مِّثْلِهٖ ۲/۲۳	سُوْرَةٍ، سُوْرَةٌ، بِسُوْرَةٍ	پس لے آؤ کوئی سی سورت اس جیسی
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ ۹/۷۰	بِالْبَيِّنٰتِ، بَيِّنَةٌ، بَيِّنَاتٍ	لائے اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلیلیں
قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ ۴/۱۷۰	حَقٌّ، بِالْحَقِّ، حَقًّا	تحقیق لا چکے رسول تمہارے پاس حق
جَآءُوْ .... وَالزُّبُرِ ۳/۱۸۴	بَيِّنَاتٌ، بَيِّنٌ، بِالْبَيِّنٰتِ	لائے واضح روشن نشانیاں اور صحیفے

مشق نمبر 24(ii) اعراب لگائیں۔

انی قد جئتکم بآیۃ من ربکم	۳/۴۹	تحقیق میں لا چکا تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی
وجآءو علی قمیصہ بدم کذب	۱۲/۱۸	اور لائے اس کے کرتے پر ساتھ جھوٹے خون کے
وجآءتهم رسلهم بالبینٰت	۱۰/۱۳	اور لائے ان کے پاس ان کے رسول بہت سی روشن دلیلیں
فاتوا بسورۃ من مثلہ	۲/۲۳	پس لے آؤ کوئی سی ایک سورت اس جیسی

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 25 جملہ فعلیہ کو نافیہ بنانا

Date:.............

- فعل ماضی کے شروع میں (مَا) لگانے سے نفی کا مفہوم پیدا ہوتا ہے مثلاً مَا فَعَلَ اُس نے نہیں کیا۔
- اگر جملے میں اِلَّا (حرف استثنا) آجائے اور اس کے شروع مَا۔ اِنْ اور ھَلْ آئے تو جملہ نفی ہوتا ہے

مشق نمبر 25(i) نمونہ کے مطابق آیات کے سامنے درست ترجمہ کی نشاندہی کریں۔

① وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ ۲/۱۰۲	نہ پاک ہوتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی
② مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۴۴/۳۹	اور نہیں تمہارے صاحب بہکے اور نہ بے راہ چلے
③ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۳۰/۵۵	نہیں تھا جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ انہوں نے کہا
④ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۲۴/۲۱	① اور نہیں کفر کیا سلیمان نے
⑤ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ ۳۴/۴۵	اور نہیں ہم نے ظلم کیا اور لیکن تھے اپنی جانوں پر
⑥ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۵۳/۲	نہیں ہم نے پیدا کیا ان دونوں کو مگر ساتھ حق کے
⑦ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۳۳/۱۲	اور نہیں وعدہ کیا اللہ اور اس کے رسول نے مگر دھوکہ
⑧ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا ۷/۸۲	نہیں رہے گھڑی کے علاوہ
⑨ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ۲/۵۷	اور نہیں پہنچے دسویں حصے کو

مشق نمبر 25(i) اعراب لگائیں

ما وعدنا الله ورسوله الا غرورا ۳۳/۱۲	نہیں رسول کے ذمے مگر پہنچانا
وما الحيوة الدنيا الا لعب ولهو ۶/۳۲	نہیں دنیاوی زندگی مگر کھیل تماشہ
ان الحكم الا لله ۶/۵۷	نہیں حکم مگر سوائے اللہ کا

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر26 جملہ فعلیہ میں فعل ماضی کو حال بنانا

Date:............

جملہ فعلیہ کے شروع میں اِذَا لگانے سے ماضی کا حال میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔مثلاً وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا (اور جب ملاقات کرتے ہیں ایمان والوں سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے)2/14 اس مثال میں (لَقُوْا) اور (قَالُوْا) دونوں ماضی کے صیغے ہیں اِذَا کی وجہ سے ان کا ترجمہ حال میں کیا جارہا ہے۔

مشق نمبر26(i) فعل کا مناسب صیغہ لگا کر جملہ مکمل کریں

فَاِذَا .... الصَّآخَّةُ ۸۰/۳۳	جَآءَتِ، جَآءُوْا، جِئْتُمَا	جب آئے گی چیخ
وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ ۲/۲۰	قَامَتْ، قَامُوْا، قُمْتَ	اور جب اندھیرا ہوجاتا ہے تو اُن پر کھڑے ہوجاتے ہیں
اِذَا .... كُمْ دَعْوَةً ۳۰/۲۵	دَعَوْتَا، دَعَوْتُمْ، دَعَا	جب پکارا جاتا ہے تم کو پکارنا
اِذَا .... مَا فِي الْقُبُوْرِ ۱۰۰/۹	بُعْثِرَ، بُعْثِرُوْا، بُعْثِرْتُمَا	جب اٹھایا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے
وَاِذَا .... مَآ اُنْزِلَ ۵/۸۳	سَمِعَتْ، سَمِعُوْا، سَمِعَ	جب سنتے ہیں جو نازل کیا گیا

سبق نمبر27 جملہ فعلیہ میں ماضی مجہول اور نائب الفاعل

(1) فعل مجہول میں فاعل موجود نہیں ہوتا مگر اس کی جگہ پر مفعول بہ اس کا قائم مقام ہوتا ہے۔ جو نائب الفاعل ہوتا ہے

(2) ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا (حامد نے محمود کو مارا) اس مثال میں حامد فاعل ہے اور اگر یہ کہا جائے کہ محمود مارا گیا (ضُرِبَ مَحْمُوْدٌ) اس مثال میں محمود فاعل کی جگہ پر نائب الفاعل بن کر آیا ہے۔

(3) نائب الفاعل بھی ہمیشہ اسم ہی ہوتا اور مرفوع (حالت فاعلی) میں ہوتا ہے۔

(4) ماضی مجہول کی مذکر و مؤنث اور جمع و تثنیہ کے لئے نائب الفاعل کا لحاظ کیا جائے گا۔ جس طرح فعل معروف میں فاعل حقیقی کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔

دستخط مہتمم ....

Date:....................

مشق نمبر 27 (i) نمونہ کے مطابق ماضی مجہول کو ماضی معروف بنائیں اور نائب الفاعل کی نشاندہی کریں

قرآنی آیات	ماضی معروف	نائب الفاعل	ترجمہ
فُتِحَتِ السَّمَآءُ ۷۸/۱۹	فَتَحَتْ	السَّمَآءُ	آسمان کھولا جائے گا
اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ ۸/۲			اور جب یاد کیا جائے اللہ کو
وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ ۶۹/۱۴			اُٹھادی جائے گی زمین اور پہاڑ
وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۷۵/۹			سورج اور چاند جمع کیے گئے
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۵۱/۱۰			قتل کیے گئے اٹکل پچو والے

◉ جملہ فعلیہ ماضی مجہول میں مرکبات بھی نائب الفاعل آسکتے ہیں

مشق نمبر 27 (ii) نمونہ کے مطابق ماضی معروف جملے کو ماضی مجہول بنائیں۔

قَتَلَ اَصْحٰبَ الْاُخْدُوْدِ	قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۸۵/۴	حَرَّمَتْ ظُهُوْرَهَا ۶/۱۳۸	
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَجَلٍ ۲۱/۳۷		ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا	

مشق نمبر 27 (iii) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے نائب الفاعل مرکبات کے نام لکھیں۔

آیت	مرکب کا نام	ترجمہ
حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا ۶/۱۳۸	مرکب اضافی	ان کی پشتوں پر سواری کرنا حرام کیا گیا
فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا ۳۹/۷۱		کھول دیئے جائیں گے اس کے دروازے
اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۶/۱۲۴		اللہ کے رسول دیئے گئے
ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۶/۱۱۹		لیا گیا اللہ کا نام اُس پر

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 28 فعل مضارع (حال اور مستقبل)

تعریف

(1) فعل مضارع ایسا فعل جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جائیں۔ مثلاً يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا)۔

(2) فعل مضارع بھی فاعل موجود ہونے کی وجہ سے مضارع معروف کہلاتا ہے۔

(3) فعل مضارع بھی ہمیشہ فاعلی حالت میں ہوتا ہے جو کہ آوازوں سے پہچانا جاتا ہے۔

فعل مضارع کی پہچان اور بنانے کا طریقہ

فعل ماضی کے شروع میں ان چار حروف (ی، ت، ا، ن) میں سے کوئی ایک حرف آنے سے اس کا ترجمہ زمانہ (حال اور مستقبل) میں کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً يَفْعَلُ (وہ ایک مرد کام کرتا ہے یا کرے گا)

(1) علامتِ مضارع: (ی) کے شروع میں آنے سے چار صیغے پہچانے جاتے ہیں واحد مذکر غائب تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب

(2) علامتِ مضارع: (ت) کے شروع میں آنے سے آٹھ صیغے پہچانے جاتے ہیں واحد مؤنث غائب تثنیہ مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مؤنث حاضر

(3) علامتِ مضارع: (ا) کے شروع میں آنے سے دو صیغے پہچانے جاتے ہیں واحد مذکر متکلم، واحد مؤنث متکلم کے صیغوں کے شروع میں آتی ہے۔

(4) علامتِ مضارع: (ن) کے شروع میں آنے سے دو صیغے پہچانے جاتے ہیں جمع مذکر متکلم جمع مؤنث متکلم کے صیغوں کے شروع میں آتی ہے۔

مضارع کی گردان سے ہم اوزان، آوازیں اور ان کے معانی سیکھیں گے

Date:............

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ

مشق نمبر28(i) فعل مضارع کی گردان میں خالی جگہ پر کریں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْتَحُ		يَفْتَحُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	
حاضر	مذکر			تَفْتَحُوْنَ
	مؤنث		تَفْتَحَانِ	
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْتَحُ	نَفْتَحُ	

مشق نمبر28(ii) فعل مضارع کی گردان میں خالی جگہ پر کریں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر		يَفْتَحَانِ	
	مؤنث			يَفْتَحْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	
	مؤنث	تَفْتَحِيْنَ		تَفْتَحْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث			نَفْتَحُ

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 29 فعل مضارع کے اوزان

Date:............

فعل مضارع میں بھی عین کلمے کی حرکت کی تبدیلی کی وجہ سے فعل مضارع کے تین اوزان بنتے ہیں۔

مثلاً فَعَلَ سے یَفْعَلُ، یَفْعِلُ اور یَفْعُلُ باب: فَتَحَ، یَفْتَحُ، ضَرَبَ، یَضْرِبُ، نَصَرَ، یَنْصُرُ

مشق نمبر 29(i) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے ماضی کے مضارع اور مضارع کے ماضی لکھیں۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ ۴۲/۲۷	یَبْسُطُ	وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ ۶/۱۳	
اور اللہ کھول دیتا رزق کو		اور واسطے اسی کے ہے جس نے سکون دیا رات میں	
وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۲۶/۱۳۰		وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۶/۵۴	
اور جب تم پکڑتے ہو تو پکڑتے بڑا سخت ہو		انہوں نے مکر کیا اور اللہ نے تدبیر کی	
هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۶۹/۲۹		قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ ۱۸/۲۱	
چھن گیا مجھ سے میرا اقتدار		اور کہا ان لوگوں نے جنھوں نے غلبہ پالیا اپنے کام میں	
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۳۳/۲۰		قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۳۷/۹۵	
وہ گمان کرتے ہیں گروہ نہیں گئے		کہا تم بندگی کرتے ہو جنہیں تم تراشتے ہو	

مشق نمبر 29(ii) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے فعل ماضی کے ابواب لکھیں۔

اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ ۱۲/۳۷	ن	خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا ۹/۱۰۲	
بیشک میں نے چھوڑا قوم کے طور طریقے کو		انہوں نے نیک اعمال کو ملا جلا کر دیا	
مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۱۲/۷۱		اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ ۹/۷۹	
کیا تم گم پاتے ہو		وہ لوگ جو طعنہ دیتے ہیں دینے والوں کو	
فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ ۱۲/۷۷		اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ ۱۸/۱۰۹	
تحقیق چوری کر چکا واسطے اپنے بھائی کے		یہ کہ تیرے رب کی بات ختم نہیں ہوتی	

دستخط مہتمم..................

سبق نمبر 30

مادہ نکالنے کا طریقہ

Date:............

مضارع واحد کے صیغے میں علامتِ مضارع اور تثنیہ اور جمع کے صیغوں میں (ا،ن) اور (و،ن) جو کہ نونِ اعرابی کہلاتے ہیں ہٹا دینے سے مادہ کے حروف باقی رہ جاتے ہیں مثلاً یَفْتَحُ میں علامتِ مضارع (یَ) اور یَفْتَحَانِ، یَفْتَحُوْنَ کے صیغوں میں (ا،ن) اور (و،ن) ہٹانے سے (ف،ت،ح) مادہ کے حروف ہیں

مشق نمبر 30(i) نمونے کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے فعل مضارع کا مادہ نکالیں۔

آیت	مادہ	آیت	مادہ
۲۹/۲۵ وَّیَلْعَنُ بَعْضُکُمْ بَعْضًا	ل،ع،ن	۲/۷۵ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ یُّؤْمِنُوْا	
تم میں سے بعض بعض پر لعنت بھیجتے ہیں		کیا تم طمع کرتے ہو کہ وہ ایمان لائیں	
۵/۵۹ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ		۵/۶۷ وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ	
کیا تم نہیں توڑتے ہم سے		اور اللہ بچا لے گا آپ کو لوگوں سے	
۲۶/۱۵۲ اَلَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ		۱۷/۷۴ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ	
وہ لوگ جو فساد کرتے زمین میں		البتہ تحقیق قریب تھا کہ تو مائل ہو جاتا ان کی طرف	
۳۶/۵۱ اِلٰى رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ		۹/۱۰ لَا یَرْقُبُوْنَ فِیْ مُؤْمِنٍ	
اپنے رب کی طرف وہ دوڑتے ہوں گے		نہیں لحاظ رکھتے کسی مومن کے معاملے میں	

دستخط مہتمم..................

سبق نمبر 31 وزن نکالنے کا طریقہ

Date:............

چونکہ فعل کی گردان میں فَعَلَ کو فعل ماضی اور یَفْعَلُ کو فعل مضارع کا (وزن) مانا گیا ہے۔اس لئے کسی بھی صیغے کا وزن فَعَلَ اور یَفْعَلُ کی گردان سے ہی بتایا جاتا ہے مثلاً اگر پوچھا جائے کہ تَفْتَحُوْنَ (مضارع جمع مذکر حاضر) کاوزن بتائیں تو اس کا وزن تَفْعَلُوْنَ ہی بتایا جائے گا

مشق نمبر 31(i) نمونے کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے فعل مضارع کا وزن بتائیں۔

۳۵/۱۰ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ	يَفْعَلُ	۱۴/۴۲ عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ	
پاکیزہ بات چڑھتی ہے		ظالم جو عمل کرتے ہیں	
۱۲/۴۹ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ		۲۳/۱۰۴ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ	
اور اس میں وہ نچوڑتے ہیں		آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی	
۱۴/۴۲ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ		۲۱/۱۸ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ	
آنکھیں پتھرا جائے گی اس دن		بلکہ ہم مارتے ساتھ حق کے	
۴/۱۰۲ لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ		۴/۱۲۷ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	
کہ تم غافل ہو جاؤ اپنے اسلحہ سے		تم ترغیب دیتے ہو کہ تم نکاح کروان سے	
۴۳/۳۲ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ		۲/۱۴۶ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ	
بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں		جیسا کہ وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو	
۷/۱۳۸ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ		۱۲/۴۷ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ	
وہ بیٹھتے ہیں بتوں پر		تم کھیتی اُگاؤ گے سات سال بعد	

دستخط مہتمم................

سبق نمبر 32

صیغہ کی تعریف

Date:...........

گردان کی مدد سے کسی بھی وزن کا نام جو اُس کی ضمیر کے مطابق ہو صیغہ کہلاتا ہے۔ مثلاً یَفْعَلُ (ماضی واحد مذکر غائب)

مشق نمبر 32(i) آیات میں سے فعل کا مادہ، ماضی و مضارع کا وزن، صیغہ اور باب نمونے کے مطابق لکھیں۔

يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۲/۲۰	وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۳/۱۱۳	يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۴۲/۱۹	أَهُمْ يَقْسِمُونَ ۴۳/۳۲
وہ اچک لیتا ان کی آنکھیں	اور وہ سجدہ کرتے ہیں	وہ رزق دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے	کیا تقسیم کرتے ہیں

لفظ	مادہ	ماضی کا وزن	مضارع کا وزن	صیغہ	باب
يَجْمَعُونَ	ج م ع	فَعَلَ	يَفْعَلُونَ	مضارع جمع مذکر غائب	ف

مشق نمبر 32(ii) نمونے کے مطابق ضَرَبَ، يَضْرِبُ سے فعل مضارع کے صیغوں کے لفظ لکھیں۔

مضارع واحد مذکر غائب		مضارع واحد مذکر غائب	
مضارع تثنیہ مؤنث غائب		مضارع جمع مؤنث غائب	
مضارع جمع مذکر حاضر		مضارع واحد مؤنث حاضر	
مضارع جمع مؤنث حاضر		مضارع جمع متکلم	

دستخط مہتمم ....

Date:............

سبق نمبر 33

فعل مضارع معروف کو نافیہ ومضارع مجہول بنانا

- فعل مضارع مثبت سے منفی بنانے کیلئے عام طور پر مضارع سے پہلے (لا) لگا لیا جاتا ہے بعض اوقات فعل مضارع سے پہلے (ما) لگا دیا جاتا ہے۔
- علامت مضارع پر ـُ اور آخری حرف سے پہلے حرف پر ـَ لگا دینے سے مضارع مجہول ہو گا۔

اگر مضارع معروف یَفْعَلُ، یَفْعِلُ، یَفْعُلُ تینوں میں سے کسی وزن پر بھی ہو تو ان سب کے مجہول بنانے کا ایک ہی قاعدہ ہو گا۔ مثلاً یَنْصُرُ سے مضارع مجہول یُنْصَرُ (مدد ہو رہی ہے یا ہو گی)

مشق نمبر 33 (i) گردان پر کریں

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	یُنْصَرُ	یُنْصَرَانِ		غائب
مؤنث		تُنْصَرَانِ	یُنْصَرْنَ	
مذکر	تُنْصَرُ		تُنْصَرُوْنَ	حاضر
مؤنث				
مذکر/مؤنث	اُنْصَرُ	نُنْصَرُ	نُنْصَرُ	متکلم

مشق نمبر 33 (ii) مندرجہ ذیل آیات میں سے نمونہ کے مطابق افعال کا صیغہ وزن اور مضارع مجہول بنائیں

لَا یَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۳۴/۲۲	نہیں اختیار رکھتے ذرہ برابر	مضارع جمع مذکر غائب نفی	لَا یَفْعِلُوْنَ	لَا یُمْلَكُوْنَ
لَا یَسْئَمُ الْاِنْسَانُ ۴۱/۴۹	نہیں تھکتا انسان			
لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۳۲/۲۹	نہیں نفع دے گا کافروں کو			

دستخط مہتمم ....

Date:............

مشق نمبر 33(iii) نمونے کے مطابق مضارع معروف کو مجہول بنائیں اور باب کا نام لکھیں۔

مضارع معروف		ترجمہ	باب کا نام	مضارع مجہول
تَعْجَبُوْنَ	۵۳/۵۹	تم حیران ہوتے ہو	س	تُعْجَبُوْنَ
يَنْفَدُ	۱۶/۹۶	ختم ہوجائے گا		
يَلْبَثُوْا	۷۹/۴۶	وہ رہتے ہیں یا رہیں گے		
يَمْلِكُوْنَ	۳۹/۴۳	وہ اختیار رکھتے ہیں یا رکھیں گے		
يَسْلُكُ	۷۲/۲۷	وہ لگا دیتا ہے		
تَشْخَصُ	۱۴/۴۲	پتھرا جائیں گی		
يَظْلِمُوْنَ	۳۰/۹	وہ ظلم کرتے ہیں یا کریں گے		
يَرْجُمُ	۱۸/۲۰	وہ سنگسار کرتا ہیں		

سبق نمبر 34 فعل مضارع معروف ومجہول کو مستقبل قریب وبعید بنانا

- اگر مضارع معروف کو مستقبل قریب میں لانا ہو تو مضارع سے پہلے (س) لگا دیتے ہیں۔
- اگر مضارع معروف کو مستقبل بعید میں لانا ہو تو مضارع کے شروع میں (سَوْفَ) لگا دیتے ہیں

مشق نمبر 34(i) نمونہ کے مطابق آیات میں سے مستقبل قریب پر ✓ کریں نیز افعال کے مادہ اور باب لکھیں

		ترجمہ	مادہ	✓	باب
سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	۲/۲۳۵	تم عنقریب ذکر کرو گے ان کا	ذ، ک، ر	✓	ن
سَيَحْلِفُوْنَ	۹/۴۲	عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے			
سَيَدْخُلُوْنَ	۴۰/۶۰	عنقریب وہ داخل ہوں گے			
وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	۶/۶۷	عنقریب تم جان لو گے			
فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ	۳۷/۱۷۵	عنقریب وہ دیکھیں گے			
فَسَيَحْشُرُهُمْ	۴/۱۷۲	عنقریب وہ اکٹھا کرے گا ان کو			

دستخط مہتمم ....

Date:............

◉ مضارع مجہول کے شروع میں (س) لگانے سے مستقبل قریب کا ترجمہ پایا جاتا ہے

مشق نمبر 34(ii) نمونہ کے مطابق فعل ماضی کا مادہ اور صیغہ کے لحاظ سے مضارع مجہول مستقبل قریب کا لفظ لکھیں

فعل ماضی	مادہ لکھیں	صیغہ	مطلوب	ترجمہ
غَفَرَ	غ،ف،ر	مضارع مجہول واحد مذکر غائب	سَيُغْفَرُ	۷/۱۶۹ عنقریب وہ بخشا جائے گا
جَزَاء		مضارع مجہول جمع مذکر غائب		۶/۱۲۰ عنقریب وہ بدلہ دیئے جائیں گے
هَزَمَ		مضارع مجہول واحد مذکر غائب		۵۴/۴۵ عنقریب وہ شکست دی جائے گی
غَلَبَ		مضارع مجہول جمع مذکر حاضر		۳/۱۲ عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے

◉ مضارع مجہول منفی بنانے کیلئے عام طور پر (لَا) شروع میں لگا دیا جاتا ہے

مشق نمبر 34(iii) نمونہ کے مطابق افعال کا صیغہ، مادہ کے حروف اور مضارع منفی مجہول لکھیں

يَنْصُرُوْنَ	مضارع جمع مذکر غائب	ن،ص،ر	لَا يُنْصَرُوْنَ	۲/۴۸ نہیں وہ مدد کیے جائیں گے
يَقْبَلُ				۲/۴۸ نہیں قبول کیا جائے گا
يَبْخَسُوْنَ				۱۱/۱۵ نہیں کمی کی جائے گی
يَرْجِعُوْنَ				۲۸/۳۹ نہیں لوٹائے جائے گے
يَنْقُضُ				۳۵/۱۱ نہیں توڑا جائے گا
يَظْلِمُوْنَ				۳۹/۶۹ نہیں ظلم کئے جائیں گے
يَطْعَمُهٗ				۶/۱۴۵ نہیں کھلا یا جائے گا

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 35 مضارع بلام تاکید ونون ثقیلہ بانون خفیفہ

بعض اوقات مضارع سے قبل لام مفتوح (لَ) لگاتے ہیں اور آخر میں نون ثقیلہ (نون مشدد) زائد لگاتے ہیں، اس سے غرض تاکید کرنا ہوتی ہے۔

گردان	مضارع معروف	لام تاکید ونون ثقیلہ	لام تاکید ونون خفیفہ
مذکر غائب واحد	يَضْرِبُ	لَيَضْرِبَنَّ	لَيَضْرِبَنْ وہ ایک آدمی ضرور مارے گا
مذکر غائب تثنیہ	يَضْرِبَانِ	لَيَضْرِبَانِّ	وہ دو آدمی ضرور ماریں گا
مذکر غائب جمع	يَضْرِبُوْنَ	لَيَضْرِبُنَّ	لَيَضْرِبُنْ وہ سب آدمی ضرور ماریں گا
مؤنث غائب واحد	تَضْرِبُ	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَنْ وہ ایک عورت ضرور مارے گا
مؤنث غائب تثنیہ	تَضْرِبَانِ	لَتَضْرِبَانِّ	وہ دو عورتیں ضرور ماریں گی
مؤنث غائب جمع	يَضْرِبْنَ	لَيَضْرِبْنَانِّ	وہ سب عورتیں ضرور ماریں گی
واحد مذکر حاضر	تَضْرِبُ	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَنْ تو ایک آدمی ضرور مارے گا
تثنیہ مذکر حاضر	تَضْرِبَانِ	لَتَضْرِبَانِّ	تم دو آدمی ضرور مارو گا
جمع مذکر حاضر	تَضْرِبُوْنَ	لَتَضْرِبُنَّ	لَتَضْرِبُنْ تم سب آدمی ضرور مارو گے
واحد مؤنث حاضر	تَضْرِبِيْنَ	لَتَضْرِبِنَّ	لَتَضْرِبِنْ تو ایک عورت ضرور مارے گی
تثنیہ مؤنث حاضر	تَضْرِبَانِ	لَتَضْرِبَانِّ	تم دو عورتیں ضرور مارو گی
جمع مؤنث حاضر	تَضْرِبْنَ	لَتَضْرِبْنَانِّ	تم سب عورتیں ضرور مارو گی
واحد متکلم	اَضْرِبُ	لَاَضْرِبَنَّ	لَاَضْرِبَنْ میں ضرور ماروں گا یا ماروں گی
جمع / تثنیہ متکلم	نَضْرِبُ	لَنَضْرِبَنَّ	لَنَضْرِبَنْ ہم ضرور ماریں گے یا ماریں گی

Date:...........

مشق نمبر 35 (i) نمونہ کے مطابق ثلاثی مجرد سے لام تاکید نون ثقیلہ کے افعال صیغہ کے مطابق لکھیں

لام تاکید نون باثقیلہ	ترجمہ	صیغہ کے مطابق	ثلاثی مجرد
لَتَنْصُرُنَّهٗ	۳/۸۱ البتہ ضرور بہ ضرور ہم مدد کریں گے اس کی	مضارع جمع مذکر حاضر	نَصَرَ
	۲۹/۷ البتہ ہم ضرور بہ ضرور دور کر دیں گے	جمع متکلم	كَفَرَ
	۲۹/۹ البتہ ہم ضرور بہ ضرور داخل کریں گے ان کو	جمع متکلم	دَخَلَ
	۲۹/۱۱ البتہ وہ ضرور بہ ضرور ظاہر کرے گا	مضارع واحد مذکر غائب	عَلِمَ
	۳/۱۸۶ البتہ تم ضرور بہ ضرور سنو گے	مضارع جمع مذکر حاضر	سَمِعَ
	۲۷/۱۸ البتہ ضرور بہ ضرور وہ کچل ڈالے گا تم کو	مضارع واحد مذکر غائب	حَطَمَ

سبق نمبر 36 فعل مضارع معروف کا جملہ فعلیہ میں استعمال

◉ چونکہ فعل خود بخود سرزد نہیں ہوتا اس میں کام کرنے والا (فاعل) اس کی ضمیر کے طور پر موجود ہوتا ہے۔ اس لیے فعل کے کسی بھی وزن کو فعل بافاعل کہتے ہیں۔

مشق نمبر 36 (i) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو جملہ اسمیہ، مادہ کے حروف اور صیغہ لکھیں

جملہ اسمیہ	ترجمہ	صیغہ	مادہ کا حروف	فعل مضارع
هُمْ يَحْمِلُوْنَ	۶/۳۱ وہ اٹھاتے ہیں یا اٹھائیں گے	مضارع جمع مذکر غائب	ح م ل	يَحْمِلُوْنَ
	۶/۱۵۱ ہم رزق دیتے ہیں تم کو			نَرْزُقُكُمْ
	۲۰/۱۰۰ وہ اٹھاتا ہے یا اٹھائے گا			يَحْمِلُ
	۱۸/۱۰۴ وہ گمان کرتے ہیں یا کریں گے			يَحْسَبُوْنَ
	۱۹/۲۶ میں نے نظر باندھی			نَذَرْتُ

دستخط مہتمم ....

● فعل ماضی کی طرح جملہ فعلیہ فعل مضارع میں بھی اگر فاعل ظاہر (مفرد یا مرکب) مذکر ہوتو مضارع واحد مذکر غائب اور اگر فاعل ظاہر (مفرد یا مرکب) مؤنث ہوتو مضارع واحد مؤنث غائب کا صیغہ لاتے ہیں

مشق نمبر 36(ii) نمونہ کے مطابق فعل مضارع معروف کا صیغہ، باب، اور فاعل ظاہر لکھیں

جملہ	ترجمہ	باب	صیغہ	فاعل ظاہر
يَنْظُرُ الْمَرْءُ ۷۸/۴۰	آدمی دیکھے گا	ن	مضارع واحد مذکر غائب	اَلْمَرْءُ
لَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ ۱۹/۶۷	نہیں یاد کرتا انسان			
لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ ۲۰/۱۰۹	سفارش فائدہ نہیں دے گی			
اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ ۵۳/۳۸	یہ کہ نہ اٹھائے گی بوجھ			
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۲/۲۴۸	اٹھائے ہوں گے اسے فرشتے			

● جملہ فعلیہ میں مرکبات بھی فاعل ظاہر آسکتے ہیں

Date:............

مشق نمبر 36(iii) نمونہ کے مطابق فعل مضارع معروف کا صیغہ اور مرکب کا نام لکھیں

آیت	ترجمہ	فعل کا صیغہ لکھیں	مرکب کا نام
يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ ۳۵/۱۰	پاکیزہ بات چڑھتی ہے		
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۳۶/۷۶	نہ غمگین کرے آپ کو ان کی بات		
تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ ۳۶/۶۵	ان کے پاؤں گواہی دیں گے		
مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى ۱۳/۸	جو اٹھائے گی ہر عورت		
وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ ۹/۵۵	ان کی جانیں نکالی جائیں گی		
يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ ۷/۵۸	اس کی کھیتی نکلتی ہے		

دستخط مہتمم ....

◉ فعل ماضی کی طرح جملہ فعلیہ مضارع میں بھی اگر مفعول اسم ضمیر ہو تو یہ ضمیر فاعل سے پہلے فعل کے ساتھ جڑ کر آتی ہے اس ضمیر کا نام ضمیر متصلہ منصوبہ ہے اور اس ضمیر کو مفعول بہ کہتے ہیں

Date:............

مشق نمبر 36(iv) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل جملہ فعلیہ میں صیغہ، ضمیر کا نام لکھیں

آیت	ترجمہ	صیغہ	ضمیر کا نام
يَعْرِفُوْنَهٗ ۲/۱۴۶	وہ پہچانتے ہیں اس کو	مضارع جمع مذکر غائب	واحد مذکر غائب
يَّشْهَدُهٗ ۸۳/۲۱	وہ گواہی دیتا ہے اس کو		
وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۳/۱۸۷	نہ تم چھپاؤ گے اسے		
اَحْمِلُكُمْ ۹/۹۲	میں اٹھاتا ہوں تم کو		

◉ جملہ فعلیہ میں مرکبات بطور مفعول آسکتے ہیں

مشق نمبر 36(v) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے مفعول اور باب کا نام لکھیں

آیت	ترجمہ	مفعول کا نام	باب کا نام
يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ ۸/۵۰	وہ مارتے ہوں گے ان کے چہروں پر	مرکب اضافی	ض
يَضْرِبُوْنَ اَدْبَارَهُمْ ۸/۵۰	وہ مارتے ہوں گے ان کی پیٹھوں پر		
اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ ۱۲/۳۶	میں اٹھاتا ہوں اپنے سر پر		

◉ جملہ فعلیہ میں مفرد الفاظ بھی مفعول کے طور پر آتے ہیں

مشق نمبر 36(vi) نمونہ کے مندرجہ ذیل آیت میں سے فعل کا وزن اور مفعول لکھیں

آیت	ترجمہ	مفعول	فعل کا وزن
لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا ۳۹/۴۳	نہیں اختیار رکھتے کچھ بھی	شَيْـًٔا	يَفْعِلُوْنَ
تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۵۱/۵۵	نفع دیتی ہے مومنوں کو		
يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ ۵۹/۸	وہ مدد کرتے ہیں اللہ کی		

دستخط مہتمم..................

Date:............

مشق نمبر 36(vii) نمونہ کے مطابق جملہ فعلیہ کو اسمیہ اور جملہ اسمیہ کو فعلیہ بنائیں

آیت	ترجمہ	جملہ اسمیہ	جملہ فعلیہ
يَضْرِبُ اللّٰهُ ۴۷/۳	اللہ بیان کرتا ہے یا کرے گا	اللّٰهُ يَضْرِبُ	
اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۳/۷۰	تم گواہی دیتے ہوں		تَشْهَدُوْنَ
يَمْحَقُ اللّٰهُ ۲/۲۷۶	اللہ مٹاتا ہے		
يَقْدِرُوْنَ ۲/۲۶۴	وہ قدرت رکھتے ہیں		
جَعَلْنٰكُمْ ۲/۱۴۳	ہم نے بنایا تم کو		
وَاللّٰهُ يَرْزُقُ ۲/۲۱۲	اور اللہ رزق دیتا ہے		
يَسْخَرُوْنَ ۲/۲۱۲	وہ مذاق اڑتے ہیں		

- جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اسم کو مخاطب کرنا، اسم کو تاکید میں لانا ہو

مشق نمبر 36(viii) نمونہ کے مطابق فعل مضارع معروف جملہ فعلیہ سے جملہ اسمیہ تاکیدیہ بنائیں

جملہ فعلیہ	ترجمہ	جملہ اسمیہ	جملہ فعلیہ	ترجمہ	جملہ اسمیہ
يَكِيْدُوْنَ ۸۶/۱۵	وہ چالیں چلتے ہیں	اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ	يَعْلَمُ ۸۷/۷	وہ جانتا ہے	
نَطْمَعُ ۲۶/۵۱	ہم طمع رکھتے ہیں		يَنْظُرُوْنَ ۳۷/۱۹	وہ دیکھتے ہیں	
جَعَلْنٰهَا ۳۷/۶۳	ہم نے بنایا اسے		تَشْهَدُوْنَ ۳/۷۰	تم گواہی دیتے ہو	
يَسْتَغِيْثٰنِ ۴۶/۱۷	وہ دونوں فریاد کرتے ہیں		تُبْتُ ۴۶/۱۵	میں توبہ کرتا ہوں	
تَرَكْتُ ۱۲/۳۷	میں چھوڑتا ہوں		خَلَقْنٰهُمْ ۳۷/۱۱	ہم نے پیدا کیا ان کو	

دستخط مہتمم.......................

سبق نمبر 37 فعل مضارع مجہول کے ساتھ مفرد نائب فاعل بھی آتا ہے

Date:............

- نائب الفاعل مرفوع ہوتا ہے۔
- فعل مجہول کی تذکیر و تانیث اور وحدت تثنیہ جمع کے لیے نائب الفاعل کا لحاظ کیا جائے گا۔
- فعل معروف اور فاعل کے تمام احکام فعل مجہول اور نائب الفاعل پر جاری ہوتے ہیں۔

مشق نمبر 37 (i) نمونہ کے مطابق مضارع کا صیغہ، نائب الفاعل لکھیں

جملہ	ترجمہ	مضارع کا صیغہ	نائب الفاعل
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ ۲۱/۴۷	پس نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر	مضارع واحد مؤنث غائب	نَفْسٌ
مَا يُفْعَلُ بِيْ ۴۶/۹	کیا جائے گا میرے ساتھ		
يُعْرَضُ الَّذِيْنَ ۴۶/۲۰	پیش کیے جائیں گے لوگ		
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ ۵۵/۴۱	پہچانے جائیں گے گنہگار		
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۵۷/۵	لوٹائیں جائیں گے کام		

- فعل مضارع مجہول کے ساتھ مرکبات بھی نائب الفاعل بن آسکتے ہیں۔

مشق نمبر 37 (ii) نمونہ کے مطابق نائب الفاعل کا نام، فعل کا وزن لکھیں

جملہ	ترجمہ	نائب الفاعل کا نام	فعل کا وزن
يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ ۴۱/۱۹	اکٹھے کیے جائیں گے اللہ کے دشمن	مرکب اضافی	يُفْعَلُ
يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۴۴/۴	ہر حکمت والا کام فیصلہ کیا جاتا ہے		
يُكْفَرُ بِهَا ۴/۱۴۰	انکار کرتے ہیں اس کا		
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ ۶/۴۵	پس کاٹ دی گئی قوم کی جڑ		
اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۶/۱۲۴	دیئے گئے اللہ کے رسول		

دستخط مہتمم..........

سبق نمبر 38 مفاعیل خمسہ، مفعول بہ

Date:.............

- جس پر فاعل کا فعل واقع ہو اسے مفعول بہ کہتے ہیں۔ اُردو میں مفعول بہ فاعل کے بعد اور فعل سے پہلے آتا ہے۔ حامد نے (فاعل) محمود کو (مفعول بہ) مارا (فعل)
- لیکن عربی میں مفعول بہ عموماً فاعل کے بعد آتا ہے۔ وَجَآءَ (فعل) اِخْوَۃُ (فاعل) یُوْسُفَ (مفعول بہ).
- مفعول بہ منصوب ہوا کرتا ہے۔ ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا
- اگر مفعول بہ ضمیر متصل ہو تو پھر مفعول فاعل سے پہلے آئے گا۔ (أَکْرَمَهٗ زَیْدٌ)
- اگر مفعول میں حصر پیدا کرنا مقصود ہو تو اسے فعل سے پہلے لانا ضروری ہے۔ (اِیَّاكَ نَعْبُدُ) (ہم خالص تیری ہی بندگی کرتے ہیں۔)
- بعض متعدی افعال دو مفعول چاہتے ہیں۔ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا ۲/۲۲

مشق نمبر 38 (i) مندرجہ ذیل نمونہ کے مطابق جملہ فعلیہ میں مفعول بہ کا نام، فاعل کا نام لکھیں

آیت	ترجمہ	مفعول بہ کا نام	فاعل کا نام
رَزَقَکُمُ اللّٰہُ ۵/۸۸	اللہ نے رزق دیا تم کو	جمع مذکر حاضر	فاعلی، واحد، معرفہ
جَآءَھُمُ الْعِلْمُ ۳/۱۹	علم آگیا ان کے پاس		
قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا ۵/۳۲	قتل کیا ساری انسانیت کو		
جَآءَتْھُمْ رُسُلُنَا ۵/۳۲	آئے ہمارے رسول ان کے پاس		
یَّغْشَی النَّاسَ ۴۴/۱۱	ڈھانپ لے گی لوگوں کو		
وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا ۴۳/۲۳	ہم نے پایا اپنے آباؤاجداد کو		

دستخط مہتمم.............................

مفعول مطلق

Date:............

- مفعول مطلق اس مصدر کو کہا جاتا ہے جو فعل کے بعد آئے جیسے: ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے خوب مارا) **قرآنی مثال:** اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (الفتح:۱)

موصوف صفت — مفعول مطلق

- مفعول مطلق لانے کی تین اغراض ہوسکتی ہیں:
  - فعل کی تاکید کے لیے جیسے: جَرَيْتُ جَرْيًا (میں خوب دوڑا) جَرْيًا مفعول مطلق نے فعل جَرَيْتُ کی تاکید دی اور اس میں زور پیدا کر دیا۔
  - نوعیت یا طریقہ کو بیان کرنے کے لیے جیسے: وَثَبَ الرَّجُلُ وَثُوْبَ الْاَسَدِ (آدمی نے شیر جیسا حملہ کیا) یہاں وَثُوبَ مفعول مطلق ہے جو حملہ کی نوعیت بیان کر رہا ہے۔
  - عَدَدَ تعداد یا گنتی بیان کرنے کے لیے جیسے: تَدُوْرُ الْاَرْضُ دَوْرَةً فِي السَّنَةِ (زمین سال میں ایک چکر کاٹتی ہے) یہاں دَوْرَةً مفعول مطلق ہے جو تعداد بیان کرنے کی غرض سے لایا گیا ہے۔
- فعل اور مفعول مطلق میں معنی کا اشتراک لازمی ہے۔ بعض اوقات لفظ اگرچہ فاعل بدلا ہوا ہوتا ہے تاہم معنی میں اشتراک کی وجہ سے اُسے مفعول مطلق قرار دیتے ہیں جیسے: قَعَدْتُ جُلُوْسًا (میں بیٹھا ایک مرتبہ بیٹھنا) اسی طرح بعض اوقات باب کا فرق ہوتا ہے جیسے: اَنْبَتَهُ اللّٰهُ نَبَاتًا (اللہ تعالیٰ نے سبزہ خوب خوب اُگایا) یہاں اِنْبَاتًا کی جگہ نَبَاتًا آیا ہے۔
- مَفْعُوْل مُطْلَق بھی ہمیشہ منصوب ہوا کرتا ہے۔

دستخط مہتمم ....

مشق نمبر 38 (ii) نمونہ کے مطابق مفعول مطلق کی نشاندہی کریں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا	۲۸/۷۸	جھٹلایا ہماری آیات کو جھٹلانا	كِذَّابًا
يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا	۱۵/۸۶	وہ چالیں چلتے ہیں چالیں چلنا	
شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا	۲۶/۸۰	ہم نے پھاڑ دیا زمین کو پھاڑنا	

مفعول لہ (أَوْ لِاَجْلِهٖ)

- مَفْعُوْل لَهٗ یا مَفْعُوْل لِاَجْلِهٖ وہ مصدر ہے، جو کسی فعل کا سبب یا مقصد بتانے کے لیے لایا جائے اور لام تعلیل کے بغیر استعمال ہو جیسے: قُمْتُ اِحْتِرَامًا لِاُسْتَاذِیْ (میں اپنے اُستاد کے ادب کے لیے اُٹھا)
ضَرَبَ الْمُعَلِّمُ التِّلْمِيْذَ تَادِيْبًا لَهٗ (اُستاد نے شاگرد کو ادب سکھانے کے لیے مارا) ان مثالوں میں اِحْتِرَامًا اور تَادِيْبًا مصدر ہیں اور بالترتیب کھڑے ہونے اور مارنے کا سبب یا مقصد بیان کرتے ہیں۔ پس یہ مفعول لہ ہیں۔
- مَفْعُوْل لَهٗ بھی مَنْصُوْب ہوا کرتا ہے۔
- اگر سبب کو حرف جر "ل" کے ذریعے بیان کیا جاوے جیسے: ضَرَبَ الْمُعَلِّمُ التِّلْمِيْذَ لِلتَّادِيْبِ تو معنی اور مفعول تو وہی رہے گا لیکن ترکیب میں مفعول مطلق نہیں رہے گا۔ بلکہ مجرور بن جائے گا جسے ظرف لغو اور ظرف مستقر بھی کہتے ہیں۔

لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ [۱۷/۳۱]

لَا تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَ	كُمْ	خَشْيَةَ	اِمْلَاقٍ
فعل نہی	مضاف	مضاف الیہ	مضاف	مضاف الیہ
بافاعل	مفعول بہ		مفعول لہ	

جملہ فعلیہ

نہ قتل کرو اپنی اولادوں کو مفلسی کے ڈر سے

وَضَعَتْهُ كُرْهًا [۴۶/۱۵]

وَضَعَتْ	هُ	كُرْهًا
فعل ماضی واحد مؤنث غائب	مفعول بہ	مفعول لہ

اس عورت نے جنا اسے تکلیف کے اٹھاتے ہوئے

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ [۲/۱۹]

يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَ	هُمْ	فِيْٓ	اٰذَانِ	هِمْ	مِنَ	الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ	الْمَوْتِ
فعل مضارع جمع مذکر	مضاف	مضاف الیہ	حرف جار	مجرور مضاف	مضاف الیہ	حرف جار	مجرور	مضاف	مضاف الیہ
	مرکب اضافی		مرکب جاری	مرکب اضافی		مرکب جاری		مرکب اضافی	
	مفعول بہ		متعلق مفعول بہ			متعلق مفعول لہ		مفعول لہ	

وہ ڈالتے ہیں اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں کڑک کی وجہ سے موت کے ڈر سے

مفعول فیہ

جو اسم یہ ظاہر کرے کہ فعل کسی زمانے یا جگہ میں واقع ہوا اسے مفعول فیہ کہتے ہیں اس مفعول کو ظرف بھی کہتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں: (i) ظرفِ زمان۔ (ii) ظرفِ مکان۔

ظرف زمان جس ظرف سے فعل کا وقت معلوم ہو اسے ظرفِ زمان کہتے ہیں۔

ظرف مکان جو ظرف فعل کی جگہ بتائے اسے ظرفِ مکان کہتے ہیں۔

(ج) اسماء الظروف المشتقة: یعنی جس اسم ظرف کا نام خود اسی مادہ سے ہو جیسے: جَلَسْتُ مَجْلَسَ زَيْدٍ (میں زید کی جگہ پر ہوتا) وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ (الجن:۹) ''اور ہم وہاں کے بعض ٹھکانوں میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے۔''

ملاحظہ: ظرفِ مکان مختص مفعول فیہ کے طور پر نہیں آ سکتا اور ظرف مکان مختص وہ ہے جس کی کوئی صورت ہو اور اس کی حدود ہوں جن میں وہ محصور ہو مثلاً الدار، المسجد، الحدیقہ، البستان۔ الأمثلة: ....ظروف الزمان

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۲:۱۱۳)

اللّٰہ: مبتدا — یحکم: فعل مضارع — بینھم: مضاف، مضاف الیہ (متصل مجرورہ ضمیر) — یوم القیامۃ: مضاف، مضاف الیہ، مفعول فیہ — (یحکم بینھم یوم القیامۃ): خبر

دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَّ نَهَارًا (۱:۵)

دعوت: فعل ماضی واحد متکلم — قومی: مضاف، متصل مجرورہ ضمیر — لیلا و نہارا: مفعول فیہ

اَلْوٰلِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ (۲:۲۳۳)

الوالدات: مبتدا — یرضعن: فعل مضارع، خبر — اولادھن: مضاف، مضاف الیہ، مفعول بہ — حولین کاملین: مفعول فیہ

ظروف المكان

(۱) خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ (الاعراف:۳۱)

خذوا: فعل امر — زینتکم: مضاف، ضمیر متصل مجرورہ — عند کل مسجد: مضاف، مضاف الیہ / مضاف، مضاف الیہ، مفعول فیہ

''پکڑو اپنی خوبصورتی کو ہر نماز کے وقت''

(۲) وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ (الانفال:۴۲)

والرکب: مبتدا — اسفل: خبر، مفعول فیہ — منکم: متعلق مبتدا

''اور سوار نیچے تھے تم سے''

(۳) وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ (الکھف:۷۹) ''اوران کے پیچھے بادشاہی تھی''

عاطفہ — فعل ناقص — مضاف — ضمیر متصل مجرورہ — مفعول فیہ

Date:............

مفعول معہٗ

یہ وہ مفعول ہے جو واوِ معیّت کے بعد آئے جیسے: سَافَرْتُ وَالطَّرِيقَ اور جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّةَ. ذَهَبْتُ وَالشَّارِعَ الْجَدِيْدَ: میں نئی سڑک کے ساتھ ساتھ گیا۔

قرآنی مثالیں: وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ

عاطفہ — فعل ماضی — ضمیر متصل — مضاف — ضمیر متصل مجرورہ — مفعول معہ

''اور ہم نے بلند کیا تمہارے اوپر طور کو''

لَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ

فعل ماضی — حرف جار — مجرور (مرکب جاری) — مضاف — مضاف الیہ (مفعول معہ)

''رہا جیل میں کتنے برس''

مفاعیل خمسہ کی اہمیت اور اس کا استعمال

فعل	مفعول بہ	مفعول مطلق	مفعول لہ	مفعول فیہ	مفعول معہ
کام	جس پر واقع ہو	زور یا تاکید کیلئے	کس لیے ہوا	کس جگہ پر ہوا	کس کے ساتھ ہوا

مشق نمبر 38 (iii) نمونہ کے مطابق مفاعیل خمسہ میں سے مناسب لفظ لگا کر جملہ مکمل کریں اور مفعول کا نام لکھیں

الْكَلِمَ، الْمُؤْمِنِيْنَ، بِبَدْرٍ، لَكُمُ، وَالنَّهَارَ، بَعْضٍ، أَثْقَالَكُمْ، مَوَاضِعِهٖ، لِلْقِتَالِ، نَصَرَكُمُ، بَلَدٍ، بَعْضَهُمْ

آیت	ترجمہ	مفعول بہ	مفعول فیہ
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۵/۴۱	وہ کلام کو اس کی اصل جگہ سے بدلتے ہیں	مفعول بہ	مفعول فیہ
تُبَوِّئُ..........مَقَاعِدَ.......... ۳/۱۲۱	آپ مورچہ بند کرتے تھے مومنوں کو جنگ کیلئے		
لَقَدْ..........اللّٰهُ.......... ۳/۱۲۳	اور البتہ تحقیق اللہ تمہاری مدد کر چکا بدر کے مقام پر		
تَحْمِلُ..........اِلٰى.......... ۱۶/۷	تم لے جاتے تھے اپنے سامان کو شہر کی طرف		
سَخَّرَ..........الَّيْلَ.......... ۱۶/۱۲	اس نے تابع کیا رات کو اور دن کو		
وَرَفَعْنَا..........فَوْقَ.......... ۴۳/۳۲	ہم نے بلند کیا ان میں سے کچھ کو کچھ پر		

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 39 مضارع کے تغیرات

Date:..............

◉ چونکہ فعل ہمیشہ فاعلی حالت میں ہوتا ہے اور اس کو مفعولی حالت میں لے کے جانے کے لیے فعل مضارع معروف کے شروع میں حروف ناصبہ لگا دیتے ہیں جس سے اعرابی اور معنوی تبدیلی واقع ہوتی ہے فعل مضارع تثنیہ اور جمع کے صیغوں میں (ا، ن) اور (و، ن) جو کہ نون اعرابی کہلاتے ہیں مضارع کو فاعلی سے مفعولی حالت میں لے جانے سے یہ گر جاتے ہیں

مضارع کے ناصبہ (i) اَنْ (ii) لَنْ (iii) اِذًا (iv) لام کَیْ (v) حَتّٰی

(i) اَنْ یَّفْعَلَ: یہ کہ وہ ایک مرد کرے۔ اس (اَنْ) کو (ان مصدریہ) کہتے ہیں۔

مشق نمبر 39 (i) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق ناصبہ لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	ناصبہ
حَكَمَ	يَحْكُمُ	ن	مضارع جمع مذکر حاضر	یہ کہ تم سب فیصلہ کرو ۴/۵۸	اَنْ تَحْكُمُوْا
دَخَلَ			مضارع جمع مذکر حاضر	یہ کہ تم سب داخل ہو جاؤ ۲۴/۲۹	
حَضَرَ			مضارع جمع مذکر غائب	یہ کہ وہ حاضر ہوں مجھ پر ۲۳/۹۸	
خَسَفَ			مضارع واحد مذکر غائب	یہ کہ وہ دھنسا دیں ۶۷/۱۶	

(ii) لَنْ یَّفْعَلَ: وہ ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا اس کو عربی میں (جحد بلن) کہتے ہیں۔

مشق نمبر 39 (ii) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع باب اور صیغہ کے مطابق ناصبہ لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	ناصبہ
صَبَرَ	يَصْبِرُ	ض	جمع متکلم جحد بلن	ہرگز ہم صبر نہیں کریں گے ۲/۶۱	لَنْ نَّصْبِرَ
بَعَثَ			واحد مذکر حاضر جحد بلن	یہ کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا ۷۲/۷	
غَفَرَ			واحد مذکر غائب جحد بلن	ہرگز نہیں وہ بخشے گا ۶۳/۶	
قَبِلَ			واحد مؤنث غائب۔ جحد بلن	ہرگز نہیں وہ قبول کرے گا ۳/۹۰	

دستخط مہتمم ....

Date:............

۳۔ اِذَنْ یَفْعَلَ: تب وہ ایک مرد کرے گا۔

۴۔ کَیْ یَفْعَلَ: تاکہ وہ ایک مرد کرے۔ لام کَیْ کی پہچان یہ ہے کہ اگر لفظ کے شروع میں "وَ" یا "فَ" آجائے تو لام ساکن نہیں ہوگا وَلِیَفْعَلَ اور تاکہ وہ ایک مرد کرے۔ نیز حرفِ جازمہ اور ناصبہ کے آنے سے مضارع کی گردان میں ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔

مشق نمبر 39(iii) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق ناصبہ لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	ناصبہ
عَلِمَ	یَعْلَمُ	س	مضارع واحد مذکر غائب نفی	۲۲/۵ تاکہ نہ جانے وہ	لِکَیْلَا یَعْلَمَ
حَزَنَ			مضارع جمع مذکر غائب نفی	۳/۱۵۳ تاکہ نہ وہ غمگین کریں	
غَفَرَ			مضارع واحد مذکر غائب	۴/۱۳۷ کہ وہ بخش دے	
حَمَلَ			مضارع جمع مذکر غائب	۱۶/۲۵ کہ وہ اٹھائیں اپنے بوجھوں کو	
عَلِمَ			مضارع جمع متکلم	۱۸/۱۲ کہ ہم ظاہر کریں	
فَتَنَ			مضارع جمع متکلم	۲۰/۱۳۱ تاکہ ہم آزمائیں ان کو	

۵۔ حَتّٰی یَفْعَلَ: یہاں تک کہ وہ ایک مرد کرے (زمانہ مستقبل میں)

مشق نمبر 39(iv) نمونہ کے مطابق مضارع معروف سے ماضی معروف، مادہ کے حروف، اور صیغہ کے مطابق ناصبہ لکھیں

مضارع	ماضی	مادہ	صیغہ	ترجمہ	ناصبہ
یَسْمَعُ	سَمِعَ	س، م، ع	مضارع واحد مذکر غائب	۶/۹ یہاں تک وہ سنتا ہیں	حَتّٰی یَسْمَعَ
یَخْرُجُوْنَ			مضارع جمع مذکر غائب	۵/۲۲ یہاں تک وہ نکلیں	
یَبْلُغُوْنَ			مضارع واحد متکلم	۱۸/۶۰ یہاں تک میں پہنچوں	
یَعْلَمُوْنَ			مضارع جمع مذکر حاضر	۴/۴۳ یہاں تک کہ تم سب جان لو	

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 40 فعل مضارع کو جازمہ بنانے کیلیے

Date:...........

(i) لَمْ (ii) لَمَّا (iii) لَائے نَھی (iv) لَامِ اَمَر (v) اِنْ (vi) مَنْ (vii) مَا (viii) اَیْنَمَا شروع میں لائے جاتے ہیں

◉ جس طرح اسم کی اضافی حالت میں نسبت یا تعلق پایا جاتا ہے اسی طرح فعل کی تیسری حالت (حالت جزمی) میں بھی کسی کام کی طرف نسبت یا تعلق پایا جاتا ہے اس کو ظاہر کرنے کیلیے فعل مضارع معروف کا اعراب جزم (ـْ) ہوتا ہے

◉ اس بات کو ہم ایک مثال سے سمجھتے ہیں فرض کریں آپ نے اپنی موٹر سائیکل یا کوئی اور چیز مکینک یا کاریگر کو ٹھیک کرنے کیلیے دی۔ اب اس شخص سے آپ کا تعلق یا نسبت کسی کام کی وجہ سے ہوئی ہے یعنی کسی کام کی وجہ سے کسی سے تعلق کا قائم ہونا جزمی حالت کہلاتا ہے فعل مضارع کی گردان میں سات نون اعرابی ہوتے ہیں جو جازمہ حروف کے شروع میں آنے کی وجہ سے گر جاتے ہیں جس سے معنوی اور اعرابی تبدیلی واقع ہوتی ہے

(i) ''لَمْ'' فعل مضارع کے شروع میں '' لَمْ '' لگانے سے معانی ماضی اور نفی میں چلے جاتے ہیں اور اس کو عربی میں نفی جحد بلم کہتے ہیں

ا۔ لَمْ یَفْعَلْ: اس ایک مرد نے نہیں کیا۔ (مَا فَعَلَ) کے معنی دیتا ہے۔ ''نہیں کیا''

مشق نمبر 40(i) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق جازمہ لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	جازمہ
ذَھَبَ	یَذْھَبُ	ف	جمع مذکر غائب، جحد بلم	۲۴/۶۲ وہ نہیں گئے	لَمْ یَذْھَبُوْا
بَلَغَ			جمع مذکر غائب، جحد بلم	۲۴/۵۸ وہ نہیں پہنچے	
بَصَرَ			جمع مذکر غائب، جحد بلم	۲۰/۹۶ انہوں نے نہیں دیکھا	
جَعَلَ			واحد مذکر غائب، جحد بلم	۱۹/۳۲ نہیں بنایا مجھے	

دستخط مہتمم ....

۲۔ لَمَّا یَفْعَلُ کے شروع میں آنے سے ترجمہ میں تبدیلی اس ایک مرد نے ابھی تک کام نہیں کیا

مشق نمبر 40(ii) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق جازمہ لکھیں

جازمہ	ترجمہ	صیغہ	باب	مضارع	ماضی
لَمَّا یَأْتِکُمْ	۲/۲۱۴ ابھی تک نہیں آئی تمہارے پاس	مضارع واحد مذکر غائب	ض	یَأْتِیْ	ء ت ی
	۸۰/۲۳ ابھی تک پورا نہیں ہوا	مضارع واحد مذکر غائب			قَطٰی
	۳/۱۴۲ ابھی تک اس نے نہیں جانا	مضارع واحد مذکر غائب			عَلِمَ
	۶۲/۳ ابھی تک وہ نہیں ملے	مضارع جمع مذکر غائب			لَحِقَ

۳۔ (لائے نہی) لَا یَفْعَلُ: وہ نہ کرے۔ اس کی گردان مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ آتی ہے اور نون اعرابی گر جاتے ہیں۔

Date:............

مشق نمبر 40(iii) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق لائے نہی لکھیں

لائے نہی	ترجمہ	صیغہ	باب	مضارع	ماضی
لَا تَرْکَنُوْا	۱۱/۱۱۳ نہ تم سب جھکو	لائے نہی، جمع مذکر حاضر	ف	یَرْکَنُ	رَکَنَ
	۷/۸۶ نہ تم سب بیٹھو	لائے نہی، جمع مذکر حاضر			قَعَدَ
	۴۹/۱۱ نہ وہ مذاق اڑائیں	لائے نہی، جمع مذکر حاضر			سَخِرَ
	۴۹/۱۱ نہ تم سب طعنہ دو	لائے نہی، جمع مذکر حاضر			لَمَزَ
	۴۱/۳۰ نہ تم سب غم کھاؤ	لائے نہی، جمع مذکر حاضر			حَزَنَ
	۱۷/۳۳ نہ تم سب قتل کرو	لائے نہی، جمع مذکر حاضر			قَتَلَ

دستخط مہتمم ....

۴۔ **لام امر** لِيَفْعَلْ اسے چاہیے کہ وہ کرے۔ اس لام کو حکم دینے والا (لام) بھی کہتے ہیں اگر اس لام سے پہلے "واؤ" یا "فا" لگ جائے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے مثلاً: وَ لْتَكُنْ مِنكُمْ اُمَّةٌ. اس کی گردان غائب اور متکلم کے صیغوں سے آتی ہے حاضر کے چھ صیغے اس میں نہیں آتے۔ جو امر حاضر کہلاتے ہیں

Date:............

مشق نمبر40 (iv) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق امر غائب لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	امر غائب
كَتَبَ	يَكْتُبُ	ن	لام امر، واحد مذکر غائب	۲/۲۸۲ اور اسے چاہیے کہ وہ لکھے	وَلْيَكْتُبْ
نَظَرَ			لام امر، واحد مذکر غائب	۲۲/۱۵ اسے چاہیے کہ وہ دیکھے	
عَبَدَ			لام امر، جمع مذکر غائب	۱۰۶/۳ پس انہیں چاہیے کہ وہ عبادت کریں	
حَكَمَ			لام امر، جمع مؤنث غائب	۵/۴۷ اسے چاہیے کہ وہ فیصلہ کرے	
صَفَحَ			لام امر، جمع مذکر غائب	۲۴/۲۲ اور چاہیے وہ ان سنی کریں	
حَمَلَ			لام امر، جمع متکلم	۲۹/۱۲ اور چاہیے کہ ہم اٹھائیں	

۴۔ **امر حاضر** سے مراد کے آپ کسی سامنے والے شخص کو کوئی کام کرنے کا حکم دیں۔ ثلاثی مجرد میں مضارع واحد مذکر حاضر کے صیغے سے امر حاضر بنانے کا طریقہ

◉ علامت مضارع گرانے کے بعد چونکہ ساکن حرف پڑھا نہیں جاتا اس لیے لفظ کے شروع پڑھنے کیلئے میں الف لگا دیں اور اب (عین) کلمے کی حرکت اگر زبر (ـَ) یا زیر (ـِ) لگا ہو تو شروع میں لگائے ہوئے الف کے نیچے زیر (ـِ) لگا دیں اور اگر عین کلمہ کی حرکت پر پیش (ـُ) ہو تو شروع میں لگائے ہوئے الف کے اوپر پیش (ـُ) لگا دیں اور اگر صیغہ واحد ہے تو آخری حرف کے اوپر جزم (ـْ) لگا دیں اور جن صیغوں میں نون اعرابی ہو گا وہ گر جائے گا اور جمع کے صیغہ میں (و) کے ساتھ ایک (الف) کا اضافہ کر دیں

دستخط مہتمم......................

مثلاً تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ

Date:............

مشق نمبر 40(v) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے مضارع، باب اور صیغہ کے مطابق امر حاضر کا صیغہ لکھیں

ماضی	مضارع	باب	صیغہ	ترجمہ	امر حاضر
دَخَلَ	تَدْخُلُوْنَ	ن	امر حاضر، جمع مذکر	۲/۵۸ تم سب داخل ہو جاؤ	اُدْخُلُوا
عَبَدَ			امر حاضر، جمع مذکر	۲/۲۱ تم سب عبادت کرو	
سَجَدَ			امر حاضر، واحد مؤنث	۳/۴۳ تو ایک عورت سجدہ کر	
قَتَلَ			امر حاضر، جمع مذکر	۲/۵۴ تم سب قتل کرو	
شَكَرَ			امر حاضر، جمع مذکر	۲/۱۵۲ تم سب شکر کرو	
جَعَلَ			امر حاضر، واحد مذکر	۲/۱۲۶ تو ایک مرد کرے	
رَكَعَ			امر حاضر، جمع مذکر	۲/۴۳ تم سب رکوع کرو	

۵۔ **اِنْ بطور جازمہ** حرف شرط کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور جواب شرط میں آنے والے دونوں فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں بعض اوقات (اِنْ) کا جواب شرط (ف) سے بھی شروع کر دیا گیا

مشق نمبر 40(vi) نمونہ کے مطابق آیات میں مناسب لفظ لگا جملہ مکمل کریں

۴۷/۷ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ ....كُمْ	اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا	يَنْصُرْ - يَنْصُرُ - تَنْصُرُ
۴۷/۷ وَ.........اَقْدَامَكُمْ	اور وہ جما دے گا تمہارے قدموں کو	يُثَبِّتُوْنَ - يُثَبِّتْ - يُثَبِّتُ
۴۶/۳۱ ....لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وہ بخش دے تمہارے گناہوں میں سے	يَغْفِرْ - تَغْفِرُ - تَغْفِرْنَ
۴۶/۳۱ وَ.......كُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ	اور وہ پناہ دے گا دردناک عذاب سے	يُجِيْرُ - يُجِرْ - نُجِيْرُ
۳/۱۶۰ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ.......غَالِبَ لَكُمْ	اگر تم اللہ کی مدد کرو گے پس نہیں کوئی غالب تم پر	لَا - فَلَا - هَلْ - اِنْ
۲/۲۸۲ وَاِنْ تَفْعَلُوْا......فُسُوْقٌ بِكُمْ	اگر تم کرو گے پس بے شک وہ نافرمانی ہے	اِنَّهُمْ - اِنَّا - اِنْ - فَاِنَّهٗ
۲/۲۴۰ اِنْ خَرَجْنَ	اگر وہ سب عورتیں نکلیں پس نہیں کوئی گناہ	فَلَا جُنَاحَ ، لَا جَنَاحُ ، لَجُنَاحًا

دستخط مہتمم..............

Date:...........

۶۔ **مَنْ بطور جازمہ** جب مضارع کی گردان پر حرف جازمہ یا ناصبہ داخل ہوں تو عموماً معنوی اور اعرابی تبدیلی پیدا کرتے ہیں اور مضارع کی گردان میں سات نون اعرابی ہوتے ہیں جو گر جاتے ہیں۔

مشق نمبر 40(vii) نمونہ کے مطابق آیات میں مناسب لفظ لگا جملہ مکمل کریں

وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ.......... تَجِدَ لَهٗ ۴/۵۲	جس پر اللہ کی لعنت ہو پس ہرگز نہیں تو پائے گا اس کیلئے	فَلَنْ - فَلَا - فَمَا لَكُمْ - مَا
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ.......... عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ ۶۵/۵	جو کوئی اللہ سے ڈرے وہ دور کردے گا اس کی برائیاں	تَكْفُرُوْنَ - تُكَفِّرْ - يُكَفِّرْ
وَ.......... لَهٗٓ اَجْرًا ۶۵/۵	اور وہ بڑا اجر دے گا	يُعْظِمْ - نُعْظِمْ - يُعْظَمْ
مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ۲/۲۳۱	جو کوئی کرے ایسا پس تحقیق ظلم کر چکا	فَقَدْ ظَلَمَ - قَدْ ظَلَمُ - ظَلَمْتُمْ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ.......... ۲/۱۲۱	جو کوئی انکار کرے اس کا پس وہی	فَاُولٰٓئِكَ - هٰٓؤُلَآءِ - ذٰلِكَ

۷۔ **مَا (شرطیہ وجازمہ)** مَا حرف شرط کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور جواب شرط میں آنے والے دونوں فعل مضارع کو جزم دیتا ہیں بعض اوقات (مَا) کا جواب شرط (ف) سے بھی شروع کر دیا جاتا ہے

مشق نمبر 40(viii) نمونہ کے مطابق آیات میں مناسب لفظ لگا جملہ مکمل کریں

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ.......... كُمْ ۲/۲۷۲	جو بھی تم خرچ کرو خیر میں سے پس اپنے لیے	فَلِاَنْفُسِ - اَنْفُسًا - اَنْفُسٌ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ.......... اِلَيْكُمْ ۲/۲۷۲	جو بھی تم خرچ کرو خیر میں سے پورا دیا جائے گا	يُوَفَّ - تُوَفِّيْ - نُوَفِّيْ
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ.......... بِخَيْرٍ ۲/۱۰۶	جو ہم منسوخ کرتے ہیں کوئی آیت لے آتے ہیں بہتر	تَأْتِيْ - نَأْتِيْ - نَأْتِ
اَوْ نُنْسِهَا .... بِخَيْرٍ مِّنْهَآ ۲/۱۰۶	جو ہم بھلا دیتے ہیں لے آتے ہیں اس سے بہتر	نَأْتِ - يَأْتِيْ - اٰتِ
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ.......... اللّٰهَ ۲/۲۱۵	جو تم کرو بھلائی پس بے شک اللہ جانتا ہے	كَاَنَّ - فَاِنَّ - اَنَّ
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ.......... اللّٰهُ ۲/۱۹۷	اور جو بھی تم کروں گے بھلائی میں سے اللہ اسے جانتا ہے	يَّعْلَمْهُ - يَعْلَمُ - يَعْلَمُوْنَ

دستخط مہتمم..............

۸۔ **أَیْنَمَا بطور جازمہ** أَیْنَمَا حرف شرط کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور جواب شرط میں آنے والے دونوں فعل مضارع کو جزم دیتا ہیں بعض اوقات (أَیْنَمَا) کا جواب شرط (ف) سے بھی شروع کردیا جاتا ہے

Date:............

مشق نمبر 40 (ix) نمونہ کے مطابق آیات میں مناسب لفظ لگا کر جملہ مکمل کریں

أَیْنَمَا ثُقِفُوْا ٣٣/٦١	جہاں کہیں پائے جائیں پکڑے جائیں	أُخِذُوْا۔ یَأْخُذُ۔ تَأْخُذُ
أَیْنَمَا ثُقِفُوْا ..... تَقْتِیْلًا ٣٣/٦١	جہاں کہیں پائے جائیں قتل کیے جائیں قتل کرنا	قُتِّلَ۔ قُتِّلُوْا۔ قُتِّلْتُمْ
أَیْنَمَا یُوَجِّهْهُ ..... بِخَیْرٍ ١٦/٧٦	جہاں کہیں وہ رخ کریں نہیں وہ پائیں گے کوئی خیر	لَا یَأْتِ۔ یَأْتِیْ۔ تَأْتِیْ
فَأَیْنَمَا تُوَلُّوْا ..... وَجْهُ اللّٰهِ ٢/١١٥	جہاں کہیں تم پھرو تم اللہ کو پاؤ گے	فَثَمَّ۔ فَثُمَّ۔ فَثَقَف

ابواب ثلاثی مزید فیہ اور ان کی خاصیتیں

ابواب ثلاثی مزید فیہ دو طرح کے ہوتے ہیں:

ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ غیر قطعی)

ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)		
أَفْعَلَ	یُفْعِلُ	إِفْعَالٌ
فَعَّلَ	یُفَعِّلُ	تَفْعِیْلٌ
تَفَعَّلَ	یَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ
فَاعَلَ	یُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ
تَفَاعَلَ	یَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ

ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ غیر قطعی)		
اِفْتَعَلَ	یَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ
اِسْتَفْعَلَ	یَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ
اِنْفَعَلَ	یَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ
اِفْعَلَّ	یَفْعَلُّ	اِفْعِلَالٌ

دستخط مہتمم ....

Date:............

ابواب رُباعی مجرد مزید فیہ

مصدر	مضارع	ماضی	مصدر	مضارع	ماضی
اِفْعِنْلَالٌ	یَفْعَنْلِلُ	اِفْعَنْلَلَ	فَعْلَلَةٌ	یُفَعْلِلُ	فَعْلَلَ
اِفْعِلَّالٌ	یَفْعَلِلُّ	اِفْعَلَلَّ	تَفَعْلُلٌ	یَتَفَعْلَلُ	تَفَعْلَلَ

◉ یاد رہے! فعل کی بحث میں تمام افعال خواہ وہ ثلاثی مجرد ہوں یا ثلاثی مزید فیہ ان سب کے ماضی، مضارع، امر، نہی، ناصبہ حروف کے ساتھ یا جازمہ حروف کے ساتھ ہوں ان سب کی گردانیں اور اوزان اور صیغے ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں

ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ میں نمایاں فرق

ثلاثی مجرد (تین حرفوں) میں فعل ماضی کے صرف تین اوزان ہوتے ہیں فَعَلَ - فَعِلَ - فَعُلَ اور یہی حروف اصلی ہوتے ہیں جن سے ماضی کے چھ ابواب بنتے ہیں	جبکہ ثلاثی مزید فیہ میں فعل ماضی کے عام استعمال ہونے والے آٹھ اوزان ہی ثلاثی مزید فیہ کے آٹھ ابواب کہلاتے ہیں جن کے مصادر اِفْعَالٌ. تَفْعِيْلٌ. مُفَاعَلَةٌ. تَفَعُّلٌ. تَفَاعُلٌ. اِفْتِعَالٌ. اِنْفِعَالٌ. اِسْتِفْعَالٌ.

حروف اصلی اور زائد حروف کی پہچان

باب نمبر	حروف اصلی	فعل ماضی	فعل مضارع	مصدر (باب کا نام)	خاصیت	زائد حروف
1	فَعَلَ	اَفْعَلَ	یُفْعِلُ	اِفْعَالٌ	متعدی بنانا	(آ) ف ع ل
2	فَعَلَ	فَعَّلَ	یُفَعِّلُ	تَفْعِيْلٌ/تَفْعِلَةٌ	متعدی+اہتمام+تدریج+مبالغہ	ف (ع) ع ل
3	فَعَلَ	فَاعَلَ	یُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ/فِعَالٌ	مشارکت	ف (ا) ع ل
4	فَعَلَ	تَفَعَّلَ	یَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ	لزوم+تکلف واہتمام	(ت) ف (ع) ع ل
5	فَعَلَ	تَفَاعَلَ	یَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ	مشارکت+عظمت	(ت) ف (ا) ع ل
6	فَعَلَ	اِفْتَعَلَ	یَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ	اہتمام	(ا) ف (ت) ع ل
7	فَعَلَ	اِنْفَعَلَ	یَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ	لزوم	(اِن) ف ع ل
8	فَعَلَ	اِسْتَفْعَلَ	یَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ	طلب کرنا	(اِس ت) ف ع ل

دستخط مہتمم..................

ثلاثی مزید فیہ کی اہمیت اور ضرورت

(i) ثلاثی مجرد میں افعال کا استعمال نہ ہونا مثلاً نَعَمْ کے معنی (ہاں یا اچھا) اور ثلاثی مزید فیہ میں اَنْعَمَ کے معنی (تحفہ یا انعام) کے ہیں اگرچہ دونوں کا مادہ (ن-ع-م) ہے۔ نَفَقٌ سے نِفَاقٌ جبکہ اَنْفَقَ ثلاثی مزید فیہ سے خرچ کرنے کے معنی آتے ہیں اگرچہ دونوں کا مادہ (ن-ف-ق) ہے۔

(ii) ثلاثی مجرد سے ثلاثی مزید فیہ میں جانے والے افعال کے معانی کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ اس کی خاصیت بھی تبدیل ہوجاتی ہے۔ مثلاً نَزَلَ (وہ اترا) اَنْزَلَ (اس نے اتارا) نَزَّلَ (اس نے اتارا)

(iii) ثلاثی مجرد میں اگر کوئی فعل لازم ہو تو فعل متعدی بنانے کے لیے اسے ثلاثی مزید فیہ میں لے جانا ہوتا ہے مثلاً: خَرَجَ (وہ نکلا) فعل لازم ہے اسے متعدی بنانے کے لیے ثلاثی مزید فیہ اَخْرَجَ (اس نے نکالا) بنا لیتے ہیں۔

(iv) ثلاثی مجرد میں مادہ کے حروف ہی پہلا صیغہ اور پہلا وزن ہوتے ہیں اس لیے طالب علم کو وہی یاد کروائے جاتے ہیں۔

(v) چونکہ ثلاثی مجرد میں ایک لفظ کے دو یا دو سے زیادہ مصادر ہوتے ہیں اور اس کے برعکس ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا ایک ہی مصدر ہوتا ہے جو ہماری روزمرہ زندگی میں اکثر بولا جاتا ہے مثلاً اِسْلَامٌ، تَعْلِیْمٌ، مُقَابَلَةٌ وغیرہ

(vi) ایک نمایاں فرق یہ بھی ہے کہ ثلاثی مجرد کا مضارع ہمیشہ (یَ) سے شروع ہوتا ہے اور ثلاثی مزید فیہ کا مضارع (یُ) سے شروع ہوتا ہے۔

سبق نمبر 41 (1) باب اِفْعَالٌ ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

Date:...............

ماضی معروف کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	اَفْعَلَ	اَفْعَلَا	اَفْعَلُوْا	غائب
مؤنث	اَفْعَلَتْ	اَفْعَلَتَا	اَفْعَلْنَ	
مذکر	اَفْعَلْتَ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُمْ	حاضر
مؤنث	اَفْعَلْتِ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُنَّ	
مذکر/مؤنث	اَفْعَلْتُ	اَفْعَلْنَا	اَفْعَلْنَا	متکلم

مضارع معروف کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	يُفْعِلُ	يُفْعِلَانِ	يُفْعِلُوْنَ	غائب
مؤنث	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	يُفْعِلْنَ	
مذکر	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُوْنَ	حاضر
مؤنث	تُفْعِلِيْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلْنَ	
مذکر/مؤنث	اُفْعِلُ	نُفْعِلُ	نُفْعِلُ	متکلم

◉ اس باب کی خاصیت (i) فعل لازم کو متعدی بنانا (ii) یک مشتکی یک بارگی یا فوری کام کرنا (iii) ثلاثی مجرد سے معانی کا بالکل مختلف ہونا ہوتا ہے

مشق نمبر 41 (i) نمونہ کے مطابق باب افعال میں ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ اور وزن لکھیں

ثلاثی مجرد	معانی	ترجمہ	صیغہ مزید فیہ	وزن
خَرَجَ ۳۸/۲۱	وہ نکلا	اس نے نکالا ۲۴/۴۰	اَخْرَجَ	اَفْعَلَ
بَلَغَ ۳۷/۱۰۲	وہ پہنچا	تحقیق میں پہچان چکا تم کو ۷/۹۳		
نَزَلَ ۳۷/۱۷۷	وہ اترا	تحقیق ہم نازل کر چکے ۵۸/۵		
عَرَضَ ۲۴/۳۳	پیش کیا	انہوں نے اعراض کیا ۴۲/۴۸		
نَفَقَةٌ ۲/۲۷۰	نان نفقہ	تم خرچ کرتے ہو یا کرو گے ۲/۲۶۷		
نَذَرْتُمْ ۲/۲۷۰	نذر باندھی	تو ڈراتا ہے یا ڈرائے گا ۳۶/۱۱		
هَلَكَ ۴/۱۷۶	وہ ہلاک ہوا	وہ ہلاک کرتے ہیں یا کریں گے ۶/۲۶		
ذَهَبَ ۳۳/۱۹	وہ گیا	وہ سب عورتیں دور کرتی ہے یا دور کریں گی ۱۱/۱۱۴		
دَخَلَ ۳/۳۷	وہ داخل ہوا	ہم داخل کریں گے، انہیں ۴/۵۷		

دستخط مہتمم ....

Date:............

بابِ اِفْعَالٌ میں مجہول بنانے کا طریقہ

- باب افعال ماضی مجہول میں شروع کا ہمزہ (ُ) اور آخری سے پہلے حرف کے نیچے زیر آتی ہے
- باب افعال مضارع مجہول میں علامت مضارع پیش اور آخری سے پہلے حرف پر (َ) آتی ہے

ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اُفْعِلَ	اُفْعِلَا	اُفْعِلُوْا
	مؤنث	اُفْعِلَتْ	اُفْعِلَتَا	اُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	اُفْعِلْتَ	اُفْعِلْتُمَا	اُفْعِلْتُمْ
	مؤنث	اُفْعِلْتِ	اُفْعِلْتُمَا	اُفْعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفْعِلْتُ	اُفْعِلْنَا	اُفْعِلْنَا

مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفْعَلُ	یُفْعَلَانِ	یُفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	یُفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعَلِیْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفْعَلُ	نُفْعَلُ	نُفْعَلُ

مشق نمبر 41 (ii) نمونہ کے مطابق ماضی معروف سے ماضی مجہول اور مضارع معروف سے مضارع مجہول بنائیں

ماضی معروف	ماضی مجہول	ترجمہ	مضارع معروف	مضارع مجہول	ترجمہ
۴/۸۸ اَرْكَسَهُمْ	۴/۹۱ اُرْكِسُوْا	وہ الٹا دیئے گئے	۳۰/۱۹ يُخْرِجُ	تُخْرَجُوْنَ	۷/۲۵ تم نکالے جاؤ گے
۲۱/۹۱ اَحْصَنَتْ		۴/۲۵ وہ نکاح میں لائی گئیں	۵۴/۲ يُعْرِضُوْا		۱۱/۱۸ وہ پیش کئے جائیں گے
۸۱/۱۴ اَحْضَرَتْ		۴/۱۲۸ حاضر کی گئی	۱۸/۴ يُنْذِرُ		۲۱/۴۵ وہ ڈرائے جائیں گے
۴۶/۲۱ اَنْذَرَ		۳۶/۶ ڈرایا گیا	۶/۱۴ يُطْعِمُ		۶/۱۴ وہ کھلایا جائے گا

مشق نمبر 41 (iii) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل الفاظ کا مادہ، وزن، صیغہ، باب لکھیں

لفظ	ترجمہ	مادہ	وزن	صیغہ	باب
۱۱/۱ اُحْكِمَتْ	ثابت کی گئی	ح.ك.م	اُفْعِلَتْ	ماضی مجہول واحد مؤنث غائب	اِفْعَالٌ
۸/۳۶ يُغْلَبُوْنَ	وہ مغلوب ہوں گے				

دستخط مہتمم.....................

Date:..................

باب اِفْعَالٌ (i) اَنْ (ii) لَنْ (iii) اِذًا (iv) لامِ کَیْ (v) حَتّٰی حروف ناصبہ سے تبدیلی

مشق نمبر 41 (iv) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ سے ناصبہ، صیغہ اور وزن لکھیں

مضارع	ترجمہ	ناصبہ فعل	صیغہ	وزن
یُّصْلِحَانِ	۴/۱۲۸ یہ کہ وہ دونوں صلح کر لیں	اَنْ یُّصْلِحَا	مضارع تثنیہ مذکر غائب	اَنْ یُّفْعِلَا
یُّهْلِكُ	۱۷/۱۶ یہ کہ ہم ہلاک کریں			
یُدْخِلُ	۵/۸۴ یہ کہ وہ داخل کرے ہم دونوں کو			
یُرْسِلُ	۱۲/۶۶ ہرگز نہیں میں بھیجوں گا اسے			
یُظْهِرُ	۹/۳۳ کہ وہ ظاہر کرے اسے			
یُنْذِرُ	۹/۱۲۲ کہ وہ سب ڈرائیں			
یُثْخِنُ	۸/۶۷ یہاں تک کہ وہ خون ریزی کرے			
یُحْدِثُ	۱۸/۷۰ یہاں تک میں بیان کروں			

باب اِفْعَالٌ (i) لَمْ (ii) لَمَّا (iii) لَائے نَهی (iv) لَامِ اَمر (v) اِنْ (vi) مَنْ (vii) مَا (viii) اَیْنَمَا حروف جازمہ سے تبدیلی

مشق نمبر 41 (v) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ سے جازمہ، صیغہ اور وزن لکھیں

مضارع	ترجمہ	جازمہ	صیغہ	وزن
لَمْ تُنْذِرْهُمْ	۲/۶ نہیں ڈرایا ان کو	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	جحد بلم، مضارع واحد مذکر حاضر	لَمْ تُفْعِلْ
لَمْ یُخْلَقْ	۸۹/۸ نہیں پیدا کیا گیا			
لَا تُشْرِكُوْا	۴/۳۶ نا تم سب شریک ٹھہراؤ			
فَلَا یُسْرِفْ	۱۷/۳۳ نہ وہ اسراف کرے			
فَلَا تُشْمِتْ	۷/۱۵۰ اور نہ تم رسوا کر			
فَلْیُنْفِقْ	۶۵/۷ اور چاہیے وہ انفاق کرے			
فَلْیُمْلِلْ	۲/۲۸۲ اور پس چاہیے وہ لکھیں			

دستخط مہتمم ....

- بابِ اِفْعَالٌ امر حاضر میں ہمزہ قطعی ہونے کی وجہ سے ہمزہ مفتوح (ﹷ) ہی ہوتا ہے
- امر حاضر کی گردان ان 6 صیغوں پر مشتمل ہوتی ہے

امر حاضر کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
حاضر	مذکر	اَفْعِلْ	اَفْعِلَا	اَفْعِلُوْا
	مؤنث	اَفْعِلِي	اَفْعِلَا	اَفْعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	×	×	×

امر غائب ومتکلم کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِيُفْعِلْ	لِيُفْعِلَا	لِيُفْعِلُوْا
	مؤنث	لِتُفْعِلْ	لِتُفْعِلَا	لِتُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
متکلم	مذکر/مؤنث	لِاُفْعِلْ	لِنُفْعِلْ	لِنُفْعِلْ

مشق نمبر 41(vi) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ سے امر حاضر، صیغہ، وزن اور مادہ کے حروف لکھیں

مضارع	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	وزن	مادہ کے حروف
تُنْزِلُ	۵/۱۱۴ تو نازل کر	اَنْزِلْ	امر حاضر، واحد مذکر	اَفْعِلْ	ن، ز، ل
تُنْذِرُ	۶/۵۱ تو ڈرا				
تُخْرِجُوْنَ	۶/۹۳ تم سب نکلو				
تُرْسِلُ	۷/۱۰۵ پس تو بھیج				

مشق نمبر 41(vii) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے باب افعال میں امر حاضر لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	امر حاضر	مادہ کے حروف	ترجمہ	امر حاضر
ب، ل، غ	۹/۶ پہنچا و اسے	۹/۶ اَبْلِغْهُ	ج، م، ع	۱۰/۷۱ سب اکٹھا کرو	
ق، ل، ع	۱۱/۴۴ تو تھم جا		ذ، ہ، ب	۱۲/۸۷ سب لے جاؤ	

دستخط مہتمم ....

Date:............

مشق نمبر 41 (viii) نمونہ کے مطابق فعل ماضی سے ترجمہ کے لحاظ سے باب افعال میں نفی مضارع کا صیغہ لکھیں

فعل ماضی	ترجمہ	نفی مضارع	فعل ماضی	ترجمہ	نفی مضارع
فَلَحَ	نہیں وہ فلاح پاتا ٦/٢١	لَا يُفْلِحُ	نَظَرَ	پس نہیں تم مجھے مہلت دیتے ٧/١٩٥	
بَصَرَ	نہیں وہ دکھاتے ١٩/٤٢		فَلَحَ	نہیں وہ فلاح پاتے ١٠/٦٩	

مشق نمبر 41 (ix) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے باب افعال میں ترجمہ کے لحاظ سے ماضی قریب اور لام تاکید نون ثقیلہ لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	لفظ	مادہ کے حروف	ترجمہ	لفظ
ن،غ،ض	پس عنقریب وہ ہلائیں گے	فَسَيُنْغِضُوْنَ	ب،ط،ل	عنقریب وہ باطل کریں گے اسے ١٠/٨١	سَيُبْطِلُهٗ
خ،ر،ج	البتہ ضرور بہ ضرور ہم نکالے گے تمہیں ١٤/١٣		ر،س،ل	البتہ ہم ضرور بہ ضرور بھیجیں گے ٧/١٣٤	
س،ك،ن	البتہ ہم ضرور بہ ضرور آباد کریں تمہیں ١٤/١٤		ف،س،د	البتہ تم ضرور بہ ضرور فساد کرو گے ١٧/٤	

مشق نمبر 41 (x) نمونہ کے مطابق اسم اور فعل کے ساتھ لام سے آنے والی تبدیلیاں اور افعال کا صیغہ لکھیں

لفظ	ترجمہ	مادہ	صیغہ یا اسم کی حالت	لام کی پہچان
لِلّٰهِ	واسطے اس کے ١/١	ء،ل،ہ	مرکب جاری	حرف جار
لَآ اُقْسِمُ	نہیں میں قسم کھاتا ١/٩٠	ق،س،م		لام قسمیہ
فَلَعَرَفْتَهُمْ	پس البتہ آپ نے پہچانا ان کو ٤٧/٣٠	ع،ر،ف		لام تاکید
لِتُغْرِقَ	تاکہ تو غرق کرے ١٨/٧١	غ،ر،ق		لام کئی
فَلْيَصُمْهُ	اسے چاہئے کہ وہ روزہ رکھے ٢/١٨٥	ص،و،م		لام امر غائب
لَآ اِكْرَاهَ	نہیں کوئی سختی ٢/٢٥٦	ك،ر،ہ	اسم کی مفعولی حالت	لائے نفی جنس
لَا يَعْلَمُوْنَ	نہیں وہ جانتے ٢/١٣	ع،ل،م		لائے نفی
لَا تُفْسِدُوْا	نہ تم فساد کرو ٢/١١	ف،س،د		لائے نہی

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 42 (2)باب تَفْعِيْلٌ ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

اس باب کی خاصیت (i) فعل لازم سے متعدی بنانا (ii) کسی کام کا تدریجاً اہتمام سے ہونا (iii) موقع کی مناسبت سے ہونا (iv) ثلاثی مجرد سے معانی کا بالکل مختلف ہونا (v) تکثیر یا مبالغہ (کثرت کا اظہار یا مبالغہ کرنا) پایا جاتا ہے

* نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۳/۳(آل عمران)

مثلاً اس آیت میں تورات اور انجیل کا نازل ہونا یک بارگی جو باب اِفْعَالٌ سے ثابت ہو رہی ہے لیکن قرآن مجید کا نازل ہونا تدریجاً باب تَفْعِيْلٌ سے ثابت ہو رہا ہے

یاد رہے قرآن مجید سورۃ القدر میں قرآن کے لئے بھی اَنْزَلْنٰهُ لفظ استعمال ہوا ہے۔ اس سے مراد قرآن مجید لوح محفوظ سے آسمانِ دنیا پر یک بارگی اور آسمان دنیا سے زمین پر تقریباً 23 برس میں تدریجاً نازل ہوا ہے

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلَا	فَعَّلُوْا
	مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
	مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	فَعَّلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَعِّلُ	يُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلِيْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ

Date:..............

مشق نمبر 42(i) نمونہ کے مطابق باب تفعیل میں ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ اور مصدر لکھیں

ثلاثی مجرد	معانی	باب تفعیل	ترجمہ	صیغہ مزید فیہ	مصدر
نَزَلَ ۳۷/۱۷۷	وہ اترا	نَزَّلَ ۳/۳	اس نے اتارا	ماضی واحد مذکر غائب	تَنْزِيْلٌ
عَلِمَ ۲/۶۰	اس نے جانا	يُعَلِّمُهُمْ ۶۲/۲	اس نے سکھایا ان کو		
قَدَمَ ۱۰/۲	وہ آگے نکلا	قَدَّمَ ۳۸/۶۱	اس نے آگے بھیجا		
صَدَقَ ۳/۹۵	اس نے سچ کہا	يُصَدِّقُوْنَ ۷۰/۲۶	انہوں نے تصدیق کی		
كَذَبَ ۳۹/۳۲	اس نے جھوٹ بولا	كَذَّبَ ۳۹/۳۲	اس نے جھٹلایا		
كَذَبَ ۳۹/۳۲	اس نے جھوٹ بولا	يُكَذِّبُ ۱۰۷/۱	وہ جھٹلاتا ہے		

بابِ تَفْعِيلٌ

◉ یاد رہے! ماضی مجہول میں (ف) کلمہ (ُ) اور آخری حرف سے پہلے حرف زیر (ِ) لائے گا مضارع مجہول میں علامت مضارع (ُ) اور آخری حرف سے پہلے پر زبر (َ) آئے گی

ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فُعِّلَ	فُعِّلَا	فُعِّلُوْا
	مؤنث	فُعِّلَتْ	فُعِّلَتَا	فُعِّلْنَ
حاضر	مذکر	فُعِّلْتَ	فُعِّلْتُمَا	فُعِّلْتُمْ
	مؤنث	فُعِّلْتِ	فُعِّلْتُمَا	فُعِّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فُعِّلْتُ	فُعِّلْنَا	فُعِّلْنَا

مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَعَّلُ	يُفَعَّلَانِ	يُفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعَّلُ	تُفَعَّلَانِ	يُفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعَّلُ	تُفَعَّلَانِ	تُفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعَّلِيْنَ	تُفَعَّلَانِ	تُفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفَعَّلُ	نُفَعَّلُ	نُفَعَّلُ

دستخط مہتمم..............................

Date:.............

مشق نمبر 42 (ii) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے معروف سے مجہول بنائیں

ماضی معروف	ماضی مجہول	ترجمہ	مضارع معروف	مضارع مجہول	ترجمہ
زَوَّجْنٰهُمْ ۴۴/۵۴	زُوِّجَتْ	جوڑی جائیں گی ۸۱/۷	لَا يُكَلِّفُ ۲/۲۸۶		نہیں تکلیف دی جاتی ۲/۲۳۳
زَيَّنَ ۶/۴۳		خوشنما بنائی گئی ۲/۲۱۲	اَنْ يُّخَفِّفَ ۴/۲۸		نہیں کمی کی جائے گی ۲/۸۶
نَزَّلَ ۳/۳		نازل کی گئی ۴۷/۲۰	اَنْ يُّنَزِّلَ ۲/۹۰		یہ کہ نازل کیا جائے ۲۹/۳۰

مشق نمبر 42 (iii) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے ترجمہ کے لحاظ سے ماضی مجہول بنائیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	ماضی مجہول	مادہ کے حروف	ترجمہ	ماضی مجہول
ک،و،ر	لپیٹ دیا جائے گا ۸۱/۱		ث،و،ب	بدلہ دیا جائے گا ۸۳/۳۶	
س،ع،ر	دہکائی جائے گی ۸۱/۱۲		ع،ط،ل	چھٹی پھریں گی ۸۱/۴	

باب تَفْعِيلٌ میں حروف ناصبہ (i) اَنْ (ii) لَنْ (iii) اِذًا (iv) لام کَیْ (v) حَتّٰی سے تبدیلی

مشق نمبر 42 (iv) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ ناصبہ، صیغہ، مصدر لکھیں

مضارع	ترجمہ	ناصبہ فعل	صیغہ	مصدر
يُنَزِّلُ	یہ وہ کہ نازل کرے ۲/۹۰			
يُؤَخِّرُ	ہرگز نہیں وہ موخر کرے گا ۶۳/۱۱			
يُبَدِّلُ	یہ کہ ہم بدل دیں ۵۶/۶۱			
يُكَلِّمُ	یہ کہ وہ کلام کرے اس سے ۴۲/۵۱			
يُقَرِّبُوْنَ	کہ وہ قریب کریں ہمیں ۳۹/۳			
يُفَرِّقُوْنَ	یہ کہ وہ جدائی ڈالیں ۴/۱۵۰			

دستخط مہتمم ....

باب تَفْعِیْلٌ میں حروف جازمہ سے تبدیلی

حروف جازمہ،لم،لمّا،امر غائب،لائے نہی

Date:............

مشق نمبر42(v) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ سے جازمہ صیغہ،اور وزن لکھیں

مضارع	ترجمہ	جازمہ فعل	صیغہ	وزن
لَا تُحَرِّكُ	نہ تو حرکت دے ۷۵/۱۶	لَا تُحَرِّكْ	مضارع واحد مذکر حاضر	لَا تُفَعِّلْ
يُزَكِّي	پس نہ تم پاک صاف بنو ۵۳/۳۲			
يُعَقِّبُ	نہیں مڑ کر دیکھا ۲۷/۱۰			
تُصَعِّرُ	نہ تو گالیں پھلا ۳۱/۱۸			
يُكَلِّمُوْنَ	نہ تم مجھ سے کلام کرو ۲۳/۱۰۸			

- باب تفعیل امر حاضر میں علامت مضارع گرانے کے بعد لفظ پڑھا جاتا ہے اس لیے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پیش آتی

امر حاضر کی گردان حاضر کے 6 صیغوں پر مشتمل ہوتی ہے

امر حاضر کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
حاضر	مذکر	فَعِّلْ	فَعِّلَا	فَعِّلُوْا
	مؤنث	فَعِّلِيْ	فَعِّلَا	فَعِّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	×	×	×

امر غائب و متکلم کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِيُفَعِّلْ	لِيُفَعِّلَا	لِيُفَعِّلُوْا
	مؤنث	لِتُفَعِّلْ	لِتُفَعِّلَا	لِيُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
متکلم	مذکر/مؤنث	لِاُفَعِّلْ	لِنُفَعِّلْ	لِنُفَعِّلْ

دستخط مہتمم ....

Date:..................

مشق نمبر 42 (vi) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ سے امر حاضر، صیغہ، مصدر اور مادہ کے حروف لکھیں

مضارع	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	مصدر	مادہ کے حروف
تُقَدِّرُ	۳۴/۱۱ اندازہ ٹھہرا	قَدِّرْ	امر حاضر واحد مذکر	تَقْدِيْرٌ	ق،د،ر
تُعَجِّلُ	۳۸/۱۶ جلدی کر				
فَتُكَبِّرُ	۷۴/۳ پس بڑا کر				
فَتُحَدِّثُ	۹۳/۱۱ پس بیان کر				
تُمَتِّعُوْنَ	۲/۲۳۶ تم فائدہ اٹھاؤ ان سے				
تُثَبِّتُ	۲/۲۵۰ ثابت قدم رکھ				
تُمَهِّلُ	۷۳/۱۱ مہلت دے ان کو				

سبق نمبر 43 (3) باب تَفَعُّلٌ ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

اس باب کی خاصیت (i) ثلاثی مجرد سے معانی کا بالکل علیحدہ آنا (ii) کسی کام تدریجاً اہتمام سے ہونا (iii) اتھارٹی یا بااختیار ہونا مثلاً (عَلَّمْتُهٗ فَتَعَلَّمَ) میں نے اس کو سکھایا پس وہ سیکھ گیا (iv) خود اپنی مرضی سے کسی کام کو کرنے کی صلاحیت پانا (v) یہ فعل اکثر اوقات لازم آتا ہے اس لیے اس کا مجہول نہیں بنتا

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
	مؤنث	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
	مؤنث	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْنَا

مضارع معروف گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَعَّلُ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلِيْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ

دستخط مہتمم ....

Date:............

مشق نمبر 43(i) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے باب تفعل میں ترجمہ کے لحاظ سے لفظ، صیغہ اور وزن لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	لفظ	صیغہ	وزن
ف، ك، ر	تم غور و فکر کرتے ہو ۲/۲۱۹	تَتَفَكَّرُوْنَ ۲/۲۱۹	مضارع جمع مذکر حاضر	تَتَفَعَّلُوْنَ
ذ، ك، ر	وہ سب نصیحت پکڑتے ہیں ۲/۲۲۱			
ق، ط، ع	امیدیں کٹ گئیں ۲/۱۶۶			
ع، ل، م	وہ سیکھتے ہیں ۲/۱۰۲			

باب تَفَعُّلٌ میں حروف ناصبہ (i) اَنْ (ii) لَنْ (iii) اِذًا (iv) لام کَیْ (v) حَتّٰی سے تبدیلی

مشق نمبر 43(ii) آیات میں سے باب تفعل میں ناصبہ، افعال کا وزن، صیغہ، مادہ کے حروف لکھیں

آیت	ترجمہ
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۲/۹۵	اپنے بھیجے ہوئے کے سبب وہ کبھی بھی اس کی تمنا نہیں کریں گے
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ ۲/۱۸۷	یہاں تک واضح ہو جائے واسطے تمہارے سفید دھاری

ناصبہ	وزن	ناصبہ کے حروف	صیغہ	مادہ کے حروف

باب تَفَعُّلٌ میں حروف جازمہ (i) لَمْ (ii) لَمَّا (iii) لَا ئے نَھْی سے تبدیلی

مشق نمبر 43(iii) آیات میں سے باب تفعل میں، جازمہ، افعال کا وزن، صیغہ، مادہ کے حروف لکھیں

آیت	ترجمہ
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۴۷/۱۵	اور دودھ کی نہریں نہیں فرق آیا اس کے ذائقے میں

جازم لفظ	وزن	جازمہ کے حروف	صیغہ	مادہ کے حروف

دستخط مہتمم ....

◉ باب تَفَعُّلٌ امر حاضر میں علامت مضارع گرانے کے بعد لفظ پڑھا جاتا ہے اس لیے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پیش آتی

Date:..............

امر غائب متکلم کی گردان					امر حاضر کی گردان				
	جمع	تثنیہ	واحد			جمع	تثنیہ	واحد	
غائب	لِيَتَفَعَّلُوْا	لِيَتَفَعَّلَا	لِيَتَفَعَّلْ	مذکر	غائب	×	×	×	مذکر
	لِيَتَفَعَّلْنَ	لِتَتَفَعَّلَا	لِتَتَفَعَّلْ	مؤنث		×	×	×	مؤنث
حاضر	×	×	×	مذکر	حاضر	تَفَعَّلُوْا	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلْ	مذکر
	×	×	×	مؤنث		تَفَعَّلْنَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلِيْ	مؤنث
متکلم	لِنَتَفَعَّلْ	لِنَتَفَعَّلْ	لِاَتَفَعَّلْ	مذکر/مؤنث	متکلم	×	×	×	مذکر/مؤنث

امر حاضر کی گردان حاضر کے 6 صیغوں پر مشتمل ہوتی ہے

مشق نمبر 43 (iv) آیات میں سے باب تفعل میں ناصبہ، جازمہ، افعال کا وزن، صیغہ، مادہ کے حروف لکھیں

ترجمہ	آیت
اے ہمارے پروردگار قبول کر ہم سے	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۲/۱۲۷
اور جب کہا جائے تمہیں اٹھ جاؤ مجلس سے پس اٹھ جایا کرو	اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا ۵۸/۱۱

مادہ کے حروف	صیغہ	ناصبہ، جازمہ کے حروف	جازمہ	ناصبہ

باب تَفَعُّلٌ میں ادغام کے جملہ قواعد

دستخط مہتمم..................

◉ باب تَفَعُّلٌ کے مضارع معروف کی گردان کے شروع میں جب دو تائے مفتوحہ (ت) اکٹھا ہوتی تو ان میں سے ایک (ت) کو نکال سکتے ہیں مثلاً جیسے تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ ۲/۱۲۷، دونوں صحیح ہیں

سبق نمبر 44 (4) باب مُفَاعَلَةٌ

ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

اس باب کی خاصیت (i) دوسرے فریق کا ہونا پایا جاتا ہے (ii) ثلاثی مجرد، باب افعال، باب تفعیل کا ہم معانی ہونا

Date:............

ماضی کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَاعَلَ	فَاعَلَا	فَاعَلُوْا
	مؤنث	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَاعَلْتَ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُمْ
	مؤنث	فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا	فَاعَلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ

مشق نمبر 44 (i) نمونہ کے مطابق ثلاثی مجرد سے ترجمہ کے مطابق باب مُفَاعَلَةٌ کے افعال، اور صیغہ بتائیں

ثلاثی مجرد	ترجمہ	فعل باب مُفَاعَلَةٌ	صیغہ
۲/۹ يَخْدَعُوْنَ	۲/۹ وہ دھوکہ دیتے ہیں	۲/۹ يُخٰدِعُوْنَ	مضارع جمع مذکر غائب
۴۳/۴۹ عَهِدَ			
۳۳/۱۲ وَعَدَنَا			
۵/۳۲ قَتَلَ			

مشق نمبر 44 (ii) مادہ کے حروف سے باب مُفَاعَلَةٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ لکھیں

ج، ہ، د	۶۱/۱۱ تم جنگ کرتے ہو	تُجَاهِدُوْنَ	ب، ی، ع	۴۸/۱۰ تم بیعت کرتے ہو	

دستخط مہتمم.....................

Date:..............

مشق نمبر 44 (iii) نمونہ کے مطابق باب مُفَاعَلَةٌ میں مندرجہ ذیل افعال کا مادہ، وزن، صیغہ، معانی لکھیں

افعال کا مادہ	مادہ	وزن	صیغہ	معانی
عٰهَدُوْا ۲/۱۰۰	ع،ہ،د	فَاعَلُوْا	ماضی جمع مذکر غائب	انہوں نے عہد کیا
وٰاعَدْنَا ۲/۵۱				
وَجٰهَدُوْا ۲/۲۱۸				
هَاجَرُوْا ۲/۲۱۸				
تُجَاهِدُوْنَ ۶۱/۱۱				
يُبَايِعُوْنَ ۴۸/۱۰				

مشق نمبر 44 (iv) نمونہ کے مطابق فعل میں استعمال ہونے والی ضمیر اور مفعول کا نام، ترجمہ بتائیں

فعل	ترجمہ	ضمیر کا نام	مفعول کا نام
يُقَاتِلُوْنَكُمْ ۲/۱۹۰	وہ جنگ کرتے ہیں تم سے	جمع مذکر حاضر	مفعول بہ
جَاوَزَهٗ ۲/۲۴۹			
فَخَانَتٰهُمَا ۶۶/۱۰			
قٰتَلُوْكُمْ ۶۰/۹			
قٰتَلُوْكُمْ ۶۰/۹			
خَاطَبَهُمُ ۲۵/۶۳			
فَحَاسَبْنٰهَا ۶۵/۸			
يُبَايِعُوْنَكَ ۴۸/۱۰			

دستخط مہتمم ....

بابِ مُفَاعَلَةٌ میں

Date:.............

ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع	
غائب	مذکر	فُوْعِلَ	فُوْعِلَا	فُوْعِلُوْا	
	مؤنث	فُوْعِلَتْ	فُوْعِلَتَا	فُوْعِلْنَ	
حاضر	مذکر	فُوْعِلْتَ	فُوْعِلْتُمَا	فُوْعِلْتُمْ	
	مؤنث	فُوْعِلْتِ	فُوْعِلْتُمَا	فُوْعِلْتُنَّ	
متکلم	مذکر/مؤنث	فُوْعِلْتُ	فُوْعِلْنَا	فُوْعِلْنَا	

مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعَلُ	يُفَاعَلَانِ	يُفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعَلُ	تُفَاعَلَانِ	يُفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعَلُ	تُفَاعَلَانِ	تُفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعَلِيْنَ	تُفَاعَلَانِ	يُفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفَاعَلُ	نُفَاعَلُ	نُفَاعَلُ

مشق نمبر44 (v) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے بابِ مفاعلۃ میں معروف سے مجہول بنائیں

معروف	ترجمہ	مجہول	زائد حروف
۲۹/۲ حَسِبَ	۸۴/۸ گمان کیا جاتا ہے	۸۴/۸ يُحَاسَبُ	ح ا س ب
۳/۱۴۶ قَاتَلَ	۵۹/۱۱ تم سب قتل کیے گئے		
۳/۱۹۵ قَاتَلُوْا	۵۹/۱۴ وہ سب قتل کیے گئے		
۴/۷۶ يُقَاتِلُوْنَ	۲۲/۳۹ وہ سب قتل کیے جاتے ہیں		

مشق نمبر44 (vi) مادہ کے حروف سے ترجمہ کے لحاظ سے بابِ مُفَاعَلَةٌ میں معروف اور مجہول لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	معروف	مادہ کے حروف	ترجمہ	مجہول
ب، ر، ك	۱۷/۱ ہم نے برکت دی		ب، ر، ك	۲۷/۸ برکت دی گئی	
ج، د، ل	۳۰/۳۵ وہ سب جھگڑا کرتے ہیں		ع، ق، ب	۱۶/۱۲۶ تم تکلیف دیئے گئے	

دستخط مہتمم.............................

بابِ مُفَاعَلَةٌ ناصبہ حروف (اَنْ، لَنْ، اِذًا، کَیْ، حَتّٰی) سے تبدیلی

Date:..............

مشق نمبر 44 (vii) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے باب مفاعلۃ میں ناصبہ، صیغہ اور وزن لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	ناصبہ فعل	صیغہ	وزن
ع،ف،ر	تاکہ تم دوسرے کو پہچانو ۴۹/۱۳	لِتَعَارَفُوْا ۴۹/۱۳	ناصبہ، جمع مذکر حاضر	لِتَفَاعَلُوْا
ق،ت،ل	یہاں تک وہ جنگ کریں تم سے ۲/۱۹۱			
ج،د،ل	کہ وہ جھگڑا کریں تم سے ۶/۱۲۱			
ق،ت،ل	یہ کہ نہ تم سب جنگ کرو ۲/۲۴۶			
ق،ت،ل	یہ کہ نہ ہم جنگ کریں ۲/۲۴۶			

بابِ مُفَاعَلَةٌ حروف جازمہ (لَمْ، لَمَّا، لائے نَہی، اِنْ) سے تبدیلی

مشق نمبر 44 (viii) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف ترجمہ کے لحاظ سے جازمہ لفظ صیغہ لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	جازم فعل	صیغہ
ق،ت،ل	نہ تم جنگ کرو ان سے ۲/۱۹۱	لَا تُقْتِلُوْهُمْ ۲/۱۹۱	لائے نہی جمع مذکر حاضر
ظ،ہ،ر	نہیں پشت پناہی کی ۹/۴		
ع،س،ر	اور اگر تم دوسرے کو تنگ کرو ۶۵/۶		
و،ع،د	نہ تم وعدہ لو ان عورتوں سے ۲/۲۳۵		
ج،د،ل	نہ تم جھگڑا کرو ۲۹/۴۶		
ص،ح،ب	پس نہ تم مجھے دوست رکھنا ۱۸/۷۶		

دستخط مہتمم ....

بابِ مُفَاعَلَةٌ

Date:............

باب مُفَاعَلَةٌ امر حاضر کی بناتے وقت علامت مضارع گرانے کے بعد ف کلمہ پڑھے جانے کی وجہ سے ہمزۃ الوصل نہیں لگاتے اس لیے اس باب کو بھی ہمزہ قطعی کے گروپ میں لکھتے ہیں

امر حاضر کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
حاضر	مذکر	فَاعِلْ	فَاعِلَا	فَاعِلُوْا
	مؤنث	فَاعِلِيْ	فَاعِلَا	فَاعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	×	×	×

امر غائب کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِيُفَاعِلْ	لِيُفَاعِلَا	لِيُفَاعِلُوْا
	مؤنث	لِيُفَاعِلْتْ	لِيُفَاعِلَتَا	لِيُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
متکلم	مذکر/مؤنث	لِاُفَاعِلْ	لِنُفَاعِلْ	لِنُفَاعِلْ

مشق نمبر 44(ix) نمونہ کے مطابق باب مُفَاعَلَةٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے امر حاضر صیغہ وزن مادہ کے حروف لکھیں

مضارع	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	وزن	مادہ کے حروف
۳/۱۱۴ يُسَارِعُوْنَ	۳/۱۳۳ سب لپکو	۳/۱۳۳ سَارِعُوْا	امر حاضر جمع مذکر	فَاعِلُوْا	س،ر،ع
۷۰/۳۴ يُحَافِظُوْنَ	۲/۲۳۸ حفاظت کرو				
۸/۱۱ يَرْبِطَ	۳/۲۰۰ رابطہ کرو				
۲۹/۶ يُجَاهِدُ	۲۵/۵۲ جہاد کرو، ان سے				
۲۵/۲۰ تَصْبِرُوْنَ	۳/۲۰۰ صبر کی تلقین کریں				
۹/۵۶ يَفْرَقُوْنَ	۶۵/۲ جدا کر دو انہیں				

دستخط مہتمم ....

Date:..............

مشق نمبر44(x) نمونہ کے مطابق باب مُفَاعَلَۃٌ میں مادہ کے حروف ترجمہ کے لحاظ سے امر حاضر اور صیغہ لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ
ق، ت، ل	۲/۱۹۰ جنگ کرو	۲/۱۹۰ قَاتِلُوْا	امر، جمع مذکر حاضر
ح، ف، ظ	۲/۲۳۸ حفاظت کرو		
س، ب، ق	۵۷/۲۱ آگے نکلو		
ن، ب، ز	۴۹/۱۱ نہ تم سب چڑاؤ		
ق، ت، ل	۴/۸۴ پس لڑائی کر		
ع، ق، ب	۱۶/۱۲۶ پس بدلہ لو		
ش، و، ر	۳/۱۵۹ مشورہ کیجئے ان سے		

سبق نمبر45 (5)باب تَفَاعُلٌ

ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

اس باب کی خاصیت (i) اشتراک پایا جاتا ہے دو فریقوں کا باہم رضامندی سے کام کرنا (ii) ثلاثی مجرد سے معانی علیحدہ ہونا

فائدہ:........(i) جب باب تَفَعُّلٌ اور باب تَفَاعُلٌ سے واحد مؤنث غائب کا صیغہ بنایا جائے اور علامت مضارع تا (ت) اس پر شروع میں داخل ہو تو مضارع معروف میں سے ایک ت تَخْفِيْفًا حذف کرنا درست ہے۔ جیسے تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ کو اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا۔

فائدہ:.......(ii) جب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کے ف کلمہ مندرجہ ذیل گیارہ حرفوں میں سے کوئی حرف آجائے تو جائز ہے کہ تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کے تا کو اسی ف کلمہ والے حرف سے بدل کر اس میں ادغام کردیں۔ اس صورت میں مصدر اور ماضی اور امر کے پہلے ہمزہ وصل آئے گا جیسے: اِطَّهَرَ، يَطَّهَرُ، اِطَّهُّرًا، اِثَّاقَلَ، يَثَّاقَلُ، اِثَّاقُلًا وہ حروف مندرجہ ذیل ہیں: ت، ث، د، ذ، س، ش، ص، ط، ظ

دستخط مہتمم..................

بابِ تَفَاعُلٌ

Date:..............

ماضی معروف کی گردان		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا
	مؤنث	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ
	مؤنث	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا

مضارع معروف کی گردان		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ

مشق نمبر 45(i) نمونہ کے مطابق بابِ تَفَاعُلٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے ضمیر، صیغہ اور وزن لکھیں

ثلاثی مجرد	ثلاثی مجرد معانی	ترجمہ	صیغہ مزید فیہ	وزن
نَزَعَ ۷/۱۰۸	اس نے جھگڑا کیا	۱۸/۲۱ وہ باہم جھگڑا کرتے ہیں		يَتَفَاعَلُوْنَ
عَرَفَهُمْ ۱۲/۵۸	اس نے پہچان لیا ان کو	۱۰/۴۵ وہ باہم پہچانیں گے		
ظَهَرَ ۳۰/۴۱	اس نے مدد کی	۲/۸۵ وہ باہم مدد کرتے ہیں		
فَطَالَ ۲۰/۸۶	پس دراز ہوئی	۲۸/۴۵ پس دراز ہوتی ہے		
رَضِيَ ۵/۱۱۹	وہ راضی ہوا	۲/۲۳۲ باہم راضی ہوتے ہیں		
ظَهَرَ ۳۰/۴۱	اس نے مدد کی	۲۸/۴۸ دونوں نے باہم مدد کی		
ثَقُلَتْ ۱۰۱/۱	بھاری ہو گئے	۹/۳۸ تم بوجھل ہو گئے		

دستخط مہتمم ....

Date:............

- باب تَفَاعُلٌ میں حروف ناصبہ سے تبدیلی (اَنْ، لَنْ، اِذًا، کَیْ، حَتّٰی)
- فعل کو فاعلی حالت سے مفعول حالت میں لے جانے کیلئے حروف ناصبہ اس کے شروع میں لگا دیتے ہیں

مشق نمبر 45(ii) نمونہ کے مطابق باب تَفَاعُلٌ میں مادہ کے حروف سے ترجمہ کے لحاظ سے ناصبہ، صیغہ، وزن لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	ناصبہ فعل	صیغہ	وزن
ح،ك،م	یہ کہ تم باہم منصف ٹھہرو ۴/۶۰	اَنْ یَّتَحَاكَمُوْا ۴/۶۰	ناصبہ جمع مذکر حاضر	یَتَفَاعَلُوْا
س،ء،ل	کہ وہ باہم پوچھیں ۱۸/۱۹			
ت،و،ر	یہاں تک کہ وہ چھپ جائیں ۳۸/۳۲			
م،س،س	یہ کہ باہم ہاتھ لگائے ۵۸/۳			

باب تَفَاعُلٌ میں جازمہ حروف سے تبدیلی (لَمْ، لَمَّا، لَامِ امر، لَائے نہی)

باب تَفَاعُلٌ

امر حاضر کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
حاضر	مذکر	تَفَاعَلْ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا
	مؤنث	تَفَاعَلِيْ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	×	×	×

امر غائب و متکلم کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِيَتَفَاعَلْ	لِيَتَفَاعَلَا	لِيَتَفَاعَلُوْا
	مؤنث	لِتَتَفَاعَلْ	لِتَتَفَاعَلَا	لِيَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
متکلم	مذکر/مؤنث	لِاَتَفَاعَلْ	لِنَتَفَاعَلْ	لِنَتَفَاعَلْ

دستخط مہتمم..................

Date:.............

مشق نمبر 45(iii) نمونہ کے مطابق باب تَفَاعُلٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے امر حاضر، صیغہ، وزن اور مادہ کے حروف لکھیں

فعل	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	وزن	مادہ کے حروف
۴۳/۳۲ يَقْسِمُوْنَ	۴۷/۴۹ باہم قسمیں کھاؤ	تَقَاسَمُوْا	امر حاضر جمع مذکر	تَفَاعَلُوْا	ق،س،م
۵۸/۸ يَتَنَجَّوْنَ	۵۸/۹ نہ تم باہم سرگوشیاں کرو				
۵۸/۹ تَنَاجَيْتُمْ	۵۸/۹ اور تم باہم مشورہ کرو				
يَتَنَازَعُوْنَ	۲۰/۶۲ پس تم باہم جھگڑا کرو				

سبق نمبر 46 (6)باب اِفْتِعَالٌ ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

اس باب کی خاصیت (i) دیکھا دیکھی کام کرنا (ii) کسی سے اثر قبول کر لینا

باب اِفْتِعَالٌ میں ادغام کے جملہ قواعد

ف کلمہ کے بعد جو "ت" داخل کی جاتی ہے اس میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں آتی ہیں:

- ......اگر "ف" کلمہ میں ص، ض، ط، ظ، میں سے کوئی حرف ہو تو کلمہ "ف" کے بعد آنے کی "ت" ط، سے بدل جاتی ہے۔ جیسے: طَلَعَ سے اِطَّلَعَ ۳۷/۵۵ وغیرہ
- ......اگر "ف" کلمہ د، ذ، ز ہو تو ت، "د" میں تبدیل ہو جاتی ہے جیسے:

دَرَكَ سے اِدَّرَكَ ۲۷/۶۶

- ......ذ کے بعد اس طرح سے آنے والی د، ذ کے ساتھ مدغم کر دی جاتی ہے جیسے:

دَخَرَ اِذَّخَرَ اِذْخَرَ تَدَّخِرُوْنَ ۳/۴۹

- .....اگر ف کلمہ ث ہو تو بعض اوقات ت کو اس میں مدغم کر دیا جاتا ہے جیسے:

ثَبَتَ سے اِثَّبَتَ یا اِتَّبَتَ

دستخط مہتمم ....

بابِ اِفْتِعَالٌ

Date:.............

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِفْتَعَلَ	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلُوْا
	مؤنث	اِفْتَعَلَتْ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِفْتَعَلْتَ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِفْتَعَلْتِ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِفْتَعَلْتُ	اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْتَعِلُ	يَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلِيْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ

مشق نمبر 46 (i) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے باب اِفْتِعَالٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ اور وزن لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	صیغہ مزید فیہ	وزن
ع،م،ر	اس نے آباد کیا ۲/۱۵۸	اِعْتَمَرَ ۲/۱۵۸	اِفْتَعَلَ
م،ح،ن	پس ان سب عورتوں کا امتحان لے لیا کر ۶۰/۱۰		
ش،ع،ل	سر نے سفیدی پکڑ لی ۱۹/۴		
د،خ،ر	تم ذخیرہ کرتے ہو ۳/۴۹		
غ،ر،ف	اس نے بھر لیا ۲/۲۴۹		
ح،م،ل	بوجھ اٹھانا ۳۳/۵۸		
ك،س،ب	عمل کیے ۳۳/۵۸		
ق،ر،ب	قریب ہوا ۲۱/۹۷		
ش،ہ،ی	جو تم چاہتے اسے ۴۳/۷۱		

دستخط مہتمم ....

Date:..............

مشق نمبر46(ii) نمونہ کے مطابق باب اِفْتِعَالٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ اور وزن لکھیں

ثلاثی مجرد	معانی	ترجمہ	صیغہ مزید فیہ	مادہ کے حروف	زائد حروف
۲/۳۸ تَبِعَ	اس نے پیروی کی	۲/۱۰۲ اور انہوں نے پیروی کی	۲/۱۰۲ اِتَّبَعُوْا	ت،ب،ع	ا ت ت ب ع
۱۹/۵۹ فَخَلَفَ	پس وہ خلیفہ بنا	۲/۱۱۳ وہ اختلاف کرتے ہیں			
۳/۱۲۳ نَصَرَ	اس نے مدد کی	۴۲/۴ البتہ اس نے بدلہ لیا			
۱۹/۵۹ فَخَلَفَ	پس وہ خلیفہ بنا	۲/۱۷۶ انہوں نے اختلاف کیا			
۲/۲۵۱ قَتَلَ	اس نے قتل کیا	۲/۲۵۳ انہوں نے جنگ کی			
۱۸/۱۷ طَلَعَتْ	طلوع ہوا	۱۸/۱۸ تو نے جھانک کر دیکھا			

بابِ اِفْتِعَالٌ میں ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

ماضی مجہول کے عام قاعدے میں ''ف'' کلمہ (ُ) اور آخری حرف سے پہلے حروف کے نیچے (ِ) آتی ہے

بابِ اِفْتِعَالٌ میں ''ف'' کلمہ پر (ُ) آنے سے اِفْتُعِلَ بنا جو کہ پڑھا نہیں جاتا اس لئے لفظ کو پڑھنے کیلئے ''ت'' کلمہ پر (ُ) لگانے سے اِفْتُعِلَ بنا جو ماضی مجہول ہے اِتُّبِعُوْا ۲/۱۶۶ اِزْدُجِرَ ۵۴/۹

بابِ اِفْتِعَالٌ میں حروف ناصبہ سے تبدیلی (اَنْ، لَنْ، اِذًا، كَيْ، حَتّٰى)

مشق نمبر46(iii) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ ناصبہ صیغہ، اور وزن لکھیں

مضارع	ترجمہ	ناصبہ فعل	صیغہ	وزن
۲۵/۸ تَتَّبِعُوْنَ	۲/۱۲۰ یہاں تک آپ پیروی کریں	حَتّٰى تَتَّبِعَ	ناصبہ واحد مذکر حاضر	حَتّٰى تَفْتَعِلَ
۲۵/۸ تَتَّبِعُوْنَ	۴۸/۱۵ ہرگز نہیں تم سب پیروی کرو گے ہماری			

دستخط مہتمم ....

بابِ اِفْتِعَالٌ میں جازمہ حروف (لَمْ ,لَمَّا ,لَامِ اَمر ,لَائے نہی) سے تبدیلی

Date:.........

مشق نمبر 46(iv) نمونہ کے مطابق فعل مضارع کو ترجمہ کے لحاظ سے جازمہ، صیغہ اور وزن لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	جازمہ	صیغہ	وزن
ح،س،ب		لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۵۹/۲		
ت،ب،ع		لَا تَتَّبِعْ ۴۲/۱۵		
ت،ب،ع		لَا تَتَّبِعُوْا ۴۴/۲۱		
خ،ص،م		لَا تَخْتَصِمُوْا ۵۰/۲۸		

امر حاضر کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
حاضر	مذکر	اِفْتَعِلْ	اِفْتَعِلَا	اِفْتَعِلُوْا
	مؤنث	اِفْتَعِلِيْ	اِفْتَعِلَا	اِفْتَعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	×	×	×

امر غائب و متکلم کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِيَفْتَعِلْ	لِيَفْتَعِلَا	لِيَفْتَعِلُوْا
	مؤنث	لِتَفْتَعِلْ	لِتَفْتَعِلَا	لِيَفْتَعِلْنَ
حاضر	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
متکلم	مذکر/مؤنث	لِاَفْتَعِلْ	لِنَفْتَعِلْ	لِنَفْتَعِلْ

مشق نمبر 46(v) نمونہ کے بابِ اِفْتِعَالٌ میں ترجمہ کے لحاظ سے امر حاضر صیغہ، وزن، مادہ کے حروف لکھیں

فعل مضارع	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	وزن	مادہ کے حروف
تَجْتَنِبُوْنَ ۴/۳۱	اجتناب کرو ۱۶/۳۶	اِجْتَنِبُوا ۱۶/۳۶	امر جمع مذکر حاضر	اِفْتَعِلُوْا	ج،ن،ب
تَنْتَشِرُوْنَ ۳۰/۲۰	پس منتشر ہو جاؤ ۳۳/۵۳				
تَعْبُرُوْنَ ۱۲/۴۳	پس عبرت پکڑو ۵۹/۲				
تَتَّبِعُوْنَ ۲۵/۸	اور پیروی کر ۳۱/۱۵				

دستخط مہتمم ....

Date:..............

مشق نمبر46 (vi) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے باب اِفْتِعَالٌ میں مادہ کے حروف سے امر حاضر، صیغہ، وزن بنائیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	وزن
س،ب،ق	پس سبقت لے جاؤ ۲/۱۴۸	فَاسْتَبِقُوا ۲/۱۴۸	امر حاضر جمع مذکر	اِفْتَعِلُوا
ل،م،س	پس تلاش کرو ۵۷/۱۳			
ق،ب،س	ہم روشنی حاصل کریں ۵۷/۱۳			
ع،ز،ل	پس دور رہو ۲/۲۲۲			
س،م،ع	پس غور سے سنو ۷/۲۰۴			
ج،ن،ب	بچتے رہو ۱۶/۳۶			

سبق نمبر47 (7)باب اِسْتِفْعَالٌ

ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

- اس باب خاصیت: (i) طلب کرنا، چاہنا
- اس باب کے زائد حروف فَعَلَ کے شروع میں (ا،س،ت) بڑھا دے

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلُوْا
	مؤنث	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلِيْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ

دستخط مہتمم ....

Date:............

مشق نمبر47 (i) نمونہ کے مطابق باب اِسْتِفْعَالٌ ترجمہ کے لحاظ سے، صیغہ، اور وزن لکھیں

ثلاثی مجرد	معانی	ترجمہ	صیغہ مزید فیہ	وزن
کَبُرَ ۱۰/۷۱	وہ بڑا ہوا	۲/۸۲ تم نے تکبر کیا	۲/۸۲ اسْتَكْبَرْتُمْ	اِسْتَفْعَلْتُمْ
فَتَحَ ۲/۷۶	اس نے کھولا	۲/۸۹ وہ فتح چاہتے ہیں		
نَصَرَ ۳/۱۲۳	اس نے مدد کی	۲۸/۱۸ اس نے مدد مانگی		
غَفَرَ ۴۲/۴۳	اس نے بخش دیا	۳/۶۴ پس انہوں نے بخشش مانگی		

مشق نمبر47 (ii) نمونہ کے مطابق باب اِسْتِفْعَالٌ مادہ کے حروف سے ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ، مصدر بتائیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	صیغہ مزید فیہ	مصدر
ب، د، ل	۲/۶۱ تم بدلنا چاہتے ہو	۲/۶۱ تَسْتَبْدِلُوْنَ	اِسْتِبْدَالٌ
و، ق، د	۲/۱۷ اس نے آگ بھڑکائی		
س، م، ع	۴۶/۲۹ وہ سننا چاہتے ہیں		
ع، ج، ل	۴۶/۲۴ تم نے جلدی کی		
م، ت، ع	۹/۶۹ پس تم سب نے فائدہ اٹھانا چاہا		

باب اِسْتِفْعَالٌ میں ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

ماضی مجہول کے عام قاعدے میں "ف" کلمہ (ـُ) اور آخری حرف سے پہلے حروف کے نیچے (ـِ) آتی ہے باب اِسْتَفْعَالٌ میں "ف" کلمہ پر (ـُ) آنے سے اِسْتَفْعِلَ بنا جو کہ پڑھا نہیں جاتا اس لئے لفظ کو پڑھنے کیلئے "ت" کلمہ پر (ـُ) لگانے سے اِسْتُفْعِلَ بنا جو باب اِسْتَفْعَالٌ کا ماضی مجہول ہے اسْتُحْفِظُوْا ۵/۴۴ (تم محافظ بنائے گئے) اسْتُضْعِفُوْا (تم کمزور سمجھے گئے)

مضارع مجہول کی قرآنی مثالیں

وَيُسْتَهْزَأُ (مذاق اڑایا جاتا ہے) لَا يُسْتَعْتَبُوْنَ ۱۶/۸۴ (عذر قبول نہیں کیا جائے گا)

دستخط مہتمم ....

Date:............

مشق نمبر47 (iii) نمونہ کے مطابق باب اِسْتِفْعَالٌ ترجمہ کے لحاظ سے حروف ناصبہ، صیغہ، اور وزن لکھیں

فعل مضارع معروف	ترجمہ	ناصبہ فعل	صیغہ	وزن
یَنْکِحُ ۲۴/۳	یہ کہ وہ نکاح کرنا چاہے اس سے	اَنْ یَّسْتَنْکِحَهَا ۳۳/۵۰	ناصبہ واحد مذکر غائب	اَنْ یَّسْتَفْعِلَ
یَقْسِمُوْنَ ۴۳/۳۲	یہ کہ تم قسمت معلوم کرو ۵/۳			
یَخْرُجُوْنَ ۵۴/۷	یہ کہ وہ دونوں نکال لیں ۱۸/۸۲			
یَخْرُجُوْنَ ۵۴/۷	کہ تم سب نکالو ۱۶/۱۴			
یَسْتَغْفِرُوْنَ ۴۰/۷	یہ کہ وہ بخشش مانگے ۹/۱۱۳			
یَّسْتَنْکِفُ ۴/۱۷۲	ہرگز وہ عار محسوس نہیں کرے گا ۴/۱۷۲			

باب اِسْتِفْعَالٌ میں حروف جازمہ سے تبدیلی (لَمْ، لَمَّا، لَامِ امر، لائے نہی)

مشق نمبر47 (iv) نمونہ کے مطابق باب اِسْتِفْعَالٌ ترجمہ کے لحاظ سے جازمہ صیغہ اور وزن لکھیں

مضارع	ترجمہ	جازمہ	صیغہ	وزن
یَسْتَعْجِلُوْنَ ۳۷/۱۷۶	نہ تو جلدی کر	لَا تَسْتَعْجِلْ ۴۶/۳۵	لائے نہی واحد مذکر حاضر	لَا تَسْتَفْعِلْ
یَسْتَعْجِلُوْنَ ۳۷/۱۷۶	نہ تم جلدی کرو اس سے ۱۶/۱			
مادہ کے حروف ط، و، ع	نہیں طاقت پائی ۴/۲۵			

امر حاضر کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعِلْ	اِسْتَفْعِلَا	اِسْتَفْعِلُوْا
	مؤنث	اِسْتَفْعِلِیْ	اِسْتَفْعِلَا	اِسْتَفْعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	×	×	×

امر غائب و متکلم کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِیَسْتَفْعِلْ	لِیَسْتَفْعِلَا	لِیَسْتَفْعِلُوْا
	مؤنث	لِتَسْتَفْعِلْ	لِتَسْتَفْعِلَا	لِیَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	×	×	×
	مؤنث	×	×	×
متکلم	مذکر/مؤنث	لِاَسْتَفْعِلْ	لِنَسْتَفْعِلْ	لِنَسْتَفْعِلْ

دستخط مہتمم ....

Date:............

مشق نمبر 47 (v) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے جازمہ، صیغہ، وزن لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	امر حاضر	صیغہ	وزن
ب،ش،ر	9/111 پس خوشیاں مناؤ	9/111 فَاسْتَبْشِرُوْا	امر حاضر جمع مذکر	اِسْتَفْعِلُوْا
ش،ہ،د	۲/۲۸۲ اور گواہ طلب کرو			
غ،ف،ر	۱۲/۲۹ اور تو ایک عورت معافی مانگ			
م،س،ك	۴۳/۴۳ پس تو ایک مرد روک			
خ،ل،ص	۱۲/۵۴ کہ میں خالص کرلوں اسے			
خ،ل،ف	۶/۱۳۳ وہ نائب بنالیے			
غ،ف،ر	۱۱۰/۳ اور بخشش مانگ اس سے			
م،س،ك	۴۳/۴۳ پس چمٹ			
ب،د،ل	۹/۳۹ وہ بدل دے			

سبق نمبر 48 (8)باب اِنْفِعَالٌ ثلاثی مزید فیہ (ہمزہ قطعی)

اس باب کی خاصیت: (1) فعل لازم آتا ہے اس لیے اس کا مجہول اور اسم مفعول نہیں بنتا

(2) ثلاثی مجرد سے معانی کا بالکل مختلف ہونا جیسے طَلَقَ (جدا ہونا) اِنْطَلَقَ (چلنا)

(3) اس باب کے "ف" کلمہ میں سات حروف (ا، د، ل، م، ن، و، ی) نہیں آتے

(4) مطاوعت۔ ثلاثی مجرّد، تَفْعِیْلٌ، اِفْعَالٌ جیسے

(i) قَطَعْتُهٗ فَانْقَطَعَ (میں نے اسے کاٹا تو کٹ گیا) (ثلاثی مجرد)

(ii) كَسَّرْتُهٗ فَانْكَسَرَ (میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا) باب تفعیل

دستخط مہتمم..................

(iii) اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ (میں نے دروازہ بند کیا تو وہ بند ہو گیا) (باب افعال)

Date:.............

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلَا	اِنْفَعَلُوْا
	مؤنث	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَا
حاضر	مذکر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	اِنْفَعَلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَنْفَعِلُ	یَنْفَعِلَانِ	یَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلُ	یَنْفَعِلَانِ	یَنْفَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَنْفَعِلُ	یَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلِیْنَ	یَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ

مشق نمبر 48 (i) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل آیات میں سے افعال کا ترجمہ، صیغہ، وزن اور مصدر لکھیں

۴۸/۱۲ اَنْ لَّنْ یَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ	۶۸/۲۳ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ
۲۶/۲۲۷ اِنْتَصَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا	۵۴/۱۰ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ
۲/۱۴۳ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَيْهِ	۸۱/۲ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ

فعل	ترجمہ	صیغہ	وزن	مصدر

دستخط مہتمم..................

Date:............

مشق نمبر 48(ii) نمونہ کے مطابق ترجمہ کے لحاظ سے صیغہ اور مصدر لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	صیغہ	مصدر	وزن
ط،ل،ق	۱۸/۷۱ پس دونوں چلے	۱۸/۷۱ فَانْطَلَقَا	اِنْطِلَاقٌ	اِنْفَعَلَا
ف،ج،ر	۲/۶۰ پس پھوٹ پڑے			
ق،ل،ب	۲/۱۴۴ وہ پلٹتا ہے			
ف،ط،ر	۸۲/۱ پھٹ گیا			
ف،ل،ق	۹۳/۲۶ الگ کردیا			

سبق نمبر 49 (9)باب اِفْعَلَّ

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِفْعَلَّ	اِفْعَلَّا	اِفْعَلُّوْا
	مؤنث	اِفْعَلَّتْ	اِفْعَلَّتَا	اِفْعَلَلْنَ
حاضر	مذکر	اِفْعَلَلْتَ	اِفْعَلَلْتُمَا	اِفْعَلَلْتُمْ
	مؤنث	اِفْعَلَلْتِ	اِفْعَلَلْتُمَا	اِفْعَلَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِفْعَلَلْتُ	اِفْعَلَلْنَا	اِفْعَلَلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلُّ	يَفْعَلَّانِ	يَفْعَلُّوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلُّ	تَفْعَلَّانِ	يَفْعَلِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُّ	تَفْعَلَّانِ	تَفْعَلُّوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلِّيْنَ	تَفْعَلَّانِ	تَفْعَلِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلُّ	نَفْعَلُّ	نَفْعَلُّ

امر حاضر کی گردان:

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	اِفْعَلَّ	اِفْعَلَّا	اِفْعَلُّوْا	حاضر
مؤنث	اِفْعَلِّيْ	اِفْعَلَّا	اِفْعَلِلْنَ	

- گردان امر غائب و متکلم کے صیغوں کے شروع میں (لِ) لگا کر آخری حرف پر جزم لگا دیں
- گردان فعل نہی کے تمام صیغوں کے شروع میں (لَا) لگا کر آخر حرف جزم لگا دیں دستخط مہتمم.............

سبق نمبر 50 ابواب رباعی مجرد

رباعی مجرد وہ ابواب ہیں جن میں چار حروف اصلی ہوں اور ابواب رباعی مزید فیہ وہ ہیں کہ ان میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کچھ حروف زائد بھی ہوں۔

(1) رُباعی مجرد: فَعْلَلَ

رباعی مجرد کا ایک ہی باب ہے جس کا وزن فَعْلَلَ ہے جیسے زَلْزَلَ (ہلانا) دیگر افعال اور مشتقات حسب ذیل ہیں:

فعل معروف	مضارع معروف	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر
زَلْزَلَ اس نے ہلایا	يُزَلْزِلُ وہ ہلاتا ہے	زَلْزِلْ تو ہلا	لَا تُزَلْزِلْ تو مت ہلا	مُزَلْزِلٌ ہلانے والا	مُزَلْزَلٌ جو ہلایا گیا	زُلْزِلَ وہ ہلایا گیا	يُزَلْزَلُ وہ ہلایا جاتا ہے	زَلْزَلَةٌ ہلانا

قابل یادداشت ۱۔ اس باب کے فعل مضارع میں علامت مضارع مضموم آتی ہے۔

۲۔ اس باب کے ماضی معروف اور مضارع مجہول میں تیسرے کلمہ پر فتح آتا ہے اور مضارع مضموم آتی ہے۔ مجہول کے تیسرے کلمہ پر کسرہ آتا ہے۔

۳۔ فعل امر کا تیسرا کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

دیگر مصادر: تَرْجَمَةٌ۔ترجمہ کرنا، قَنْطَرَةٌ۔پل باندھنا، بَعْثَرَةٌ۔اُبھارنا، زَعْفَرَةٌ۔زعفران سے رنگنا

خصوصیات باب ھذا ۱۔ قَصْرٌ (اختصار کی غرض سے مرکب کی جگہ ایک کلمہ اشتقاق کرنا) جیسے:

بَسْمَلَ (اس نے بسم اللہ کہا)

۲۔ اِلْبَاسٌ (کسی چیز کو ماخذ بنانا) جیسے: ۳۔ اِتّخاذ (کسی چیز کو ماخذ بنانا) جیسے:

بَرْقَعْتُهُ (میں نے اسے برقعہ پہنایا) قَنْطَرَ (اس نے پل بنایا) ماخذ قَنْطَرَةٌ (پل)

۴۔ تَعَمُّلٌ (ماخذ سے کام لے کر عمل کرنا) جیسے: زَعْفَرَ الثَّوْبَ (اس نے زعفران سے کپڑا رنگا) ماخذ زَعْفَرَانٌ

قرآنی مثالیں: زُلْزِلَتْ ۹۹/۱ زُحْزِحَ ۳/۱۸۵ بِمُزَحْزِحِهٖ ۲/۹۶

سبق نمبر 51

رباعی مزید فیہ

ایک حرف کی زیادتی سے بننے والے ابواب

باب اوّل: تَفَعْلَلَ

یہ باب رباعی مجرد کی ابتداء میں حرف ت کی زیادتی سے بنتا ہے جیسے:

دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا) سے تَدَحْرَجَ (وہ لڑھکا)

دیگر ابواب اور مشتقات حسب ذیل طریق سے آتے ہیں:

ماضی معروف	مضارع معروف	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
تَدَحْرَجَ وہ لڑھکا	يَتَدَحْرَجُ وہ لڑھکتا ہے	تَدَحْرَجْ تو لڑھک	لَا تَدَحْرَجْ تو مت لڑھک	مُتَدَحْرِجٌ لڑھکنے والا	مُتَدَحْرَجٌ لڑھکایا ہوا	تَدَحْرُجٌ لڑھکنا

قابل یادداشت ا۔ یہ بات لازم ہوتا ہے۔

۲۔ ماضی ومضارع اور امر ونہی میں تیسرا کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔

دیگر مصادر: ...... تَسَرْبُلٌ (کرتا پہننا)، تَسَلْطُنٌ (سلطان بننا) تَبَخْتُرٌ (ناز سے چلنا) تَمَرْمُرٌ (بڑ بڑانا)

خصوصیات باب ھذا ا۔ تَعَمُّلٌ (ماخذ کو کام میں لانا) جیسے:

تَبَرْقَعَتْ زُبَيْدَةُ (زبیدہ نے برقعہ پہنا) ماخذ بُرْقَعَةٌ

۲۔ تَحَوُّلٌ (کسی چیز کا ماخذ یا مثل ماخذ ہونا) جیسے: تَسَلْطَنَ حَامِدٌ (حامد بادشاہ بن گیا) ماخذ سُلْطَانٌ

۳۔ مُطَاوَعَتِ فَعْلَلَ (فَعْلَلَ کے بعد اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کرلیا) جیسے: دَحْرَجْتُهُ فَتَدَحْرَجَ (میں نے اسے لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا)

سبق نمبر 52

دوحرفوں کی زیادتی سے بننے والے ابواب

باب دوم: اِفْعِنْلَالٌ

یہ باب رباعی مجرد کی ابتدا میں ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے: حَرْجَمَ (جمع کرنا) سے اِحْرَنْجَمَ (جمع)

دیگر ابواب اور مشتقات حسب ذیل طریق سے آتے ہیں:

ماضی معروف	مضارع معروف	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اِحْرَنْجَمَ	يَحْرَنْجِمُ	اِحْرَنْجِمْ	لَا تَحْرَنْجِمْ	مُحْرَنْجِمٌ	مُحْرَنْجَمٌ	اِحْرِنْجَامٌ
وہ جمع ہوا	وہ جمع ہوتا ہے	تو جمع ہو	تو مت جمع ہو	جمع ہونیوالا	جو جمع ہوا ہو	جمع ہونا

قابل یادداشت:

۱۔ یہ باب عموماً لازم آتا ہے۔

دیگر مصادر:...... اِبْلِنْدَاحٌ (جگہ وسیع ہونا)، اِغْرِنْكَاسٌ (بالوں کا سیاہ ہونا)

خصوصیات باب ھذا

۱۔ مبالغہ جیسے: اِشْحَنْفَرَ (اس نے بہت زیادہ جلدی کی)

۲۔ اِقْتِضَابْ (ایسے معنی میں آنا جو بالکل نیا ہو) جیسے:

اِعْرَنْفَظَ الْمَلِكُ (بادشاہ منقبض ہوا)

سبق نمبر 53

باب سوم: اِفْعِلَالٌ

یہ باب رباعی مجرد کے شروع میں ہمزہ بڑھانے اور لازم کلمہ مشدد کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے: مادہ کے حروف (ق،ش،ع،ر) سے اِقْشَعَرَّ (اس کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوگئے) طَمْأَن سے اِطْمَأَنَّ (وہ تسلی پا گیا)

دیگر افعال اور مشتقات حسب ذیل طریق سے آتے ہیں:

ماضی معروف	مضارع معروف	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اِطْمَأَنَّ	یَطْمَئِنُّ	اِطْمَأَنَّ	لَا تَطْمَئِنَّ	مُطْمَئِنٌّ	مُطْمَأَنٌّ	اِطْمِئْنَانٌ
اس کو تسلی ہوئی	وہ تسلی پاتا ہے	تو تسلی پا	تو تسلی مت پا	تسلی پانے والا	جو تسلی پا گیا ہو	تسلی پانا

دیگر مصادر:...... اِقْشِعْرَارٌ (کانپنا)، اِقْطِمْرَارٌ (ناخوش ہونا)، اِزْمِهْرَارٌ (چمکنا)

قابل یادداشت:

یہ باب بھی لازم ہوتا ہے۔

خصوصیات باب ھذا

ا۔ اِقْتِضَاب (بالکل نئے معنی میں آنا اس باب کا جس کا مادہ مجرد سے نہیں ہوتا)

جیسے: اِسْرَأَبَّ خَالِدٌ (خالد نہایت چوکنا ہوا)

سبق نمبر 54 اسمائے مشتقہ

Date:............

جو اسماء مصدر سے نکالے جائیں انہیں اسمائے مشتقہ کہتے ہیں اور وہ تعداد میں سات ہیں:

(۱) اِسْمِ فَاعِل (۲) اِسْمِ مَفْعُول (۳) اِسْمِ صِفَت مشبہ

(۴) اِسْمِ ظَرف (۵) اِسْمِ آلہ (۶) اِسْمِ تَفْضِیل (۷) اسم مُبَالغہ

اسم فاعل (۱) اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہوا ہو یا جس کے ساتھ فعل قائم ہو جیسے ثلاثی مجرد میں قَتَلَ سے قَاتِلٌ (قتل کرنے والا) بنتا ہے

بنانے کا طریقہ مادہ (مصدر میں حروفِ اصلی) کے پہلے حرف کے بعد (الف) بڑھا دیا جائے اور دوسرے حرف کو کسرہ دے دیا جائے، جیسے ضَرْبٌ (مارنا) سے اسم فاعل ضَارِبٌ (مارنے والا) بنتا ہے۔ اسم فاعل کی اٹھارہ حالتیں ہوتی ہے اب ہم گراف سے نام اور معانی سیکھیں گے

مذکر	فاعلی	مفعولی	اضافی	مؤنث	فاعلی	مفعولی	اضافی
واحد	ضَارِبٌ	ضَارِبًا	ضَارِبٍ	واحد	ضَارِبَةٌ	ضَارِبَةً	ضَارِبَةٍ
تثنیہ	ضَارِبَانِ	ضَارِبَيْنِ	ضَارِبَيْنِ	تثنیہ	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَتَيْنِ	ضَارِبَتَيْنِ
جمع	ضَارِبُوْنَ	ضَارِبِيْنَ	ضَارِبِيْنَ	جمع	ضَارِبَاتٌ	ضَارِبَاتٍ	ضَارِبَاتٍ

مشق نمبر 54(i) نمونہ کے مطابق ثلاثی مجرد میں گراف کی مدد سے اسم فاعل کے نام سے لفظ اور ترجمہ لکھیں

مصدر و ثلاثی مجرد	معانی	اسم فاعل کا نام	لفظ	ترجمہ
لَعِبَ ۵۷/۲۰	کھیلنا	مفعولی جمع مذکر معرفہ ۲۱/۵۵	اللّٰعِبِيْنَ ۲۱/۵۵	بہت سے کھیلنے والوں کو
شَهِدَ ۲/۱۸۵	اس نے گواہی دی	مفعولی جمع مذکر معرفہ ۲۱/۵۶		
حَفِظَ ۴/۳۴	اندازہ کرنا	مفعولی جمع مؤنث معرفہ ۳۳/۳۵		
عَبَدَ ۵/۶۰	اس نے عبادت کی	مفعولی جمع مذکر نکرہ ۲۱/۵۳		
سَجَدَ ۳۸/۷۳	اس نے سجدہ کیا	مفعولی جمع مذکر نکرہ ۲۶/۴۶		

دستخط مہتمم ....

ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب میں اسم فاعل بنانے کا طریقہ

مضارع معروف کی علامت مضارع کی جگہ (مُ) اور آخری حرف پر (ــٌ) اور آخری حرف سے پہلے والے کے حرف کے نیچے زیر (ــِ) آئے گی

مشق نمبر 54(ii) نمونہ کے مطابق ثلاثی مزید فیہ میں گراف کی مدد سے اسم فاعل کے نام سے لفظ اور ترجمہ لکھیں

ثلاثی مزید فیہ	معانی	اسم فاعل کا نام	لفظ	ترجمہ
۵۸/۱۳ أَشْفَقْتُمْ	تم ڈر گئے	۴۲/۲۲ مفعولی جمع مذکر نکرہ	مُشْفِقِيْنَ	ڈرنے والے
۴۲/۴۰ أَصْلَحَ	اس نے اصلاح کی	۱۱/۱۱۷ فاعلی جمع مذکر نکرہ		
۲/۲۲ أَخْرَجَ	اس نے نکالا	۲/۷۲ فاعلی واحد مذکر نکرہ		
۲۷/۴۸ أَفْسَدُوْا	انہوں نے فساد کیا	۲/۱۲ فاعلی جمع مذکر معرفہ		
۶۷/۲۱ أَمْسَكَ	اس نے روکا	۳۹/۳۸ فاعلی جمع مؤنث نکرہ		

ثلاثی مزید فیہ باب تَفْعِيْل میں اسم فاعل بنانا

مشق نمبر 54(iii) نمونہ کے مطابق ثلاثی مزید فیہ میں گراف کی مدد سے اسم فاعل کے نام سے لفظ اور ترجمہ لکھیں

مزید فیہ	معانی	اسم فاعل کا نام	لفظ	ترجمہ
۸۳/۱۲ يُكَذِّبُ	وہ جھٹلاتا ہے	۶/۱۱ مفعولی جمع مذکر معرفہ	۶/۱۱ الْمُكَذِّبِيْنَ	بہت سے خاص جھٹلانے والوں کو
۵۷/۹ يُنَزِّلُ	وہ نازل کرتا ہے	۵/۱۱۵ فاعلی واحد مذکر نکرہ		
۷۰/۲۶ يُصَدِّقُوْنَ	وہ تصدیق کرتا ہے	۲/۸۹ فاعلی واحد مذکر نکرہ		
۱۷/۹ يُبَشِّرُ	وہ بشارت دیتا ہے	۲/۲۱۳ مفعولی جمع مذکر نکرہ		

دستخط مہتمم ....

Date:.............

مشق نمبر 54(iv) نمونہ کے مطابق باب تفعیل میں مادہ کے حروف سے اسم فاعل کے نام سے لفظ اور ترجمہ لکھیں

مادہ کے حروف	اسم فاعل کا نام	لفظ	ترجمہ
ک، ل، ب	مفعولی جمع مذکر نکرہ ۵/۴	مُكَلِّبِيْنَ ۵/۴	شکار کرنے والے جانوروں سے
س، و، م	مفعولی جمع مذکر نکرہ ۳/۱۲۵		
ط، ہ، ر	فاعلی واحد مذکر نکرہ ۳/۵۵		
س، ب، ح	مفعولی جمع مذکر معرفہ ۳۳/۱۴۳		

مشق نمبر 54(v) نمونہ کے مطابق ثلاثی مزید فیہ میں گراف کی مدد سے اسم فاعل کے نام سے لفظ اور ترجمہ لکھیں

اسم فاعل	ترجمہ	باب	نام	مادہ کے حروف	وزن
اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ ۲/۲۲۲	پاک صاف رہنے والوں کو	تَفَعُّلٌ	مفعولی جمع مذکر معرفہ	ط، ہ، ر	اَلْمُفَعَّلِيْنَ
النُّذُرُ ۴۶/۲۱	ڈرانے والے	اِفْعَالٌ			
اَلْمُتَصَدِّقٰتِ ۳۳/۳۵	خاص صدقہ دینے والی عورتوں کو	تَفَعُّلٌ			
مُسٰفِحِيْنَ ۴/۲۴	بدکاری کرنے والوں کو	مُفَاعَلَةٌ			
مُتَقٰبِلِيْنَ ۳۷/۴۴	آمنے سامنے بیٹھنے والے	تَفَاعُلٌ			
مُتَشٰكِسُوْنَ ۳۹/۲۹	بہت سے بدخو رکھنے والے آقا	تَفَاعُلٌ			
مُتَّخِذِيْنَ ۵/۵	پکڑنے والیوں کو	اِفْتِعَالٌ			
مُّطَّلِعُوْنَ ۳۷/۵۴	اطلاع دینے والے	اِفْتِعَالٌ			
مُسْتَسْلِمُوْنَ ۳۷/۲۶	انتہائی فرمانبردار رہنے والے	اِسْتِفْعَالٌ			
مُنْقَلِبُوْنَ ۷/۱۲۵	پلٹنے والے	اِنْفِعَالٌ			

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 55 اسم مفعول

Date:..............

- اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیا گیا)

بنانے کا طریقہ مادہ (مصدر کے حروفِ اصلی) سے پہلے (میم زبر والا) داخل کیا جائے اور دوسرے حرف کے بعد واؤ بڑھا دیا جائے جیسے: فَتَحَ (کھولنا) سے مَفْتُوْحٌ (کھولا گیا)

- یاد رہے! ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ میں فعل لازم سے آنے والے افعال کا مفعول نہیں بنتا

اسم مفعول کی اٹھارہ حالتیں ہوتی ہے **اب ہم گردان سے نام اور معانی سیکھیں گے**

مذکر	فاعلی	مفعولی	اضافی	مؤنث	فاعلی	مفعولی	اضافی
واحد	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلًا	مَفْعُوْلٍ	واحد	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَةً	مَفْعُوْلَةٍ
تثنیہ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلَيْنِ	مَفْعُوْلَيْنِ	تثنیہ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَتَيْنِ	مَفْعُوْلَتَيْنِ
جمع	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلِيْنَ	مَفْعُوْلِيْنَ	جمع	مَفْعُوْلَاتٌ	مَفْعُوْلَاتٍ	مَفْعُوْلَاتٍ

مشق نمبر 55 (i) نمونہ کے مطابق اسم مفعول کا نام مادہ کے حروف اور ثلاثی مجرد کا صیغہ لکھیں

اسم مفعول	ترجمہ	نام	مادہ کے حروف	ثلاثی مجرد کا صیغہ
۱۷/۳۳ مَنْصُوْرًا	مدد کیا گیا	مفعولی واحد مذکر نکرہ	ن، ص، ر	نَصَرَ
۳۷/۲۴ مَّسْئُوْلُوْنَ	پوچھے جانے والے			
۳۷/۱۶ مَبْعُوْثُوْنَ	اٹھائے جانے والے			
۱۷/۱۹ مَّشْكُوْرًا	مقبول کی گئی			
۱۷/۲۰ مَحْظُوْرًا	بند کی گئی			
۲۲/۲۲ مَّخْذُوْلًا	رسوا کیا گیا			

دستخط مہتمم ....

Date:............

مشق نمبر 55 (ii) نمونہ کے مطابق ثلاثی مزید فیہ کے ابواب سے اسم مفعول کا نام مادہ کے حروف اور وزن لکھیں

اسم مفعول	ترجمہ	نام	مادہ کے حروف	وزن
مُرْسَلِيْنَ ۳۷/۳۷	بھیجے ہوئے	مفعولی جمع مذکر نکرہ	ر،س،ل	مُفْعَلِيْنَ
مُخْلَصِيْنَ ۳۷/۴۰	جنہیں خالص کیا گیا ہو			
مُنْظَرِيْنَ ۳۸/۸۰	مہلت دیئے گئے			
مُغْرَقُوْنَ ۴/۲۴	غرق کئے گئے			
مُطَهَّرُوْنَ ۵۶/۷۹	پاک صاف رکھے گئے			
مُقَرَّبِيْنَ ۵۶/۸۸	مقرب بنائے گئے			
مُتَقَلَّبَكُمْ ۴۷/۱۹	آمنے سامنے بیٹھائے گئے			
مُتَّبَعُوْنَ ۲۳/۴۴	پیروی کئے گئے			
مُزْدَجَرٌ ۵۴/۴	ڈانٹ پلائے گئے			

سبق نمبر 56 اسم صفت مشبہ

اسم فاعل کی طرح صفت مشبہ کے بھی چھ صیغے آتے ہیں اور ان کی گردان یوں آتی ہے

مذکر	فاعلی	مفعولی	اضافی	مؤنث	فاعلی	مفعولی	اضافی
واحد	جَمِيْلٌ	جَمِيْلًا	جَمِيْلٍ	واحد	جَمِيْلَةٌ	جَمِيْلَةً	جَمِيْلَةٍ
تثنیہ	جَمِيْلَانِ	جَمِيْلَيْنِ	جَمِيْلَيْنِ	تثنیہ	جَمِيْلَتَانِ	جَمِيْلَتَيْنِ	جَمِيْلَتَيْنِ
جمع	جَمِيْلُوْنَ	جَمِيْلِيْنَ	جَمِيْلِيْنَ	جمع	جَمِيْلَاتٌ	جَمِيْلَاتٍ	جَمِيْلَاتٍ

دستخط مہتمم ....

ا۔ صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو صرف فعل لازم سے بنتا ہے اور اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں مصدری معنی زیادہ پختگی اور استحکام کے ساتھ پائے جائیں جیسے کَرِيْمٌ کہ اس میں صفت کرم کوئی عارضی وصف نہیں ہے بلکہ ایک مستقل اور مستحکم ملکہ ہے۔

ب۔ اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق بھی یہی ہے کہ اسم فاعل میں صفت یا وصف عارضی ہوتا ہے اور صفتِ مشبہ میں پائیدار اور مستقل مثلاً جَالِسٌ (جو اسم فاعل ہے) کسی شخص کو اس وقت تک ہی کہا جا سکتا ہے جب تک کہ وہ بیٹھا رہے۔اس کے بعد وہ جَالِسٌ نہ رہے گا اس کے برعکس حَسِيْنٌ (جو صفتِ مشبہ ہے) کی صفت مستقل ہے اور ہر وقت اس میں پائی جاتی ہے۔

قرآنی مثالیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (اسم صفت) — وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ (اسم صفت) (البقرہ:۲۶۳)

ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور اللہ بہت بے پروا، بے حد بردبار ہے۔

ج۔ صفت مشبہ کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے بلکہ بعض اوقات صفت مشبہ مادہ میں و، ا، ی وغیرہ حروف کی زیادتی سے بن جاتی ہے جیسے:

نَصِيْرٌ ، غَفُوْرٌ ، شُجَاعٌ ، كَرِيْمٌ وغیرہ، بعض اوقات محض مادہ کی حرکات کی تبدیلی ہی سے صفت مشبہ بن جاتی ہے جیسے صعب مادہ سے صَعْبٌ (مشکل) سهل سے سَهْلٌ وغیرہ، حسن سے حَسِيْنٌ وغیرہ۔

د۔ ثلاثی مزید وغیرہ سے صفتِ مشبہ اسم فاعل وزن پر آتی ہے، وہ بھی صرف فعل لازم ہے جیسے مُطْمَئِنٌ ، مُسْتَقِيْمٌ ، مُسْتَفِيْدٌ وغیرہ۔

(ا) صفت مشبہ زیادہ تر باب كَرُمَ يَكْرُمُ سے آتی ہے۔ رنگ و حلیہ وغیرہ کے لیے اَفْعَلُ کا وزن ہے جیسے اَصْغَرُ (چھوٹا) اَحْمَرُ (سرخ) اَصْفَرُ (زرد) اَعْوَرُ (کانا) وغیرہ۔ عارضی صفات کے لیے فَعْلَانُ کا وزن ہے جیسے: عَطْشَانُ ، غَضْبَانُ ، سَرْعَانُ ، جَوْعَانُ وغیرہ۔

سبق نمبر 57

اسم ظرف

اسم فاعل کی طرح اسم ظرف کی بھی اٹھارہ حالتیں ہوتی ہیں

مذکر	فاعلی	مفعولی	اضافی	مؤنث	فاعلی	مفعولی	اضافی
واحد	مَشْرَبٌ	مَشْرَبًا	مَشْرَبٍ	واحد	مَشْرَبَةٌ	مَشْرَبَةً	مَشْرَبَةٍ
تثنیہ	مَشْرَبَانِ	مَشْرَبَيْنِ	مَشْرَبَيْنِ	تثنیہ	مَشْرَبَتَانِ	مَشْرَبَتَيْنِ	مَشْرَبَتَيْنِ
جمع	مَشَارِبُ	مَشَارِبًا	مَشَارِبٍ	جمع	مَشَارِبُ	مَشَارِبًا	مَشَارِبٍ

ا۔ اسم ظرف وہ اسم مشتق ہے جو کسی فعل کے وقوع پذیر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے جو اسم ظرف کوئی جگہ بتائے اسے ظرف مکان کہتے ہیں۔ جیسے مَقْتَلٌ (قتل ہونے کی جگہ) مَطْبَخٌ (پکانے کی جگہ یعنی باورچی خانہ) جو اسم ظرف وقت بتائے، اسے ظرفِ زمان کہتے ہیں جیسے مَطْلَعٌ (طلوع ہونے کا وقت) يَوْمٌ دن۔

ب۔ اسم ظرف بنانے کے لیے عموماً مادہ کے پہلے میم (مَ) بڑھا کر (ف کلمہ) ساکن کردیتے ہیں اور اس کے دو اوزان مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ آتے ہیں

ج۔ باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے عام طور پر اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے قَعَدَ سے مَقْعَدٌ ۵۴/۵۵، دَخَلَ سے مَدْخَلٌ ۱۷/۸۰

لیکن اس باب سے چند اسمائے ظروف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے سَجَدَ سے مَسْجِدٌ ۲/۱۴۴، شَرَقَ سے مَشْرِقٌ ۲/۱۴۲، غَرَبَ سے مَغْرِبٌ ۲/۱۱۵

د۔ باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَجْلِسٌ

اسم آلہ

سبق نمبر 58

ا اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو کسی آلے یا اوزار کے لیے استعمال ہو جیسے: مِسْطَرٌ (پیمانہ) مِنْشَارٌ (آری) وغیرہ۔

ب اسم آلہ بنانے کا طریق عام طور پر یہ ہے کہ مادہ کے پہلے میم مکسور بڑھا دو جیسے: خَیْطٌ (سینا) سے مَخِیطٌ (سینے کا آلہ) یعنی سوئی۔

ج اسم آلہ کے تین اوزان ہیں جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور وہ درج ذیل ہیں:

۱۔مِفْعَلٌ جیسے مِخْیَطٌ (سوئی) مِسْطَرٌ (پیمانہ) مِنْشَفٌ (تولیہ)

۲۔مِفْعَلَةٌ جیسے مِکْنَسَةٌ (جھاڑو) مِرْجَلَةٌ (کنگھی) مِرْوَحَةٌ (پنکھا)

۳۔مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (کنجی) مِضْرَابٌ (مارنے کا آلہ) ہتھوڑا

د پوری گردان یوں آئے گی:

	واحد	تثنیہ	جمع
۱	مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
۲	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَلَاتٌ
۳	مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِیلُ

د چند اسمائے آلات مندرجہ بالا اوزان کے خلاف بھی آتے ہیں جیسے: مُنْخُلٌ (چھلنی) مُشْطٌ (کنگھی)۔

سبق نمبر 59 اَفۡعَلُ التَّفۡضِیۡل

ا افعل التفضیل یا اسم تفضیل وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے، جس میں مصدری معنی دوسروں کی نسبت زیادہ پایا جائے جیسے اَبۡخَلُ (زیادہ بخیل) اَبۡخَلُ میں بُخِیۡلٌ کی نسبت زیادہ بخل پایا جاتا ہے۔

ب ابواب ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل مذکر کے لیے اَفۡعَلُ اور مؤنث کے لیے فُعۡلٰی کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: کَبِیۡرٌ (بڑا) سے اَکۡبَرُ (بہت بڑا) کُبۡرٰی (بہت بڑی) حَسِیۡنٌ (خوبصورت)

اَحۡسَنُ (زیادہ خوبصورت آدمی) حُسۡنٰی (زیادہ خوبصورت عورت)

اس کی گردان یوں آتی ہے:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَصۡغَرُ	اَصۡغَرَانِ	اَصۡغَرُوۡنَ یا اَصَاغِرُ
مؤنث	صُغۡرٰی	صُغۡرَیَانِ	صُغۡرَیَاتُ یا صُغَرُ

اس کو اَفۡعَلُ التَّفۡضِیۡل اس لیے کہا جاتا ہے کہ صفت مشبہ کے وزن اَفۡعَلُ سے تمیز ہو سکے۔

ج ابواب غیر ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل بنانے کے لیے مصدر کے ساتھ اَشَدُّ یا اَکۡثَرُ لگا دیتے ہیں جیسے: اَشَدُّ تَکَبُّرُ (بہت زیادہ تکبر کرنے والا) اَکۡثَرُ اِجۡتِنَابًا (بہت زیادہ پرہیز کرنے والا)

د جن اسمائے صفت سے رنگ وعیب حلیہ وغیرہ کے مفہوم کو ادا کیا جائے اور ان کی صفت اَفۡعَلُ کے وزن پر آئے ان سے بھی اسم تفضیل متذکرہ بالا قاعدے کے مطابق ہی بنتا ہے یعنی مصدر کے ساتھ اَشَدُّ یا اَکۡثَرُ لگانے سے جیسے اَشَدُّ بَیَاضًا (نسبتاً زیادہ سفید) اَکۡثَرَ عَوۡرًا (نسبتاً زیادہ اندھا) اَشَدُّ سَوَادًا (نسبتاً زیادہ سیاہ)

ر تفضیل دو قسم کی ہوتی ہے: (i) تفضیل بعض، (ii) تفضیل کل

(i) **تفضیل بعض** میں مصدری معنی بعض افراد کے مقابلہ میں زیادہ ہوتا ہے

(ii) **تفضیل کل** میں مصدری معنی تمام افراد سے پایا جاتا ہے۔

(i) **تفضیل بعض** کے لیے عام طور پر مِنۡ کا لفظ استعمال ہوتا ہے جیسے اَلۡخَادِمُ اَعۡقَلُ مِنۡ صَاحِبِهٖ (نوکر اپنے مالک سے زیادہ عقل مند ہے) هُوَ اَصۡغَرُ مِنِّیۡ (وہ مجھ سے چھوٹا ہے) من کے ساتھ بنے ہوئے اسم تفضیل میں صیغہ مفرد اور مذکر ہی ہوگا خواہ موصوف جمع اور مؤنث ہی کیوں نہ ہو جیسے: اَلۡبِنۡتُ اَجۡمَلُ مِنَ الۡاِبۡنِ (لڑکی لڑکے سے زیادہ خوبصورت ہے) اَلرِّجَالُ اَطۡوَلُ مِنَ النِّسَآءِ (آدمی عورتوں سے زیادہ لمبے ہوتے ہیں) (ii) **تفضیل کل** میں مِنۡ کا لفظ استعمال نہیں ہوتا بلکہ ویسے ہی آجاتا ہے هُوَ اَعۡلَمُ النَّاسِ (وہ سب لوگوں سے بڑھ کر عالم ہے)

○ اسم تفضیل کل معرف باللام ہو تو وحدت وجمع اور تذکیر وتانیث میں موصوف سے مطابق ہوگی جیسے:

اَلْمَلِكُ الْاَحْسَنُ (سب سے زیادہ خوبصورت بادشاہ) اَلْمَلِكَانِ الْاَحْسَانِ (سب سے زیادہ خوبصورت دو بادشاہ) اَلْمُلُوْكُ الْاَحْسَنُوْنَ (سب سے زیادہ خوبصورت بہت سے بادشاہ) اَلْمَلِكَةُ الْحُسْنٰى (سب سے زیادہ خوبصورت ملکہ) اَلْمَلِكَتَانِ الْحُسْنِيَانِ (سب سے زیادہ خوبصورت دو ملکائیں) اَلْمَلِكَاتُ الْحُسْنَيَاتُ (سب سے زیادہ خوبصورت بہت سی بیگمیں)

- تفضیل کل میں بعض اوقات اسم تفضیل کو بطورِ مضاف لے آتے ہیں جیسے: مُحَمَّدٌ اَفْضَلُ الْاَنْبِيَاءِ (محمد ﷺ سب پیغمبروں سے افضل ہیں) کبھی مضاف الیہ کو سرے سے حذف ہی کر دیتے ہیں جیسے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) یہ اصل میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اَكْبَرُ الْخَلَائِقِ تھا۔
- خَيْرٌ اور شَرٌّ بھی اَفْعَلُ التفضیل ہیں جو اصل میں أَخْيَرُ اور أَشْرَرُ (أَشَرُّ) تھے۔ ہمزہ کثرتِ استعمال کی وجہ سے گر گیا۔

قرآنی مثالیں: ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ..... (البقرہ: ۲۸۲)

(ذٰلِ: اسم اشارہ، كُمْ: ضمیر متصل، اَقْسَطُ: تفضیل، عِنْدَ: مضاف، اللّٰهِ: مضاف الیہ)

اللہ کے نزدیک یہ سب سے زیادہ عدل کی بات ہے۔

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ..... (البقرہ: ۲۳۲) یہ تمہارے لیے سب سے زیادہ پاکی اور سب سے زیادہ صاف ستھری رہنے کی بات ہے۔

(ذٰلِ: اسم اشارہ، كُمْ: ضمیر متصل، اَزْكٰى: تفضیل، لَ: حرف، كُمْ: ضمیر متصل، وَ: عطف، اَطْهَرُ: تفضیل)

سبق نمبر 60 اسم مبالغہ

ا اسم مبالغہ وہ صفت ہے جس میں صفت انتہائی درجہ کی پائی جاوے جیسے ظَلُوْمٌ (بہت زیادہ ظلم کرنے والا) میں ظَالِمٌ کی نسبت ظلم کا معنی زیادہ پایا جاتا ہے۔

ب اسم مبالغہ کے بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔ مادہ میں بعض اوقات ایک یا دو حروف کی زیادتی سے یا کسی حرف کو مشدد کرنے سے بن جاتا ہے اس کے پندرہ اوزان مقرر ہیں جن میں سے کثیر الاستعمال مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ مِفْعَالٌ جیسے مِقْدَامٌ (بہت پیش قدمی کرنے والا) مِكْسَالٌ (بہت زیادہ سست)

۲۔ مِفْعِيْلٌ جیسے مِسْكِيْنٌ (بہت زیادہ عاجز) مِنْطِيْقٌ (بہت بولنے والا)

۳۔ فَاعُوْلٌ جیسے فَارُوْقٌ (بہت زیادہ فرق کرنے والا) فَعُّوْلٌ جیسے قَيُّوْمٌ (بہت خوب تھامنے والا)

۴۔ فَعِيْلٌ جیسے عَلِيْمٌ (بہت زیادہ جاننے والا) خَبِيْرٌ (بہت زیادہ باخبر)

۵۔ فَعُوْلٌ جیسے ظَلُوْمٌ (بہت ظلم کرنے والا) جَهُوْلٌ (بہت زیادہ جاہل) أَكُوْلٌ (بہت کھانے والا)

۶۔ فَعَّالٌ جیسے سَفَّاكٌ (بہت خون بہانے والا) كَذَّابٌ (بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا

۷۔ فِعِّيْلٌ جیسے صِدِّيْقٌ (بہت زیادہ سچ بولنے والا) سِكِّيْرٌ (بہت نشہ پینے والا)

۸۔ فُعُّوْلٌ جیسے سُبُّوْحٌ (بہت ہی پاکیزہ) قُدُّوْسٌ (بہت پاک یا بہت بزرگ)

۹۔ فَعَّالَةٌ جیسے عَلَّامَةٌ (بہت بڑا عالم) فَهَّامَةٌ (بہت زیادہ فہیم)

ج مبالغہ کے مندرجہ بالا اوزان مذکر و مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور ان میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا جیسے رَجُلٌ عَلَّامَةٌ وَامْرَأَةٌ عَلَّامَةٌ (بہت زیادہ جاننے والا مرد اور عورت) رَجُلٌ أَكُوْلٌ وَامْرَأَةٌ أَكُوْلٌ (بہت زیادہ کھانے والا مرد اور ایک بہت زیادہ کھانے والی عورت) سوائے فَعِيْلٌ اور

فِعِّيْلٌ کے اوزان کے کہ ان میں تذکیر وتانیث کا امتیاز باقی رہتا ہے۔ جیسے:

رَجُلٌ عَلِيْمٌ وَامْرَاةٌ عَلِيْمَةٌ (ایک بہت بڑا عالم مرد اور عورت)

وَلَدٌ صِدِّيْقٌ وَابْنَةٌ صِدِّيْقَةٌ (ایک بہت سچا لڑکا اور لڑکی)

د اوزان مبالغہ سب کے سب سماعی ہیں اور ثلاثی مجرد سے بنتے ہیں۔

ا۔ مبالغہ کے بعض اوزان میں جو تَاءُ (تِ) آخر میں آتی ہے وہ مؤنث کی نشانی نہیں ہوتی بلکہ مبالغہ کی جیسے: عَلَّامَةٌ

Date:.............

قرآنی مثال: اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا (الاحزاب: ۷۲) بلاشبہ وہ ہمیشہ سے بہت ظالم، بہت جاہل ہے۔

حرف تاکید، متصل ضمیر، فعل ناقص، اسم مبالغہ، اسم مبالغہ

مشق نمبر 60 نمونہ کے مطابق وزن، اسمائے مشتقہ کا نام، مادہ کے حروف اور باب کا نام بتائیں

لفظ	ترجمہ	وزن	اسمائے مشتقہ	مادہ کے حروف	باب کا نام
مُبْلِسُوْنَ ۶/۴۴	مایوس ہونے والے	مُفْعِلُوْنَ	اسم فاعل	ب،ل،س	اِفْعَالٌ
مَبْسُوْطَتٰنِ ۵/۶۴	کھلے ہوئے دونوں ہاتھ				
مُقِيْمٌ ۵/۳۷	کھڑا رہنے والا				
اَعْمٰى ۲۰/۱۲۵	اندھا ہونا				
مَوَاقِيْتُ ۲/۱۸۹	نظام الاوقات				
اَلْحَدِيْدَ ۳۴/۱۰	لوہے کو				
مَشْرَبَهُمْ ۲/۶۰	پینے کی جگہ				
اَلْاَزْلَامُ ۵/۹۰	تیر				
اَشَدُّ ۳۷/۱۱	سب سے زیادہ سخت				
غِسْلِيْنٌ ۶۹/۳۶	دھونا				

دستخط مہتمم..............

فعل کی ہفت اقسام

صحیح اَست ، مِثال اَست ، مُضاعَفُ
لَفِیْف و ناقِص و مَہمُوز و اَجْوَف

عربی زبان میں یا تو کسی کلمہ کے تمام حروف صحیح یا ان میں سے کوئی حرفِ علّت ہو گا یا ہمزہ ہو گا اس لحاظ سے تمام افعال اور اسماء کی چار صورتیں ہو سکتی ہیں:

۱۔ صحیح ۲۔ مہموز ۳۔ مضاعف ۴۔ معتل

صحیح جس کا کوئی حرفِ اصلی 'ہمزہ' یا حرفِ علّت (و،ی) نہ ہو اور نہ ہی دو حروف ایک طرح کے ہوں جیسے: ضَرَبَ ، نَصَرَ ، رَجُلٌ وغیرہ

مہموز اگر کسی کلمہ میں کوئی حرفِ اصلی ہمزہ ہو تو اسے مہموز الغار کہتے ہیں، اس کی بھی تین صورتیں ہیں:

الف: اگر کلمہ فا کی جگہ ہمزہ ہو تو اسے ''مہموز الفا'' کہتے ہیں۔ جیسے: أَمَرَ

ب: اگر عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو اسے ''مہموز العین'' کہتے ہیں۔ جیسے: سَأَلَ

ج: اور اگر لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو اسے ''مہموز الام'' کہتے ہیں۔ جیسے: قَرَاءَ

مضاعف جس کلمہ میں دو حروفِ اصلی ایک جنس کے ہوں اسے ''مضاعف'' کہتے ہیں مثلاً مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا۔

مُعتل کسی کلمہ کے مادے میں حرفِ علّت (و،ی) ہونے کی صورت میں معتل کی چار قسمیں ہیں: ۱۔ مثال ۲۔ اجوف ۳۔ ناقص ۴۔ لفیف

یاد رہے کہ:

معتل

مثال		اجوف		ناقص		لفیف	
واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی	مفروق	مقرون
وَعَدَ	یَسَرَ	قَوَلَ	بَیَعَ	دَعَوَ	رَمَیَ	وَحیٌ	طُوٰی

مثال ...... اگر کسی اسم یا فعل کے مادے (فا) کے کلمے پر حرفِ علت (و/ی) آ جائے تو مثال کہلاتا ہے۔ جیسے: وَعَدَ تو ایسا لفظ مثال واوی کہلاتا ہے۔

اگر حرفِ علت (ی) کسی لفظ کے شروع یعنی کلمہ (فا) میں آ جائے، جیسے: یَسَرَ تو ایسا لفظ مثال یائی کہلاتا ہے۔

اَجُوَف اگر کسی اسم یا فعل کے مادے کے درمیان (ع) کلمے پر حرفِ علت (و/ی) آ جائے تو وہ اجوف کہلاتا ہے۔

اگر حرفِ علت (واو) کسی لفظ کے درمیان یعنی کلمہ (عین) میں آ جائے جیسے (قَالَ) قَوَلَ تو ایسا لفظ اجوف واوی کہلاتا ہے۔

اگر حرفِ علت (ی) کسی لفظ کے درمیان یعنی کلمہ (عین) درمیان میں آ جائے جیسے: بَیَعَ (بَاعَ) تو ایسا لفظ اجوف یائی کہلاتا ہے۔

نَاقِص اگر کسی اسم یا فعل کے مادے کے (ل) کلمے پر حرف علت (و/ی) آ جائے تو وہ ناقص کہلاتا ہے۔

اگر حرفِ علت (و) کسی لفظ کے آخر میں آ جائے جیسے: دَعَوَ (دَعَا) تو ایسا لفظ ناقص واوی کہلاتا ہے۔

اگر حرف علت (ی) کسی لفظ کے آخر یعنی "ل" کلمہ کی جگہ پر آجائے جیسے: رَمَیَ (رَمْی) تو ایسا لفظ ناقص یائی کہلاتا ہے۔ Date:............

لَفِیف اگر کسی اسم یا فعل کے مادے میں دو حرف علت (و/ی) آجائیں تو اسے لفیف کہتے ہیں۔

اگر کسی مادہ میں دو حرف علت ہوں تو اس کی بھی دو صورتیں ہیں اگر حرف علت کلمہ میں الگ واقع ہوں یعنی "فا" اور "لام" کلمہ حرف علت ہوں تو اسے لفیف مفروق کہتے ہیں مثلاً وَحیٌ

اگر عین اور لام کلمہ حرفِ علت ہوں تو ایسے کو لفیف مقرون کہتے ہیں مثلاً (طَوٰی)

اگر فا اور ع کلمہ بھی ایک ساتھ آجائیں تو وہ بھی لفیف مقرون کہلاتا ہے مثلاً وَیْلٌ

مشق نمبر 60 (ii) نمونہ کے مطابق مندرجہ ذیل الفاظ کے ہفت اقسام میں سے نام بتائیں

لفظ	ترجمہ	نام	لفظ	ترجمہ	نام
۲۶/۱۳۶ وَعَظْتَ	تو نے وعظ کیا	مثال واوی	۲۷/۱۶ وَرِثَ	وہ وارث ہوا	
۲/۲۵۹ مَرَّ	وہ گزرا		۲/۲۶۰ قَالَ	اس نے کہا	
۱۰/۵۹ اَذِنَ	اس نے اجازت دی		۲/۲۷ اَمَرَ	اس نے حکم دیا	
۷۰/۱ سَاَلَ	اس نے سوال کیا		۳۳/۱۹ جَآءَ	وہ آیا	
۴/۱۱۶ ضَلَّ	گمراہو		۳۰/۳۳ دَعَوْا	اس نے پکارا	
۲/۱۸۲ خَافَ	وہ ڈرا		۳۰/۸ خَلَقَ	اس نے پیدا کیا	
۴۴/۵۸ یَسَّرْنٰهُ	ہم نے آسان کیا اسے		۲/۱۴ لَقُوْا	انہوں نے ملاقات کی	

دستخط مہتمم..................

صرفی اصطلاحات

۱۔ حَذف: (کسی حرکت یا حرف کے گرا دینے کا نام ہے) جیسے یَزِنُ کہ اصل میں یَوْزِنُ تھا۔ یہاں واؤ گرائی گئی ہے۔ جس کا ماضی وَزَنَ سے یَوْزِنُ سے یَاْزِنُ بنا الف ساکن حذف کرنے سے یَزِنُ رہ گیا

۲۔ اِسْکَانٌ: (کسی حرف سے حرکت کے دور کر دینے کا نام ہے) جیسے کہ قَوَلَ سے یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ بنا۔ واؤ کو ساکن کر دیا گیا۔

۳۔ تَحْرِیْك: دو ساکنوں میں سے ایک کو حرکت دینے کا نام ہے۔ جیسے: قُلِ الْحَقَّ کہ اصل میں قُلْ اَلْحَقَّ تھا۔ قُلْ کے لام کے نیچے حرکت ڈالی گئی ہے۔

۴۔ قَلْبٌ: ایک حرف کو دوسرے سے مقدم یا مؤخر کرنے کا نام ہے جیسے: یَئِسَ کہ اصل میں أیِسَ تھا۔ ی کو أ سے پہلے کر دیا گیا۔

۵۔ تَخْفِیْفٌ: کے معانی ہلکا کرنے کے ہیں کسی کلمہ میں "فا" یا "ع" یا "لام" کے مقابلہ میں جب ہمزہ واقع ہو تو اس ہمزہ میں بعض اوقات تغیّر کر دی جاتی ہے یا تو اس کو کسی حرفِ علت کے ساتھ بدل دیا جاتا ہے یا اسے گرا دیا جاتا ہے ہمزہ کی اس تغیّر کو تخفیف کہتے ہیں مثلاً قَوَلَ سے قَالَ

۶۔ اِعْلَالٌ یا تَعْلِیْلٌ: کسی کلمہ میں حرفِ علت کو بدل دینا، حذف کرنا، متحرک ہو تو ساکن کر دینا، اعلال یا تعلیل کہلاتا ہے۔ مثلاً قُوِلَ سے قِیْلَ

۷۔ اِدْغَامٌ: دو حروف ایک جنس سے ہوں جیسا کہ مضاعف میں ہوتا ہے تو ان دونوں کو ایک کر کے اس پر شدّ پڑھنا ادغام کہلاتا ہے جیسے مَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ تھا۔

تعلیل کے قواعد

- عربی زبان کے لفظوں کا ہلکا ہونا ضروری ہے تاکہ وہ آسانی سے بولے جاسکیں جن لفظوں میں بھاری پن (ثقل) ہوتا ہے اُن کو ہلکا بنادیا جاتا ہے۔
- عربوں کے نزدیک سب سے زیادہ بھاری پن (ثقل) پیش (ـُ) میں اور پھر زیر (ـِ) میں ہوتا ہے زبر (ـَ) ان دونوں سے زیادہ ہلکا ہوتا ہے۔
- لفظوں میں بھاری پن یعنی ثقل اس کے اصلی حرفوں کی جگہ پر حرفِ علت (و ، ی) یا ہمزہ (أ) یا ایک حرف کے دوبار (مضاعف) آنے سے ہوسکتا ہے۔ اس لیے ان تینوں صورتوں میں بھاری پن (ثقل) کو ہلکا کرنے کے قواعد کو تعلیل کہا جاتا ہے۔

نوٹ:...... تجوید کے اعتبار سے بھی (مد) ـَ کی مطابقت الف سے ـِ کی مطابقت ی سے ـُ کی مطابقت و سے ہے۔ اس لیے اگر ـَ کے بعد و یا ی آجائے تو ''الف'' میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ مثلاً قَوَلَ سے قَالَ ، بَيَعَ سے بَاعَ (ماضی واحد مذکر غائب)

قاعدے درج ذیل ہیں:

1۔ جب دو ساکن حرف اکٹھے ہوں اور ان میں سے ایک (حرف علت) ہو تو حرفِ علت کو نکال دیں گے، جیسے: يَنَالْنَ کو يَنَلْنَ اور لَمْ يَعُوْدُ کو لَمْ يَعُدْ کر دیں گے۔ (حذف) اگر دونوں ساکن حرف (حرف علت) ہوں اور دوسرا (واؤ جمع یا یائے مخاطبہ) ہو تو پہلے حرفِ علت کو نکال دیں گے کیونکہ دوسرا صیغہ کی پہچان کے لیے ہے اس کا باقی رکھنا ضروری ہے۔

2۔ جب (و ، ی) متحرک ہوں اور اس کے پہلے (زبر) ہو تو اس و ، ی کو (الف) سے بدل دیں گے جیسے خَوِفَ کو (خَافَ) اور قَوَلَ کو (قَالَ) اور اِخْتَيَرَ کو (اِخْتَارَ) کر دیں گے۔ (بدل)

3۔ جب (و ، ی) متحرک ہوں اور اس کے پہلے ساکن ہو تو (و ، ی) کی حرکت پہلے والے ساکن کو دے کر اس حرکت کے موافق حرف سے اس (و ، ی) کو بدل دیں گے جیسے (اَرْوَدَ) سے اَرَوْدَ سے اَرَادَ بنا۔(یُرْوِدُ) سے (یُرِوْدُ) سے (یُرِیْدُ) بنادیں گے۔(تحریک)

یاد رکھو یہ قاعدہ اجوف عربی کے کل ماضی مجہول میں ضرور جاری ہو گا چاہے اس (و،ی) سے پہلے متحرک ہی ہو اس کو زبردستی ساکن کر کے اس قاعدے کو جاری کر دیں گے جیسے (قُوِلَ) سے (قِوْلَ) سے (قِیْلَ) بنا۔

باب افتعال ماضی مجہول (اُعْتُوِدَ) سے (اُعْتِوْدُ) سے (اُعْتِیْدُ) بنا۔

4۔ حسب ذیل تین صورتوں میں (و) کو (ی) سے بدل دیں گے:

(الف)...... جب (و) بالکل آخر میں (زیر) کے بعد ہو جسے (دُعِوَ) کو (دُعِیَ) اور (رَضِوَ) کو (رَضِیَ) کر دیں گے۔

(ب)...... جب تین حرفوں کے بعد (و) ہو اور اس کے پہلے پیش نہ ہو جیسے (یَرْضَوُ) کو (یَرْضَیُ) اور (اَدْعَوَ) کو (اَدْعَیَ) اور (تَعَالَوَ) کو (تَعَالَیَ) کر دیں گے۔

(ج)...... جب (و ، ی) دونوں اکٹھے ہوں اور دونوں میں سے پہلا ساکن ہو جیسے (سَیْوِدٌ) کو (سَیِّیدٌ) کر کے (سَیِّدٌ) کر دیں گے۔

5۔ جب (و ، ی) دونوں پر زیر یا پیش ہو اور اس کے پہلے (زبر) نہ ہو اور ساکن نہ ہو تو دونوں کو ضرور ساکن کر دیتے ہیں پھر اگر (و) کے پہلے (زیر) ہو گا تو اس (زیر) کو پیش کر دیں گے اور اگر (ی) کے پہلے پیش ہو گا تو اس پیش کو (زیر) کر دیں گے۔

6۔ ساکن (و) کو زیر کے بعد (ی) سے اور ساکن (ی) کو پیش کے بعد (و) سے بدل دیں گے جیسے (مِوْعَدٌ) کو (مِیْعَدٌ) اور یُیْقِنُ کو (یُوْقِنُ) کر دیں گے۔

7۔ امر اور نہی بنانے میں یا مضارع پر لَمْ یا لَمَّا وغیرہ لانے میں جب آخری حرف (حرف علت) ہو تو وہ ساکن ہو کر خود گر جاتا ہے جیسے لَمْ یَدْعُوْ کو (لَمْ یَدْعُ) اور (اِرْمِیْ) کو (اِرْمِ) کر دیں گے۔

8۔ جب کسی اسم کے آخر میں (و، ی) ہو اور اس کے پہلے (الف زائدہ) ہو تو اس (و، ی) کو ہمزہ کر دیں گے۔ جیسے دُعَاوٌ کو دُعَاءٌ اور دَوَایٌ کو دَوَآءٌ کر دیں گے۔

اجوف

سبق نمبر 61

اجوف والے الفاظ کا مادہ نکالنے کا طریقہ

Date:............

یَقُوْلُ ۲/۸ مضارع واحد مذکر غائب سے علامت مضارع ہٹا دیں تو (ق، و، ل) مادہ کے حروف ہیں

ثلاثی مجرد قَوَلَ سے اجوف کے تمام قواعد مرتب کئے گئے ہیں **اجوف واوی باب نَصَرَ، یَنْصُرُ**

قاعدہ نمبر 1........اگر حرف علت (و،ی) متحرک ہو اور اس سے قبل (ــَـ) ہو تو زبر کی مناسبت سے حرف علت (الف) میں بدل دیتے ہیں مثلاً قَوَلَ سے قَالَ

مشق نمبر 61(i) نمونہ کے مطابق اجوف واوی ماضی معروف سے مادہ، صیغہ اور وزن بتائیں

لفظ	ترجمہ	مادہ	صیغہ	وزن
كَالُوْهُمْ ۸۳/۳	انہوں نے ماپ کر دیا انہیں	ک، و، ل	ماضی جمع مذکر غائب	فَعَلُوْا
قَالُوْٓا ۲/۱۱	انہوں نے کہا			
خَافَ ۲/۱۸۲	وہ ڈرا			
فَتَابَ ۲/۳۷	پس اس نے توبہ کی			
فَتُوْبُوْا ۲/۵۴	پس انہوں نے توبہ کی			

دستخط مہتمم ....

اجوف یائی باب ضَرَبَ، یَضْرِبُ

مشق نمبر 61(ii) نمونہ کے مطابق اجوف یائی ماضی معروف سے وزن، مادہ، صیغہ اور باب بتائیں

لفظ	ترجمہ	مادہ	صیغہ	باب	وزن
زَادَهٗ ۲/۲۴۷	اس نے زیادہ کیا اسے	ز، ی، د	ماضی واحد مذکر غائب	ض	فَعَلَ
خَابَ ۹۱/۱۰	اس نے خرابی پیدا کی				
طَابَ ۴/۳	اس نے پسند کیا				
زَاغَتْ ۳۸/۶۳	پتھرلی ہوگئی				
كَادُوْا ۲/۷۱	وہ قریب نہ ہوئے				

اجوف واوی ماضی معروف

قاعدہ نمبر 2

مادہ	ماضی معروف	صیغہ ماضی جمع مؤنث غائب	حروف علت (و) کو گرا کر ماقبل (ق) پر (ـُ) دی گئی	صیغہ
ق،و،ل	قَوَلَ	قَوَلْنَ	قُلْنَ (ان سب عورتوں نے کہا) ۳۳/۳۲	ماضی جمع مؤنث غائب

اجوف واوی ماضی معروف

قاعدہ نمبر 3

مادہ	ماضی معروف	صیغہ ماضی جمع مؤنث غائب	حرف علت گرانے سے ماقبل پر (ـُ) اور دونوں نون ساکن ہونے سے نّ	صیغہ
ك،و،ن	كَوَنَ	كَوَنْنَ	كُنَّ ۳۳/۲۹ (وہ سب عورتیں ہوں)	ماضی جمع مؤنث غائب

اجوف واوی باب سَمِعَ

قاعدہ نمبر 4 — حرف علت کے ماقبل (ـِ) آنے سے حرکت تبدیل

قاعدہ نمبر 5 — لفظ پڑھا نہ جانے سے حرف علت گرادیں

مادہ	ماضی معروف	صیغہ ماضی جمع مؤنث غائب			صیغہ
خ،و،ف	خَوِفَ (خَافَ)	...سے خَوِفْنَ	...سے خِوْفْنَ	...سے خِفْنَ	سے خِفْتُمْ ۲/۲۲۹ (تم ڈرے) (ماضی جمع مذکر حاضر)

اجوف واوی ماضی مجہول باب نَصَرَ

قاعدہ نمبر 4 — حرف علت کے ماقبل (ـِ) آنے سے حرکت تبدیل

قاعدہ نمبر 6 — (ـِ) کی مطابقت کی وجہ سے حرف علت ''و'' ی میں بدل گئی

مادہ	ماضی معروف سے	ماضی مجہول بنا		
ق،و،ل	قَوَلَ	......سے قُوِلَ	سے قِوْلَ	سے قِيْلَ (کہا گیا) ۲/۱۱
س،و،ق	سَوَقَ	......سے سُوِقَ	سے سِوْقَ	سے سِيْقَ (ہانکا گیا) ۳۹/۷۳

اجوف واوی ماضی مجہول

قاعدہ نمبر 7 — (ق) کے اوپر علامت (ـُ) Fix ہونے کی وجہ سے حرف علت (و) گرادیا گیا

مادہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	صیغہ ماضی مجہول جمع مؤنث		صیغہ
ق،و،ل	قَوَلَ	سے قُوِلَ	سے قُوِلْنَ	سے قُلْنَ ۱۲/۳۱ (وہ سب عورتیں کہی گئیں)	ماضی جمع مؤنث غائب

اجوف واوی مضارع معروف

قاعدہ نمبر 8

مادہ ← ماضی معروف ← مضارع معروف ← مضارع جمع مؤنث غائب ← صیغہ

ق،و،ل سے قَوَلَ سے یَقْوُلُ سے یَقُوْلْنَ سے یَقُلْنَ ۳۳/۳۴ (وہ سب عورتیں کہتی ہے) مضارع جمع مؤنث غائب

ک،و،ن سے کَوَنَ سے یَکُوْنَ سے یَکُوْنْنَ سے یَکُنَّ (وہ سب عورتیں ہوتی ہے) مضارع جمع مؤنث غائب

دو ساکن ایک ساتھ آنے سے حرف علت گرادیا گیا

اجوف واوی مضارع معروف

قاعدہ نمبر 9

مادہ ← ماضی ← باب نصر سے مضارع ← صیغہ

ق،و،ل سے قَوَلَ سے یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ (وہ کہتا ہے) ۲/۸ (مضارع مذکر واحد غائب)

حرف علت کے شروع والے حرف پر (ـُـ) آنے سے حرکت تبدیل کریں

اجوف واوی مضارع مجہول

قاعدہ نمبر 9 — اجوف قاعدہ نمبر 1

مادہ ← مضارع معروف ← باب نصر سے مضارع مجہول ← صیغہ

ق،و،ل یَقْوُلُ ... سے یُقْوَلُ ... سے یُقَوْلُ ... سے یُقَالُ کہا جاتا ہے ۱۶/۴۲ (مضارع مجہول واحد مذکر)

غ،و،ث یَغْوُثُ سے یُغْوَثُ سے یُغَوْثُ سے یُغَاثُوْا ۱۸/۲۹ انہیں پلایا جائے گا (مضارع مجہول جمع مذکر)

حرف علت کے ساکن اور شروع والے حرف پر (ـَـ) آئے تو زبر کی مطابقت سے حرف علت الف میں بدل دیں

اجوف یائی حروف ناصبہ سے تبدیلی باب نَصَرَ

قاعدہ نمبر 9

مادہ ← ماضی معروف ← مضارع معروف ← مضارع معروف ← مضارع ناصبہ

ب،و،ر بَوَرَ (بَارَ) سے تَبْوُرُ سے تَبُوْرُ سے لَّنْ تَبُوْرَ ۳۵/۲۹ (ہرگز نہیں تو ہلاک ہوگا)

جوف واوی جازمہ حروف سے تبدیلی باب نَصَرَ

قاعدہ نمبر 9 — قاعدہ نمبر 8

مادہ ← ماضی معروف ← مضارع ← مضارع جازمہ

ت،و،ب سے تَوَبَ (تَابَ) سے یَتْوُبُ (یَتُوْبُ) سے لَمْ یَتُوْبْ سے لَمْ یَتُبْ ۴۹/۱۱ (نہیں توبہ کی)

دو ساکن آنے کی وجہ سے حرف علت گر گیا ہے

اجوف واوی امر حاضر باب نَصَرَ

امر بنانے کیلئے علامت مضارع

مادہ ← ق،و،م
ماضی معروف ← قَوَمَ
مضارع واحد مذکر حاضر ← تَقْوُمُ
"ت" ہٹانے سے ← قْوُمُ
قاعدہ نمبر 7 ← قُمْ ۴۴/۲ (کھڑا ہوجا)
صیغہ ← امر حاضر واحد مذکر

اجوف واوی ماضی معروف باب افعال ثلاثی مزید فیہ

مادہ ← ر،و،د
ماضی معروف ← أَرْوَدَ
قاعدہ نمبر 9 ← أَرَوْدَ
قاعدہ نمبر 1 ← أَرَادَ
صیغہ: ماضی واحد مذکر غائب ← أَرَادَ ۲۶/۲ (اس نے ارادہ کیا)

اجوف واوی باب افعال ثلاثی مزید فیہ

مادہ ← ر،و،د
ماضی معروف ← أَرْوَدَ
صیغہ: ماضی جمع مؤنث غائب ← أَرْوَدْنَ
قاعدہ نمبر 9 ← أَرَوْدْنَ
قاعدہ نمبر 8 ← أَرَدْنَ ۳۳/۲۲ (ان سب عورتوں نے ارادہ کیا)
صیغہ ← ماضی جمع مؤنث غائب

اجوف واوی باب افعال ثلاثی مزید فیہ

مادہ ← م،و،ت
ماضی معروف ← أَمْوَتَ
مضارع ← يُمْوِتُ
قاعدہ نمبر 9 ← يُمَوْتُ
قاعدہ نمبر 6 ← يُمِيْتُ ۴۴/۸ (وہ مارتا ہے)
صیغہ ← مضارع واحد مذکر غائب

اجوف واوی باب افعال ثلاثی مزید فیہ

مادہ ← ق،و،م
ماضی معروف ← أَقْوَمَ
مضارع معروف ← يُقْوِمُ
قاعدہ نمبر 9 ← يُقَوْمُ
قاعدہ نمبر 6 ← يُقِيْمُوْنَ ۲/۳ (وہ قائم کرتے ہیں)
صیغہ ← مضارع جمع مذکر غائب

اجوف واوی باب افعال ثلاثی مزید فیہ

مادہ ← ر،و،د
ماضی معروف ← أَرْوَدَ
مضارع جمع مؤنث غائب ← يُرْوِدْنَ
قاعدہ نمبر 9 ← يُرَوْدْنَ
قاعدہ نمبر 8 ← يُرِدْنَ ۳۶/۲۲ (وہ سب عورتیں چاہیں)
صیغہ ← مضارع جمع مؤنث غائب

Date:............

باب افعال اجوف واوی ناصبہ سے تبدیلی

صیغہ	ناصبہ سے تبدیلی	مضارع (قاعدہ نمبر 6,9)	ماضی معروف (قاعدہ نمبر 1,9)	مادہ
ناصبہ جمع مذکر حاضر	اَنْ تُصِیْبُوْا ۴۹/۶ (یہ کہ تمہیں پہنچے)	یُصْوِبُ (یُصِیْبُ)	اَصْوَبَ (اَصَابَ)	ص،و،ب

مشق نمبر 61(i) ترجمہ کے مطابق مادہ کے حروف سے ماضی معروف مضارع معروف ناصبہ فعل لکھیں

ناصبہ فعل	مضارع معروف	ماضی معروف	ترجمہ	مادہ کے حرف
			ہرگز نہیں وہ بچا سکے گا مجھے ۷۲/۲۲	ج،و،ر
			کہ وہ چکھائے تم کو ۳۰/۴۶	ذ،و،ق

باب افعال اجوف واوی جازمہ سے تبدیلی

جازمہ فعل (قاعدہ نمبر 8)	لائے نہی	مضارع (قاعدہ نمبر 6,9)	ماضی معروف (قاعدہ نمبر 1,9)	مادہ
لَا تُطِعْ ۱/۳۳ (نہ کہا مان)	(لَا یُطِیْعُ)	یُطْوِعُ (یُطِیْعُ)	اَطْوَعَ (اَطَاعَ)	ط،و،ع

مشق نمبر 61(iii) ترجمہ کے مطابق مادہ کے حروف سے ماضی معروف مضارع معروف جازمہ فعل لکھیں

جازمہ فعل	مضارع معروف	ماضی معروف	ترجمہ	مادہ کے حروف
			مت قبول کر ۴۶/۳۲	ج،و،ب
			نہیں احاطہ کیا ۱۸/۶۸	ح،و،ط
			نہیں خیانت کی اس سے ۱۲/۵۲	خ،و،ن

دستخط مہتمم......................

باب افعال اجوف واوی امر حاضر

صیغہ

قاعدہ نمبر 1,9

مادہ	ماضی معروف	مضارع جمع مؤنث حاضر	قاعدہ نمبر 9 قاعدہ نمبر 8	علامت مضارع گرا کر باب افعال کا ہمزہ قطعی لگائیں امر حاضر جمع مؤنث
ط،و،ع	اَطْوَعَ (اَطَاعَ)	تُطْوِعْنَ	تُطِوْعْنَ تُطِعْنَ	اَطِعْنَ ۳۳/۳۳ (وہ سب عورتیں کہا مانیں)

ثلاثی مجرد اجوف یائی باب ضَرَبَ امر حاضر

قاعدہ نمبر 1 — قاعدہ نمبر 9 — امر حاضر بنانے کیلئے علامت مضارع گرا کر آخری حرف پر (ـْ) دیں — قاعدہ نمبر 8

مادہ	ماضی معروف	مضارع		
ز،ی،د	زَيَدَ (زَادَ)	تَزْيِدُ (تَزِيْدُ)	زِيْدْ	زِدْ ۴/۳/۴۳ (زیادہ کر)

مشق نمبر 61 (iv) ترجمہ کے مطابق مادہ کے حروف سے ماضی معروف مضارع معروف امر حاضر لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	ماضی معروف	مضارع معروف	امر حاضر
ق، و، م	وہ سب عورتیں کھڑی ہوں ۳۳/۳۳			
ق، و، م	تو کھڑا ہو ۱۰۵/۱۰			

اجوف واوی باب اِفْتِعَالٌ باب ضَرَبَ

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب (قاعدہ نمبر 1)	مضارع جمع مذکر غائب (قاعدہ نمبر 1)	جحد بلم مضارع جمع مذکر غائب
ت،و،ب	اِرْتَوَبَ (اِرْتَابَ ۲۹/۴۸) (شک میں پڑے)	يَرْتَوِبُ (يَرْتَابُوْنَ ۴۹/۱۵) (وہ شک میں پڑتے ہیں)	(لَمْ يَرْتَابُوا ۴۹/۱۵) (نہیں وہ شک میں پڑے)

اجوف یائی باب اِفْتِعَالٌ

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب (قاعدہ نمبر 1)	مضارع واحد مذکر غائب	لائے نہی (قاعدہ نمبر 5)
غ،ی،ب	اِغْتَيَبَ (اِغْتَابَ)	يَغْتَيِبُ	لَا يَغْتَبْ ۴۹/۱۲ (نہ وہ غیبت کریں)

Date:.............

اجوف واوی باب اِسْتِفْعَالٌ

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	مضارع جمع متکلم	قاعدہ نمبر 9	قاعدہ نمبر 6
ع،و،ن	اِسْتَعْوَنَ	نَسْتَعْوِنُ	نَسْتَعِوْنُ	نَسْتَعِيْنُ ۱/۴ (ہم مدد مانگتے ہیں)

اجوف واوی باب اِسْتِفْعَالٌ اسم فاعل

مادہ	ماضی معروف	قاعدہ نمبر 1,9	مضارع معروف	قاعدہ نمبر 9	قاعدہ نمبر 6 (اسم فاعل)
ق،و،م	اِسْتَقْوَمَ	(اِسْتَقَامَ)	يَسْتَقْوِمُ	يَسْتَقِوْمُ	مُّسْتَقِيْمٌ ۶۱/۳۶

مشق نمبر 61 (v) نمونہ کے مطابق مادہ، باب، وزن، صیغہ، قسم، اور تعلیل میں تبدیلی کا قاعدہ لکھیں

لفظ	ترجمہ	مادہ	باب	وزن	صیغہ	قاعدہ
تُصِيْبُهُمْ ۱۳/۳۱	پہنچتی ہے ان کو	ص،و،ب	اِفْعَالٌ	تُفْعِلُ	مضارع واحد مؤنث غائب	6،9
ذُقْ ۴۴/۴۹	چکھ					
اُجِبْتُمْ ۵/۱۰۹	تم جواب دیئے گئے					
اِسْتَغَاثَهُ ۲۸/۱۵	اس نے فریاد کی اس سے					
فَلَا تَقُلْ ۱۷/۲۳	پس نہ تو کہہ					
لِيُطَاعَ ۴/۶۴	کہ کہا مانا جائے					
اِسْتَقَامُوْا ۹/۷	وہ کھڑے رہے					
لَمْ يَسْتَطِعْ ۴/۲۵	استطاعت نہیں رکھی					

دستخط مہتمم..................

سبق نمبر 62 — مثال کے قواعد

✵ مثال میں ثلاثی مجرد سے فعل ماضی معروف اور فعل ماضی مجہول میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

مثال قاعدہ نمبر 1: علامت مضارع (ـَ) اور عین کلمہ (ـِ) کے درمیان واقع ہونے والا ''وْ'' گر جاتا ہے

مثال واوی باب ضرب ثلاثی مجرد

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	صیغہ	
و،ع،د	وَعَدَ	یَوْعِدُ	یَاعِدُ	یَعِدُكُمْ ۲/۲۶۸

اجوف قاعدہ نمبر 1

مثال قاعدہ نمبر 1: الف اور ''ع'' قریب المخرج ہونے کی وجہ سے الف گر گیا (پڑھا نہ جانے کی وجہ سے ''وْ'' گر گیا)

مشق نمبر 62 (i) نمونہ کے مطابق مادہ کے حروف سے ترجمہ کے لحاظ سے مضارع معروف اور صیغہ، تبدیلی کا قاعدہ لکھیں

مادہ کے حروف	ترجمہ	مضارع معروف	صیغہ	تبدیلی کا قاعدہ
و،ض،ع	تم سب اتارتے ہو ۲۲/۵۸	تَضَعُوْنَ ۲۴/۵۸	مضارع جمع مذکر حاضر	قاعدہ نمبر 1
و،ض،ع	ان سب عورتوں نے جنا ۲۲/۶۰			
و،ذ،ر	تم سب چھوڑتے ہو ۲۶/۱۶۶			
و،ع،ظ	میں وعظ کرتا ہوں تم کو ۳۴/۴۶			
و،ہ،ب	وہ عطا کرتا ہے ۴۲/۴۹			

مثال واوی امر حاضر باب فَتَحَ

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	امر حاضر (مثال قاعدہ نمبر 1) علامت مضارع گرنے سے
و،ہ،ب	وَهَبَ (اس نے عطا کیا)	تَوْهَبُ (تو عطا کرتا ہے)	هَبْ ۳۸/۳۵ (عطا کر)

مثال واوی امر حاضر باب ضَرَبَ

و،د،ع   وَدَعَ سے تَوْدَعُ سے وْدَعْ سے دَعْ ۳۳/۴۸ (چھوڑ)

و،ع،د   وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا) تَوْعِدُ (اس نے وعدہ کیا) عِدْهُمْ ۱۷/۶۴ (وعدہ دے ان کو)

امر حاضر

Date:............

مثال واوی باب اِفْعَالٌ امر حاضر

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	علامت مضارع "ت" ہٹانے سے	باب افعال ہمزہ Fix ہونے کی وجہ سے
و،ق،د	اَوْقَدَ	تُوْقِدُ	وْقِدْ	اَوْقِدْ لِيْ ۲۸/۳۸ (میرے لئے آگ بھڑکاؤ واسطے میرے)
و،ز،ع	اَوْزَعَ	تُوْزِعُ	وْزِعْ	اَوْزِعْنِيْ ۱۹/۲۷ (مجھے توفیق دے)

مثال واوی باب اِفْتِعَالٌ ثلاثی مزید فیہ

مادہ	ماضی معروف	ف کلمہ "ت" میں بدل جانے سے	صیغہ
و،س،ق	اِوْتَسَقَ	اِتَّسَقَ ۱۸/۸۴	ماضی واحد مذکر غائب

مشق نمبر62(ii) نمونہ کے مطابق مادہ، باب، وزن، صیغہ، قسم، اور تعلیل میں تبدیلی کا قاعدہ لکھیں

لفظ	ترجمہ	مادہ	باب	وزن	صیغہ	قاعدہ
لَوَجَدُ ۴/۶۴						
وَلَدَ ۳۷/۱۵۲						
وَقَعَتْ ۵۶/۱						
وَضَعَهَا ۵۵/۱۰						
وَضَعَ ۵۵/۷						
وَسِعْتَ ۴۰/۷						
لِيَذَرَ ۳/۱۷۹						
اَنْ تَقَعَ ۶۵/۲۲						

دستخط مہتمم ....

سبق نمبر 63 — ناقص

قاعدہ نمبر ا:....اگر حرفِ علت (ی،و) متحرک ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر ـَـ ہو تو ناقص واوی کے واوٗ کو الف میں جبکہ ناقص یائی کی یٖ کو ا میں تبدیل کر دیں گے۔

ناقص واوی باب نَصَرَ ثلاثی مجرد

مادہ ← ماضی ← ماضی واحد مذکر غائب (قاعدہ نمبر 1) ← صیغہ: ماضی جمع مذکر غائب ← ماضی جمع مذکر غائب (قاعدہ نمبر 1) ← دو ساکن حرف کی وجہ سے الف گر گیا (قاعدہ نمبر 2)

د،ع،و سے دَعَوَ سے دَعَا ۳۳/۴۱ (اس نے پکارا) دَعَوُوْا سے دَعَاوْا سے دَعَوْا ۲۲/۳۰ (انہوں نے پکارا)

مادہ ← ماضی معروف ← ماضی واحد مؤنث غائب ← (قاعدہ نمبر 1) ← ماضی واحد مؤنث غائب (قاعدہ نمبر 2)

د،ع،و دَعَوَ دَعَوَتْ سے دَعَاتْ سے دَعَتْ

ناقص یائی باب ضَرَبَ ثلاثی مجرد

مادہ ← ماضی معروف ← ماضی واحد مذکر غائب (قاعدہ نمبر 1) ← صیغہ: ماضی جمع مذکر غائب ← حرف علت "ی" کے شروع میں ی آنے سے "ی" گرا دیں (قاعدہ نمبر 3) صیغہ

ش،ر،ی شَرَیَ شَرٰی شَرَیُوْا شَرَوْا ۲/۱۰۲ (انہوں نے بیچا)

ناقص یائی باب سَمِعَ ثلاثی مجرد

مادہ ← ماضی ← صیغہ: ماضی جمع مذکر غائب ← پڑھا نہ جانے کی وجہ سے ی کلمہ گرا کر یُ کی (ـُـ) "ق" پر لگا دیں (قاعدہ نمبر 4)

ل،ق،ی سے لَقِیَ سے لَقِیُوْا سے لَقُوْا ۲/۱۴ (انہوں نے ملاقات کی)

ناقص واوی باب سَمِعَ ثلاثی مجرد زیر کی مطابقت سے

مادہ ← ماضی واحد مذکر غائب ← "وْ" ی میں بدل گئی ← صیغہ: ماضی جمع مذکر غائب ← واو کی مطابقت (ـُـ) ماقبل پر دے کر "وْ" گرا دی

ر،ض،و سے رَضِوَ سے رَضِیَ ۵/۱۱۹ (وہ راضی ہوا) سے رَضِوُوْا سے رَضُوْا ۵/۱۱۹ (وہ سب راضی ہوئے)

ناقص واوی باب نَصَرَ ماضی مجہول

مادہ ← د،ع،و
ماضی معروف ← دَعَا
ماضی مجہول ← سے دُعِوَ
عین کلمہ کی زیر کی وجہ سے ''وٗ'' ی میں تبدیل ہوگئی ← سے دُعِیَ (پکارا گیا)

ناقص واوی باب نَصَرَ ماضی مجہول

مادہ ← د،ع،و
ماضی مجہول ← دُعِوَ
سے دُعِوُوْا ← حرف علت ''وٗ'' کی (ــُـ) ماقبل پردے کر وگردیں ماضی مجہول جمع مذکر حاضر ← دُعُوْا (وہ بلائے گئے)
دُعِوْنَ ← (ـِـ) کی مطابقت کی وجہ سے حرف علت ''وٗ'' ی میں بدل گئی ماضی مجہول جمع مؤنث غائب ← دُعِیْنَ

د،ع،و دُعِوَ سے دُعِوُوْا سے دُعِیْنَ سے دُعِیْتُمْ (تم بلائے گئے) ماضی مجہول جمع مذکر حاضر

ناقص یائی باب ضَرَبَ ماضی مجہول

مادہ ← س،ق،ی
ماضی معروف ← سَقٰی
ماضی مجہول ← سُقِيَ
ماضی جمع مذکر غائب ← سُقِیُوْا
حرف علت ''ی'' کو حذف کر کے ماقبل پر (ــُـ) لگادی ← سُقُوْا (پلائے گئے)

ناقص یائی باب ضَرَبَ ماضی مجہول

مادہ ← س،ق،ی
ماضی معروف ← سَقٰی
ماضی مجہول ← سُقِيَ
ماضی مجہول جمع مذکر غائب ← سُقِیُوْا
حرف علت ''ی'' کو حذف کر کے ماقبل پر (ــُـ) لگادی ← سُقُوْا (پلائے گئے)

ناقص واوی باب نَصَرَ مضارع معروف

مادہ ← د،ع،و
ماضی معروف ← دَعَا
مضارع واحد مذکر غائب ← یَدْعُوْا (وہ بلاتا ہے)
مضارع واحد مؤنث حاضر ← تَدْعِوِیْنَ
دو ساکن آنے سے ''وٗ'' گر گیا اجوف قاعدہ نمبر 4 ← تَدْعِیْنَ

یَدْعُوْنَ (وہ بلاتے ہیں) مضارع جمع مذکر غائب

ناقص یائی باب ضَرَبَ مضارع معروف

ماده	ماضی معروف	مضارع معروف	مضارع جمع مذکر غائب	حرف علت "ی" کو گرا کر ما قبل (ـُ) دی گئی
ر،م،ی	رَمٰی	یَرْمِیْ	یَرْمِیُوْنَ	یَرْمُوْنَ ۲۴/۴ (تہمت لگاتے ہیں)

ناقص واوی باب نصر فعل امر

ماده	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	علامت مضارع ہٹانے سے	امر حاضر واحد مذکر امر حاضر کی وجہ سے "و" گرا دی
د،ع،و	دَعَا	تَدْعُوْا	دْعُوْا	اُدْعُ

ناقص یائی باب ضَرَبَ امر حاضر

ماده	مضارع معروف	علامت مضارع ہٹانے سے	امر حاضر واحد مذکر	امر حاضر جمع مذکر
ہ،د،ی	تَهْدِیْ	هْدِیْ	اِهْدِنَا ۱/۵ (راہ دکھا ہمیں)	فَاهْدُوْهُمْ ۳۷/۲۳ (راہ دکھاؤ انہیں)

ناقص واوی باب اِفْعَالٌ فعل ماضی

ماده	ماضی معروف	(ناقص قاعدہ نمبر 1) (ـَ) کی مطابقت سے "و" ی میں بدل گئی	ثلاثی مزید فیہ	ماضی واحد مذکر غائب
ل،ہ،و	لَهَوَ	لَهَیَ	اَلْهَیَ	اَلْهٰکُمُ ۱۰۲/۱ (اس نے غافل کر دیا تم کو)

ناقص واوی باب اِفْعَالٌ فعل مضارع

ماده	ماضی معروف	مضارع واحد مؤنث غائب	(ـِ) کی مطابقت سے حرف علت "و" ی میں بدل گئی ہے	صیغہ مضارع واحد مؤنث غائب
ن،ج،و	اَنْجَوَ	تُنْجِوُ	تُنْجِیُ	تُنْجِیْکُمْ ۶۱/۱۰ (وہ بچائے گی تم کو)

ناقص یائی فعل امر حاضر باب اِفْعَالٌ

مادہ	مضارع جمع مذکر حاضر	حرف علت کے شروع میں (ـِ) آنے سے حرکت بدل کر "ی" ساکن کی گئی	دو ساکن آنے سے ی گر گئی	علامت مضارع گرانے سے	امر حاضر باب افعال ہمزہ قطعی
ح،ص،ی	تُحْصِیُوْنَ	تُحْصِیْوْنَ	تُحْصُوْنَ	حْصُوْا	اَحْصُوْا ۶۵/۱ (گن رکھو)

ناقص واوی باب مُفَاعَلَةٌ فعل ماضی مجہول

مادہ	ماضی معروف	حرف علت "ی" کے شروع میں (ـِ) آنے سے حرکت بدل کر ی ساکن کریں	دو ساکن آنے پر "ی" گرا دیں	ماضی مجہول جمع مذکر غائب
ن،د،ی	نَادٰی	نُوْدِیْوْا	نُوْدُیْ وْا	نُوْدُوْا ۷/۴۳

ناقص واوی باب مُفَاعَلَةٌ فعل مضارع معروف

مادہ	ماضی معروف	حرف علت "ی" کے شروع میں (ـِ) آنے سے حرکت بدل کر ی ساکن کریں	دو ساکن آنے پر "ی" گرا دیں	مضارع جمع مذکر غائب
ن،د،ی	نَادٰی	یُنَادِیُوْنَ	یُنَادُیْ وْنَ	یُنَادُوْنَكَ ۴۹/۴ (وہ پکارتے ہیں آپ کو)

ناقص واوی باب مُفَاعَلَةٌ مضارع مجہول

مادہ	ماضی معروف	حرف علت "ی" کے شروع میں (ـَ) آنے سے ی "الف" میں بدل گئی	دو ساکن آنے پر الف گرا دیں	مضارع مجہول جمع مذکر غائب
ن،د،ی	نَادٰی	یُنَادَیُوْنَ	یُنَادَاوْنَ	یُنَادَوْنَ ۴۰/۱۰ (وہ بلائے جاتے ہیں)

ناقص واوی باب تَفَعُّلٌ فعل ماضی

مادہ	ماضی معروف	لام کلمہ حرف علت "و" ماقبل (ـِ) کی وجہ سے ی میں بدل گیا	ناقص قاعدہ نمبر 1	ماضی واحد مذکر غائب
ز،ك،و	تَزَكَّوَ	تَزَكَّكَیَ	تَزَكّٰی	تَزَكّٰی ۳۵/۱۸ (وہ پاک ہوا)

ناقص یائی باب تَفَعُّلٌ فعل مضارع

مضارع جمع مذکر غائب	دو ساکن حروف آنے سے الف گر گیا	حرف علت "ی" ماقبل (ـَ) آنے سے "ی" الف میں بدل گئی	ماضی معروف	مادہ
یَتَمَنَّوْنَهٗ (وہ تمنا کرتے ہیں اس کی)	تَ مَ نْ نَ اْ وْا	تَ مَ نْ نَ یُ وْا	تَمَنّٰی	م.ن.ی

اسم فاعل بنانے کا طریقہ

ناقص کے لام کلمہ پر اگر ــٌ ہوں اور اس سے پہلے حرف متحرک ہو تو ناقص کا لام کلمہ ختم ہو جاتا ہے لیکن اس سے پہلے والے حرف پر اگر ــُ یا ــِ تھی تو اس حرف پر ــٍ اور اگر اس پر ــَ تھی تو ــً آجائیں گے۔

د ع و. فَاعِلٌ کے وزن پر دَاعِوٌ بنتا ہے۔ قاعدہ نمبر ۵ کی رو سے چونکہ واوَ تین حرفوں کے بعد آ رہا ہے تو اس کو ی میں بدل دیں گے یہ دَاعِیٌ ہو جائے گا۔

اس قاعدہ کی رُو سے حرف علت ختم ہوگا اور اس سے پہلے والے حرف پر ــِ ہے لہٰذا اس پر ــٍ آئیں اور یہ دَاعٍ بن جائے گا۔ اس کو دو طرح سے لکھ سکتے ہیں۔ دَاعٍ اور دَاعِیٍ اگر اس اسم پر لام تعریف "اَلْ" لگا دیں تو یہ اَلدَّاعِیُ بن جاتا ہے اور پھر قاعدہ نمبر ۳ کے تحت یہ اَلدَّاعِیْ ہو جائے گا۔

اسم مفعول بنانے کا طریقہ

قاعدہ نمبر ۹:...... ناقص کا اسم مفعول ثلاثی مجرد میں مَفْعُوْلٌ کی بجائے اگر ناقص یائی ہو تو مُفْعِیٌّ کے وزن پر استعمال ہوگا اور ناقص واوی ہو تو مَفْعُوْلٌ کے وزن پر استعمال ہوگا ہ د ی سے مَهْدِیٌّ اور دعو سے مَدْعُوٌّ بن جائے گا۔

◉ اگر حرف علت (و/ا/ی) سے قبل الف زائدہ ہو تو اس حرف علت کو "ء" میں بدل دیں گے۔ (أ) وَ / یَ ُ = اءُ

اس قاعدہ کا اطلاق مزید فیہ ان تمام مصادر پر بھی ہوتا ہے جو اَلٌ پر ختم ہوتے ہیں مثلاً: اِفْعَالٌ ، اِفْتِعَالٌ ، اِنْفِعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ وغیرہ

نوٹ: اَبٌ دراصل اَبَوٌ تھا۔

اَبٌ سے اَبُوُنٌ سے اَبُوْنٌ سے اَبُنٌ سے اَبٌ بنا، اضافی حالت، اَبُوِنْ، سے لِاَبِیْهِ ٣٤/٨٥

اَخٌ سے اَخُوُنٌ سے اَخُوْنٌ سے اَخُنٌ سے اَخٌ بنا، اَخُوِنٌ، اَخِوْنٌ سے مِنْ اَخِیْهِ ٨٠/٣٥

غَدٌ سے غَدُوُنٌ سے غَدُوْنٌ سے غَدُنٌ سے غَدٌ

دَمٌ یا دَمُیٌ سے دَمُیُنٌ سے دَمُیْنٌ سے دَمُنٌ سے دَمٌ دِمَآءَكُمْ ٢/٨٤

یَدٌ یا یَدُیٌ سے یَدُیُنٌ سے یَدُیْنٌ سے یَدُنٌ سے یَدٌ بَیْنَ یَدَیْهِ ٣٤/٣١

تثنیہ: یَدَیَانِ ، یَدَیَیْنِ ، یَدَیْنِ ، اَیْدِیْنَآ ٣٦/٤١

جمع: اَیْدٌ ، اَیْدًا، اَیْدٍ

مشق نمبر 63(1) مندرجہ ذیل ہفت اقسام کے الفاظ تعلیل کے مطابق خالی جگہ پر کر کے مطلوبہ لفظ تک رسائی حاصل کریں

اجوف واوی باب اِفْعَالٌ

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	ماضی واحد مذکر غائب	ماضی واحد مذکر غائب
↓	↓	↓	↓
ف،و،ض	اَفْوَضَ سے	.... سے	اَفَاضَ النَّاسُ ٢/١٩٩ (لوگ لوٹے)

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	ماضی واحد مذکر غائب	ماضی جمع مؤنث غائب	ماضی جمع مؤنث غائب
↓	↓	↓	↓	↓
ف،و،ض	اَفْوَضَ سے	.... سے	اَفْوَضْنَ سے	اَفَضْنَ

سبق نمبر 64 لفیف

ایسے اسماء افعال جن کے مادہ میں دو جگہ حرف علت آ جائے۔ دو حرف علت کے ایک مادہ میں آنے کی تین صورتیں ہیں:

(i) ف اور ع کلمہ حرف علت ہوں = مثلاً و ی ل

(ii) ع اور ل کلمہ حرفِ علّت ہوں = مثلاً س و ی ، ح ی ی

(iii) ف اور ل کلمہ حرف علت ہوں = مثلاً و ق ی

✵ صورت نمبر۲ جہاں پر ع اور ل کلمہ حرف ہیں وہاں پر صرف ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوگا۔

صورت نمبر۳: جہاں پر ''ف''، ل' کلمہ حرف علت ہیں وہاں پر مثال اور ناقص کا بیک وقت اطلاق ہوگا۔

✵ صورت نمبر۲ (لفیف مقرون) میں ع کلمہ زیادہ تر ''و'' اور ''ل'' کلمہ زیادہ تر ''ی'' آتی ہے۔ یہ نہیں ہوا کہ ع کلمہ ی ہوا اور ''ل'' کلمہ ''و''

مثلاً: س و ی ، غ و ی

✵ لفیف مقرون میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ ع اور ل کلمہ دونوں ی دو دفعہ یا پھر واؤ دو دفعہ آ جائے مثلاً ی ی اور ج و و ایسی صورت میں مثلین کا ادغام اور فک ادغام دونوں جائز ہیں۔

مثلاً: ح ی ی (س) حَیِیَ . یَحْیَي اور حَيَّ یَحَيُّ دونوں درست ہیں۔

لفیف مقرون باب ضَرَبَ ثلاثی مجرد

مادہ	ماضی معروف	ناقص قاعدہ نمبر 1	ماضی واحد مذکر غائب
و،ق،ی	وَقَيَ	وَقَی	وَقٰهُمْ ۴۴/۵۶ (اس نے بچا لیا انہیں)

لفیف مقرون باب ضَرَبَ فعل مضارع

مرحلہ	صیغہ
مادہ	و،ق،ی
ماضی معروف	وَقَی
مضارع واحد مذکر حاضر	تَوْقِیُ
"وٗ" حذف کردی گئی — مثال قاعدہ نمبر 1	تَقِی ۴۰/۹

لفیف مقرون باب ضَرَبَ مضارع مجہول

مرحلہ	صیغہ
مادہ	و،ق،ی
ماضی معروف	وَقَی
مضارع معروف	یَوْقِیُ
مضارع مجہول	یُوْقَی
مضارع مجہول واحد مذکر غائب	وَمَنْ یُّوْقَ ۵۹/۹ (بچالیا گیا)

لفیف مقرون باب ضَرَبَ امر حاضر

مرحلہ	صیغہ
مادہ	و،ق،ی
ماضی معروف	وَقَی
مضارع واحد مذکر حاضر	یَوْقِیُ
علامت مضارع اور "وٗ" گر گئی امر حاضر واحد مذکر	قِ ۳/۱۶ (ہمیں بچا)
اجتماع ساکنین کی وجہ سے امر حاضر جمع مذکر	قُوْا ۶۶/۶

لفیف مفروق باب اِفْعَالٌ جازمہ

مرحلہ	صیغہ
مادہ	و،ف،ی
ماضی معروف	اَوْفٰی
مضارع	یُوْفِیُ
مضارع جمع مذکر غائب	یُوْفِیُوْنَ
حرف علت "ی" کی حرکت (ـُ) ماقبل (ـِ) سے بدل کر "ی" ساکن کی گئی	یُوْفُیْوْنَ
اجتماع ساکنان کی وجہ سے "ی" حذف ہوگئی لام امر مضارع جمع مذکر غائب	وَلْیُوْفُوْا ۲۲/۲۹ (انہیں چاہیے کہ وہ پورا کریں)

لفیف مقرون باب تَفْعِیْلٌ

مرحلہ	صیغہ
مادہ	ل،و،ی
ماضی معروف	لَوْوَیَ (لَوَّیَ)
ماضی جمع مذکر غائب	لَ وْوَیُوْا
اجوف قاعدہ نمبر 1	لَ وْوَاوْا
اجتماع ساکنان کی وجہ سے "ی" حذف ہوگئی ماضی جمع مذکر غائب	لَوَّوْا ۶۳/۵ (وہ پھیر لیتے ہیں)

سبق نمبر 65 مضاعف کے قواعد

مضاعف میں "ع" کلمہ مثل اوّل اور "ل" کلمہ مثل ثانی کہلاتا ہے اور یہ اکثر باب نَصَرَ سے آتے ہیں۔ ایسے الفاظ جن کا ف اور ع کلمہ ایک جیسا ہو اس کا کوئی قاعدہ نہیں ہوتا۔

ادغام ملا دینے کو کہتے ہیں اور اس کی علامت ــّـ ہے۔ فک ادغام: ادغام نہ کرو کو کہتے ہیں۔

قاعدہ نمبر 1 اگر مثل اوّل ساکن ہو اور یہ مثل ثانی متحرک ہو تو ادغام ہوگا۔

ـُـ ـَـرِـُـ ⇐ ـَـّـِـُـ ⇐ مَدُدٌ ⇐ مَدٌّ اَبٌّ بٌ ⇐ رَبٌّ رَبْ بٌ

اگر مثل اوّل متحرک اور مثل ثانی متحرک ہو تو مثل اوّل کو ساکن کر کے ادغام کر دیتے ہیں۔

مضاعف ثلاثی مجرد فعل ماضی باب نَصَرَ

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	قاعدہ نمبر 1	ماضی واحد مذکر غائب
↓	↓	↓	↓
م د د	مَدَدَ	(مَدْدَ)	مَدَّ[۱۳/۳] (اس نے کھینچا)

قاعدہ نمبر 2 اگر مثل اوّل و ثانی متحرک مگر ماقبل ساکن ہو تو مثل اوّل کی حرکت کو ماقبل پر منتقل کر دیتے ہیں اور مثل اوّل ساکن کر کے ادغام کر دیتے ہیں۔

مضاعف فعل مضارع باب ضَرَبَ

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	مضارع واحد مذکر غائب	ماضی واحد مذکر غائب	مضارع واحد مذکر غائب
↓	↓	↓	↓	↓
ض ل ل	ضَ لَ لَ (ضَلَّ)	یَ ضْ لِ لُ	یَ ضِ لْ لُ	یَضِلُّ[۳۹/۳۱] (وہ گمراہ ہوتا ہے)

مضاعف ثلاثی مجرد ماضی مجہول

مادہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	قاعدہ نمبر 1	ماضی مجہول واحد مؤنث غائب
ح،ق،ق	حَقَّ	حُ قِ قَ	حُ قُ قَ	حُقَّتْ ۸۴/۲ (وہ اسی لائق ہے)

مضاعف مضارع مجہول باب نَصَرَ

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	مضارع مجہول	مضارع مجہول واحد مذکر غائب
ر،د،د	رَدَّ	یَرُدُّ	یُ رَ دْ دُ	لَا یُرَدُّ ۶/۱۴۷ (نہیں لوٹایا جائے گا)

مضاعف باب نَصَرَ ناصبہ حروف سے تبدیلی

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	قاعدہ نمبر 2	ناصبہ مضارع جمع مذکر غائب
ض،ر،ر	ضَرَّ	یَ ضْ رُ رُ	یَ ضُ رْ رُ	لَنْ یَّضُرُّوا ۳/۱۷۶ (ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکیں گے)

مضاعف باب نَصَرَ جازمہ سے تبدیلی

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	لائے نہی جمع مذکر حاضر
م،ن،ن	مَنَّ	تَمْنُنُ	لَا تَمُنُّوْا عَلَیَّ ۴۹/۱۷ (نہیں تم احسان دھرو مجھ پر)

مضاعف باب ضَرَبَ امر حاضر

قاعدہ نمبر 2

مادہ	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	حرکت تبدیل کریں	امر حاضر جمع مذکر
ف،ر،ر	فَرَّ	تَفْرِرُ	تَفِرْرُ	فَفِرُّوْا ۵۱/۵۰ (پس سب نکلو)

مضاعف فعل ماضی بابِ اِفْعَالٌ

قاعدہ نمبر 2

ماده	ماضی معروف	حرکت تبدیل	ماضی جمع مذکر غائب
ص،ر،ر	اَصْرَرَ	اَصَرْرَ	اَصَرُّوْا ۷/۷۱ (انہوں نے اصرار کیا)

مضاعف فعل مضارع بابِ اِفْعَالٌ

قاعدہ نمبر 2

ماده	ماضی معروف	مضارع معروف	حرکت تبدیل کریں	مضارع جمع مذکر غائب
ح،ب،ب	اَحْبَبَ	يُحْبِبُ	يُحِبْبُ	يُحِبُّوْنَ ۳/۱۸۸ (وہ پسند کرتے ہیں)

مضاعف ماضی مجہول بابِ اِفْعَالٌ

قاعدہ نمبر 2

ماده	ماضی معروف	ماضی مجہول	حرکت تبدیل کریں	ماضی مجہول واحد مؤنث غائب
ع،د،د	اَعْدَدَ (اَعَدَّ)	اُعْدِدَ	اُعِدْدَ	اُعِدَّتْ ۲/۲۴ (تیار کی گئی)

مضاعف مضارع مجہول بابِ اِفْعَالٌ

قاعدہ نمبر 2

ماده	ماضی معروف	مضارع معروف	مضارع مجہول	حرکت تبدیل	مضارع مجہول واحد مذکر
ض،ل،ل	اَضْلَلَ	يُضْلِلُ	يُضْلَلُ	يُضَلْلُ	يُضَلُّ ۹/۳۷

مضاعف بابِ اِفْعَالٌ ناصبہ حروف

ماده	ماضی معروف	مضارع واحد مذکر غائب	ناصبہ مضارع واحد مذکر غائب
م،د،د	اَمْدَدَ (اَمَدَّ)	يُمْدِدُ (يُمِدُّ)	اَنْ يُّمِدَّ كُمْ ۳/۱۲۴ (کہ وہ مدد کرے تمہاری)

مضاعف باب اِفْعَالٌ امر حاضر

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	مضارع واحد مذکر حاضر	علامت مضارع ہٹا کر آخری حرف پر (ـــِ) دی	باب افعال ہمزہ Fix
ت،م،م	اَتْمَمَ (اَتَمَّ)	يُتْمِمُ (يُتِمُّ)	تُتْمِمُ	تْمِمْ	اَتْمِمْ ٦٦/٨ (پورا کر)

مضاعف باب تَفْعِيْلٌ فعل ماضی

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	ماضی جمع مؤنث غائب	ماضی جمع متکلم
ظ،ل،ل	ظَلْلَلَ	ظَلَّلْنَ	ظَلَّلْنَا ٢/٥٧ (ہم نے سایہ کیا)

مضاعف باب مُفَاعَلَةٌ فعل ماضی

مادہ	ماضی معروف	مضاعف قاعدہ نمبر 1	ماضی واحد مذکر غائب
ح،ج،ج	حَاجَجَ	حَاجْجَ	حَاجَّ ٢/٢٥٨ (اس نے جھگڑا کیا)

مضاعف باب مُفَاعَلَةٌ فعل مضارع

قاعدہ نمبر 1

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	مثل اول ساکن	اجماع ساکنان
ح،د،د	حَادَّ	يُحَادِدُوْنَ	يُحَادْدُوْنَ	يُحَادُّوْنَ ٥٨/٥ (وہ مخالفت کرتے ہیں)

مضاعف باب تَفَعُّلٌ فعل ماضی

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	قاعدہ نمبر 1 ناقص یائی ماضی واحد مذکر غائب
ر،د،ی	تَرَدْدَیَ	تَرَدَّیَ	تَرَدّٰی ٩٢/١١ (وہ برباد ہو گیا)

مضاعف باب تَفَعُّلٌ فعل مضارع

مضارع جمع مذکر غائب	مضارع معروف	ماضی معروف	مادہ
↓	↓	تَ سَ لْ لَ لَ	↓
يَتَسَلَّلُوْنَ ۲۴/۶۳ (وہ کھسک جاتے ہیں)	یَ تَ سَ لْ لَ لُ وْ نَ	(تَسَلَّلَ)	س،ل،ل

مضاعف باب تَفَعُّلٌ حروف جازمہ سے تبدیلی

لائے نہی جمع مذکر حاضر	مضارع جمع مذکر حاضر	مضارع معروف	ماضی معروف	مادہ
لَا تَجَسَّسُوْا ۴۹/۱۲ (اور نہ سراغ لگایا کرو)	↓ تَتَجَسَّسُوْنَ	↓ تَتَجَسَّسُ	↓ تَجَسَّسَ	↓ ج،س،س

◉ اگر باب افتعال کا ف کلمہ د ، ذ ، ز ہو تو افتعال کی ت ف کلمہ میں بدل جاتی ہے اور اکثر اوقات باب افتعال کی ''ت'' اور (ف) کلمہ ''دٗ'' میں بدل جاتے ہیں

مضاعف باب اِفْتِعَالٌ فعل ماضی

ماضی واحد مذکر غائب	ماضی معروف	ماضی معروف	مادہ
↓	↓	↓	↓
اِدَّكَرَ ۱۲/۴۵ (اس نے یاد کیا)	اِدْدَكَرَ	اِذْتَكَرَ	ذ،ک،ر

مضاعف باب اِفْتِعَالٌ فعل مضارع

مضارع جمع مذکر حاضر	مضارع معروف	ماضی معروف	ماضی معروف	مادہ
↓	↓	↓	↓	↓
تَدَّخِرُوْنَ ۳/۴۹ (تم ذخیرہ کرتے ہو)	تَ دْ دَ خِ رُ وْ نَ	اِدْذَخَرَ	اِذْتَخَرَ	ذ،خ،ر

◉ اگر باب افتعال کا ف کلمہ ص ض ط ظ میں سے کوئی ایک ہو تو افتعال کی 'ت' کو 'ط' میں بدل دیں گے۔

مضاعف باب اِفْتِعَالٌ ماضی معروف

مادہ	ماضی معروف	ماضی معروف	"وٗ" حرف علت ماقبل زبر کی وجہ سے "ی" میں بدل گیا	ماضی واحد مذکر غائب
ص،ف،و	اِصْ تَ فَ وَ	اِصْ طَ فَ وَ	اِصْ طَ فَ یَ	اَصْطَفٰی $\frac{۳}{۳۳}$ (اس نے چن لیا)

مضاعف باب اِفْتِعَالٌ مضارع معروف

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	مضارع معروف	مضارع واحد متکلم
ض،ر،ر	اِضْ تَ رَ رَ	یَ ضْ طَ رُ رُ	اِضْ طَ رُ رُ	اَضْطَرُّہٗ $\frac{۲}{۱۲۶}$ (میں گھسیٹ لاؤں گا)

مضاعف باب اِفْتِعَالٌ ماضی مجہول

مادہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	ماضی مجہول	ماضی مجہول	ماضی مجہول واحد مذکر غائب
ض،ر،ر	اِضْ تَ رَ رَ	اِضْ تُ رِ رَ	اِضْ طُ رِ رَ	اِضْ طُ رِ رَ	اُضْطُرَّ $\frac{۲}{۱۷۳}$ (جو کوئی مجبور کیا گیا)

مشق نمبر 65 (1) مندرجہ ذیل ہفت اقسام کے الفاظ تعلیل کے مطابق خالی جگہ پر کر کے مطلوبہ لفظ تک رسائی حاصل کریں

اجوف واوی باب اِفْعَالٌ

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	ماضی جمع مؤنث غائب	ماضی جمع مؤنث غائب	ماضی جمع مذکر حاضر
ف،و،ض	اَفْوَضَ	اَفْوَضْنَ	.... سے	فَاِذَآ اَفَضْتُمْ $\frac{۲}{۱۹۸}$ (پس جب تم سب لوٹو)

مادہ	ماضی واحد مذکر غائب	مضارع جمع مذکر حاضر	مضارع جمع مذکر حاضر	مضارع جمع مذکر حاضر	امر حاضر جمع مذکر
ف،و،ض	اَفْوَضَ سے	.... سے	تُفْوِضُ سے	.... سے	اَفِیْضُوْا $\frac{۲}{۱۹۹}$ (سب لوٹو)

سبق نمبر 66

مہموز کے قواعد

مہموز کے قواعد میں تبدیلی دو طرح سے ہوتی ہے:

(i) لازمی تبدیلی (ii) اختیاری تبدیلی

قاعدہ نمبر ۱:...... اگر دو ہمزہ اکٹھے آ جائیں ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق بدل دیں گے اگر پہلے ہمزہ پر ـَـ ہے تو دوسرا ہمزہ ''ا'' میں بدل جائے گا۔ اگر پہلے ہمزہ پر زیر ـِـ ہے تو دوسرا ''ی'' میں اور اگر ـُـ تو ''و'' میں بدل جائے گا۔ جب اٰمَنَ (ثلاثی مجرد) سے ثلاثی مزید فیہ (اِفْعَالٌ) باب میں جائے گا تو یہ لازمی تبدیلی ہوتی ہے۔

(i) ءَ ءْ = ءَ ا مثال ءَ ءْ مَ نَ = اٰمَنَ (ماضی معروف)

(ii) ءِ ءْ = ءِ ی مثال ءِ ءْ مَانٌ = اِیْمَانٌ (مصدر)

(iii) ءُ ءْ = ءُ وْ مثال ءُ ءْ مِ نَ = اُوْمِنَ (ماضی مجہول)

قاعدہ نمبر ۲:...... اگر ہمزہ ساکن ہو اور اس سے پہلے ہمزہ کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو اس ساکن ہمزہ کو پہلے والے حرف کی حرکت کے مطابق بدل دیں گے پہلے والے حرف پر اگر ـَـ ہے تو ہمزہ کو ''ا''، ـُـ ہے تو ہمزہ کو ''و'' اور ـِـ ہے تو ہمزہ کو ''ی'' میں بدل سکتے ہیں۔ یہ تبدیلی اختیاری ہے۔

(i) ـَـ ءْ = ـَـ ا مثال یَ ءْ مَنُ = یَامَنُ (مضارع)

(ii) ـُـ ءْ = ـُـ و مثال یُ ءْ مِنُ = یُوْمِنُ (ماضی مجہول)

(iii) ـِـ ءْ = ـِـ ی مثال ذِ ءْ بٌ = ذِئْبٌ

قاعدہ نمبر۳:......اگر ہمزہ پر زبر ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر ـُـ یا ـِـ ہو تو ہمزہ کو پہلے والے حرف کی حرکت کے مطابق بدل دینا جائز ہے لیکن یہ حرکت تبدیل شدہ حرف پر برقرار رہے گی۔

ـُـ ءَ = ـُـ وَ = کُفُ ءًا = کُفُوًا

ـِـ ءَ = ـِـ یَ = مِ ءَ ةٌ = مِیَةٌ

باب	ماضی	مضارع	فعل امر	اسم الفاعل	اسم المفعول	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول
ثلاثی مجرد	اَمَنَ	یَاْمَنُ	اِئْمَنْ	آمِنٌ	مَاْمُوْنٌ	اَمْنٌ	اُمِنَ	یُؤْمَنُ
		یَامَنُ (ج)	اِیمَنْ (ل)		مَامُوْنٌ (ج)			
باب افعال	اَاْمَنَ	یُؤْمِنُ	اَاْمِنْ	مُؤْمِنٌ	مُؤْمَنٌ	اِاْمَانٌ	اُءْمِنَ	یُؤْمَنُ
	آمَنَ (ل)	یُوْمِنُ (ج)	آمِنْ (ل)	مُوْمِنٌ (ج)	مُوْمَنٌ (ج)	اِیْمَانٌ (ل)	اُوْمِنَ (ل)	یُوْمَنُ (ج)

قاعدہ نمبر۴:......اگر ہمزہ متحرک ہو اور اس سے پہلے وْ یا یْ ہو تو اس ہمزہ کو پہلے والے حرف میں تبدیل کر سکتے ہیں اور پھر ان دونوں کا ادغام کر سکتے ہیں۔

وْءٌ ⇦ وْوٌ ⇦ وٌّ ⇦ سُوْءٌ ⇦ سُوْوٌ ⇦ سُوٌّ ⇦

نَبِیْءٌ ⇦ نَبِیْ یٌ ⇦ نَبِیٌّ

قاعدہ نمبر۵:......ء خ ذ ، ء ك ل اور ء م ر کا فعل امر اُفْعُلْ کے وزن

کے بجائے عُلُ کے وزن پر استعمال ہوگا۔ یہ تبدیلی ثقل (یعنی پڑھے نہ جانے کی وجہ سے ہوتی ہے)

ء خ ذ = اُؤخُذ کی بجائے خُذ

ء ك ل = اُؤكُل کی بجائے كُل

ء م ر = اُؤمُر کی بجائے مُر

قاعدہ نمبر ٦:...... ء خ ذ مادہ جب باب افتعال سے استعمال ہوگا تو اس کی ء کو ت میں بدل دیں گے۔

ء خ ذ ۔ باب افتعال = اِءْ تَ خَ ذَ = اِتَّ خَ ذَ = اِتَّخَذَ

قاعدہ نمبر ٧:...... س ء ل (باب ن) کا فعل امر اِفْعَل کے وزن پر اِسْئَلْ بنتا ہے اگر یہ فعل امر جملہ کے شروع میں آئے اور اس سے پہلے کوئی حرف متحرک نہ ہو تو یہ اَسْئَلْ کی بجائے صرف سَلْ آئے گا۔ بصورتِ دیگر اِسْئَلْ ہی رہے گا۔

مثال: سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ فَاسْئَلُوْا مِنْ مِنْ رَآءِ حِجَابٍ

قاعدہ نمبر ٨:...... ہمزہ استفہام أَ کے بعد اگر کوئی اسم لام تعریف ''ال'' کے ساتھ آجائے تو ان دونوں ہمزوں کو ملا دیتے ہیں اور ہمزہ استفہام پر مد لگا دیتے ہیں جبکہ اَلْ والا ہمزہ ختم کر دیتے ہیں۔

ا اَلرَّجُلُ آلرَّجُلُ

أَا اللّٰهُ   آللّٰهُ

قاعدہ نمبر ۹:......ہمزہ استفہام کے بعد اگر ہمزہ الوصل سے شروع ہونے والا فعل آ جائے تو ایسی صورت میں صرف ہمزہ استفہام پڑھا جائے گا۔ فعل والا الف پڑھنے اور لکھنے دونوں میں ختم ہو جائے گا۔

أَ اِتَّخَذَ = أَ تَّخَذَ

أَاِسْتَغْفَرْتَ = أَسْتَغْفَرْتَ

مَهْمُوزُ الْفَاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ اَلْاَخذُ پکڑنا

ماضی	مضارع	امر	فاعل	مفعول	نہی	ظرف	آلہ	تفضیل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر
اَخَذَ	يَاْخُذَ	خُذْ	آخِذٌ	مَاخُوذٌ	لَا تَاخُوذُ	مَاخَذٌ	مِيخَذٌ	آخَذُ	اُخِذَ	يُوخَذُ	اَخْذًا

مَهْمُوزُ الْعَيْن از باب فَتَحَ : اَلسُّؤَالُ (مانگنا)

ماضی	مضارع	امر	فاعل	مفعول	نہی	ظرف	آلہ	تفضیل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر
سَأَلَ	يَسْأَلُ	اِسْأَلْ	سَائِلٌ	مَسْئُوْلٌ	لَا تَسْأَلْ	مَسْأَلُ	مِسْئَلٌ	اَسْئَلُ	سُئِلَ	يُسْئَلُ	سُؤَالًا

مَهْمُوزُ اللّام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (اَلْقِرَاءُ: پکڑنا)

ماضی	مضارع	امر	فاعل	مفعول	نہی	ظرف	آلہ	تفضیل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر
قَرَاءَ	يَقْرَاءُ	اِقْرَاءُ	قَارِئٌ	مَقْدُوءٌ	لَا تَقْرَأُ	مَقْرَءٌ	مَقْرَاءٌ	اَقْرَؤُ	قُرِءَ	يُقْرَاءُ	قِرَأَةٌ

مشق نمبر 65 نمونہ کے مطابق ترجمہ کی مدد سے مندرجہ ذیل الفاظ کا، باب، وزن، فعل، صیغہ اور ترجمہ لکھیں

لفظ	ترجمہ	باب	وزن	فعل	صیغہ	قسم
فَاسْتَمِعُوْا [۷/۲۰۴]	غور سے سنو					
اَلِّفْ [۳/۱۰۳]	تو اُلفت ڈال					
تُعِزُّ [۳/۲۶]	تو عزت دیتا ہے					
اَضَلُّوْا [۷۱/۲۴]	انہوں نے گمراہ کیا					
فَاَصَّدَّقَ [۶۳/۱۰]	میں صدقہ کروں گا					
فَفِرُّوْا [۵۱/۵۰]	پس سب بھاگو					
فَفَرَرْتُ [۲۶/۲۱]	پس میں بھاگا					
لَاتَذَّكَّرِي	تو (عورت) نہ نصیحت پکڑ					
عِظُوْا	تم وعظ کرو، تم نصیحت کرو					
تَجِدْنَ	تم سب عورتیں پاتی ہو					
ذَرُوْنَا	تم ہمیں چھوڑ دو					
ضَعْنَ	تم اے عورتو رکھو					
تُوْعَظِيْنَ	تمہیں سب عورتوں کو نصیحت کی جاتی ہے					
لَاتَصْطَنِعُوْا	تم نہ بناؤ					
اَعِدَّا	تم دونوں تیار کرو					
اَعِزَّةٍ [۵/۵۴]	انتہائی سخت					
لِيَسْتَيْقِنَ [۷۴/۳۱]	کہ وہ یقین کرلیں					

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اُڑانے کے لیے

☆☆......☆☆

تو سمجھتا ہے حوادث ہیں ستانے کے لیے
یہ ہوا کرتے ہیں ظاہر آزمانے کے لیے
تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا ، اے عقاب!
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اُڑانے کے لیے
کامیابی کی ہوا کرتی ہے ناکامی دلیل
رنج آتے ہیں تجھے راحت دلانے کے لیے
نیم جان ہے کس لیے حال مسلمان دیکھ کر
ڈھونڈ لے کوئی دوا اس کی بچانے کے لیے
چین سے رہنے نہ دے اس کو ، نہ خود آرام کر
مستعد ہیں جو مسلمان کو مٹانے کے لیے
استقامت سے اُٹھا وہ نالہ آہ و فغاں
جو کہ کافی ہو در دشمن ہلانے کے لیے
آتش مرود گو بھڑکی ہے ، کچھ پرواہ نہیں
وقت ہے شانِ براہیمی دکھانے کے لیے
مانگتا کیا ہے کہ تو خود مالک و مختار ہے
ہاتھ پھیلاتا ہے کیوں اپنے خزانے کے لیے
دست و پا رکھتے ہیں، تو بیکار کیوں بیٹھے رہیں
ہم اُٹھیں گے اپنی قسمت کو بنانے کے لیے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تاریخ ________ نمبر ________

وتعاونوا على البر والتقوى ولا تعاونوا على الإثم والعدوان ؕ القرآن

عہد نامہ

معافی کا بہانہ

میں مسمی ________ اللہ تعالیٰ سے عہد کرتا ہوں کہ میں روزانہ قرآن مجید سیکھنے کے لیے وقت صرف کروں گا۔ اس کام کو پورا کرنے کیلئے میں نے ادارہ رجوع الی القرآن میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔

جس کا منشور ◉ فرض کی ادائیگی ◉ احساس ذمہ داری ◉ وقت کی پابندی ہے اور میں شعوری طور پر اللہ تعالیٰ سے مدد کا طلب گار ہوں۔ نیز ضروری کام کے سلسلے میں پیشگی اطلاع دینے کا پابند رہوں گا۔

اللہ تعالیٰ میرا حامی اور مددگار ہو

نام ________ ولدیت ________ پیشہ ________

عارضی پتہ ________ فون ________

مستقل پتہ ________ فون ________

فرض کی ادائیگی

فرض کی ادائیگی سے مراد وہ اعمال جن کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ جن میں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، رزق حلال کمانا، ماں باپ کی فرماں برداری، حسن سلوک سے پیش آنا، پڑوسی کے حقوق، جہاد فی سبیل اللہ، علم کا حصول وغیرہ وغیرہ ہیں۔

اسی طرح دین کو قائم کرنے (اقامت دین) کی کوشش کرنا بھی ہمارے فرائض میں شامل ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ﴾ ''اور اسی طرح ہم نے تمھیں سب سے بہتر امت بنایا، تاکہ تم لوگوں پر شہادت دینے والے بنو اور رسول تم پر شہادت دینے والا بنے۔'' (البقرہ:۱۴۳)

﴿ وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴾ (البقرہ:۱۷۹)

ایک دوسرے مقام پر فرمایا کہ: ﴿ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ ﴾...... ''تمام لوگ ایک ہی اُمت تھے، پس اللہ نے بھیجے نبی بشارت دینے والے اور ڈرانے والے اور اُتاری ان کے ساتھ کتاب حق تاکہ اس کتاب کے ذریعے وہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں۔'' (البقرہ:۲۱۳)

سورۃ الحدید میں فرمایا کہ: ﴿ هُوَ الَّذِىْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴾ ''وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے، اگرچہ مشرک لوگ ناپسند کریں۔'' (الحدید:۹)

......سورۃ النساء:۱۳۵ ﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ...... ﴾

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! انصاف پر پوری طرح قائم رہنے والے، اللہ کے لیے شہادت دینے

والے بن جاؤ“.....اور سورۃ المائدہ:۸ ﴿ يَـاَيُّهَا الَّـذِيْـنَ اٰمَـنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ..... ﴾ ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر خوب قائم رہنے والے، انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ“..... میں بھی اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو مخاطب کر کے یہ بات کہی کہ عدل کو قائم کرنے کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ فرض کی تکمیل کے لیے اگر میرا مزاج آڑے آ جائے تو فرض کیسے پورا ہو سکتا ہے؟

احساس ذمہ داری

اس سے مراد یہ کہ مجھے اس بات کا اچھی طرح احساس ہو کہ میں نبی اکرم ﷺ کی اُمت میں پیدا ہوا ہوں اور یہ ذمہ داری خود بخود بحیثیت امتی میرے کندھوں پر آ گئی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات پر خود عمل کرتے ہوئے اپنے گھر، اپنے عزیز، اقربا کو آگاہ کرتے رہنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت سے آخری سانس تک اس پیغام کا داعی بننا ہے۔

وقت پابندی

اس سے مراد یہ کہ نماز ہمیں وقت کی پابندی سکھاتی ہے، ہمارے روزانہ کے معمولات، نمازوں کے اوقات سے منسلک ہوں جس سے ہماری ساری زندگی میں وقت کی پابندی نظر آئے۔ نماز ہی مسلمان کی ٹریننگ (تربیت) ہے جیسے کسی فوجی کو مستعد، چاک و چوبند رکھنے اور اسے جہاد کرنے کے لیے پریڈ کروائی جاتی ہے، تاکہ وقت آنے پر اسے کسی قسم کی کوئی مشکل پیش نہ آنے پائے۔ اسی طرح مسلمان پر اللہ تعالیٰ نے پنجگانہ نماز فرض کی تاکہ اس کی زندگی میں دنیا کی محبت کم ہو جائے اور وہ اللہ کی رضا کے لیے دنیا میں زندگی گزارے۔ (اللھم آمین)

اعراب

فتحہ - کسرہ - ضمہ

زبر - زیر - پیش

اسم

اسم کے آخر میں جزم کبھی نہیں آتا

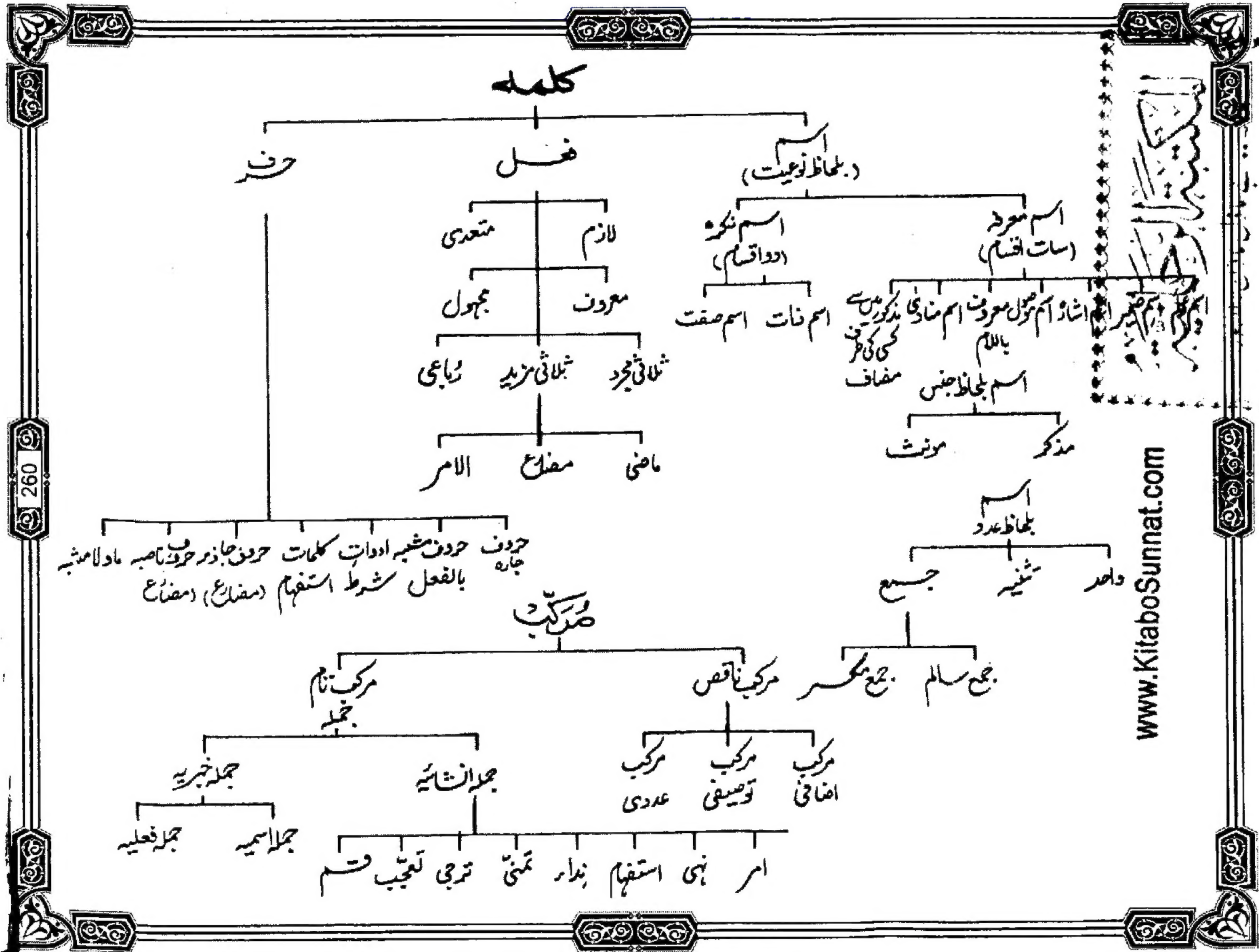
- **پیش** — چھ جگہ
  - فاعل
  - نائب فاعل
  - مبتدا
  - خبر
  - کانَ کا اسم
  - اِنَّ کی خبر
- **زبر** — گیارہ جگہ
  - مفعول بہٖ
  - مفعول مطلق
  - مفعول لہٗ
  - مفعول فیہ
  - مفعول معہٗ
  - مستثنیٰ
  - حال
  - تمیز
  - منادیٰ
  - کانَ کی خبر
  - اِنَّ کا اسم
- **زیر** — دو جگہ
  - حروف جار
  - مضاف الیہ

فعل

(فعل کے آخر میں زیر کبھی نہیں آتا)

- **زبر** — چار جگہ
  - اَنْ — اَنْ اَکْتُبَ
  - لَنْ — لَنْ یَّقْرَأَ
  - اِذًا — اِذًا تَسْقُطَ
  - کَیْ — کَیْ اَدْخُلَ
- **جزم** — سولہ جگہ
  - لَمْ، لَمَّا، لامِ امر، لائے نہی — لَمْ یَقْتُلْ، لَمَّا یَقْتُلْ، لَا تَقْتُلْ
    - صرف ایک ہی فعل کو جزم آتا ہے
  - اِنْ، اِذْمَا، مَنْ، مَا، مَہْمَا، مَتیٰ، اَیَّانَ، اَیْنَ، حَیْثُمَا، کَیْفَمَا، اَیٌّ، اَنّٰی
    - ان کے بعد دو فعل آتے ہیں اور دونوں کو جزم آتا ہے
    - اِنْ تَقْتُلْ اَقْتُلْ - اِذْمَا تَکْتُبْ اَکْتُبْ - مَہْمَا تَکْتُبْ اَقْرَأْ
- **پیش** — باقی سب جگہ

ان صورتوں کے علاوہ جتنی صورتیں فعل مضارع کی ہوں گی وہ سب میں پیش آئیگا یَکْتُبُ زَیْدٌ



کلمہ
اسم (بلحاظ نوعیت)
فعل
حرف
اسم معرفہ (سات اقسام)
اسم نکرہ (دو اقسام)
اسم علم
اسم ضمیر
اسم اشارہ
اسم موصول
معرف باللام
اسم منادیٰ
مذکور میں سے کسی کی طرف مضاف
اسم ذات
اسم صفت
اسم بلحاظ جنس
مذکر
مونث
اسم بلحاظ عدد
واحد
تثنیہ
جمع
جمع سالم
جمع مکسر
لازم
متعدی
معروف
مجہول
ثلاثی مجرد
ثلاثی مزید
رباعی
ماضی
مضارع
الامر
حروف جارہ
حروف مشبہ بالفعل
ادوات شرط
کلمات استفہام
حروف جازم (مضارع)
حروف ناصبہ (مضارع)
ما و لا مشبہ
مرکب
مرکب ناقص
مرکب تام جملہ
مرکب اضافی
مرکب توصیفی
مرکب عددی
جملہ انشائیہ
جملہ خبریہ
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
امر
نہی
استفہام
نداء
تمنیٰ
ترجی
تعجب
قسم

کُشتگانِ خنجرِ تسلیم را!
ہر زماں از غیب جانِ دیگر است

تسلیم و رضا کے خنجر سے جو مارے جائیں انہیں
ہردم غیب سے تازہ حیات نصیب ہوتی ہے



باسط کاپی کارنر (بالمقابل مکتبہ سید احمد شہید)

7-الکریم مارکیٹ، اردو بازار لاہور فون: 7357687